

۷۸۶

علم الاعداد

اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ ایک عظیم نعمت



ناشر

ادارہ طلسماتی دنیا دیوبند

داشر مری

وَاحْصُوا كُلَّ شَيْءٍ عِدًّا

علم الاعداد

اللہ تعالیٰ کی پسند کردہ ایک عظیم الشان نعمت

﴿مَنْ أَلْفَحَ﴾

حَسَنُ الْهَاشِمِيِّ (فاضل دارالعلوم دیوبند)
مدیر اعلیٰ ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند،

﴿مَنْ أَلْفَحَ﴾

مکتبہ روحانی دنیا دیوبند

۴۴۴۵۵۴

انتساب

آبروئے دیوبند
حضرت مولانا عثمان علیہ الرحمہ
حی نام
جنہ کم قریبوں نے قلم پکڑنے کا
شعور عطا کیا

خاکپائے اہل بیت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
حسنہ الهاشمی
ایڈیٹر ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند

فہرست مضامین

- ۱۵۔ معرفتِ تجلی کے اعداد و اہان کے نکالنے کا فرق
- ۱۶۔ نمبرِ علم الاعداد
- ۲۸۔ ایک قابلِ قدر تحریر
- ۳۵۔ اعدادِ نکالنے کے اصول
- ۳۷۔ احادیثِ اربعہ حقیقت
- ۱۔ ایک نمبر کی خصوصیات
- ۲۔ دو نمبر کی خصوصیات
- ۳۔ تین نمبر کی خصوصیات
- ۴۔ چار نمبر کی خصوصیات
- ۵۔ پانچ نمبر کی خصوصیات
- ۶۔ چھ نمبر کی خصوصیات
- ۷۔ سات نمبر کی خصوصیات
- ۸۔ آٹھ نمبر کی خصوصیات
- ۹۔ نو نمبر کی خصوصیات

- ۱۔ ایک نمبر کی طاقت اور خصوصیات — ۸۶
- ۲۔ دو نمبر کی طاقت اور خصوصیات — ۹۱
- ۳۔ تین نمبر کی طاقت اور خصوصیات — ۹۶
- ۴۔ چار نمبر کی طاقت اور خصوصیات — ۱۰۲
- ۵۔ پانچ نمبر کی طاقت اور خصوصیات — ۱۰۷
- ۶۔ چھ نمبر کی طاقت اور خصوصیات — ۱۱۳
- ۷۔ سات نمبر کی طاقت اور خصوصیات — ۱۱۹
- ۸۔ آٹھ نمبر کی طاقت اور خصوصیات — ۱۲۳
- ۹۔ نو نمبر کی طاقت اور خصوصیات — ۱۳۰
- ۱۔ ایک نمبر کی ذاتی خصوصیات — ۱۳۵
- ۲۔ دو نمبر کی ذاتی خصوصیات — ۱۳۸
- ۳۔ تین نمبر کی ذاتی خصوصیات — ۱۵۱
- ۴۔ چار نمبر کی ذاتی خصوصیات — ۱۵۳
- ۵۔ پانچ نمبر کی ذاتی خصوصیات — ۱۵۶
- ۶۔ چھ نمبر کی ذاتی خصوصیات — ۱۵۹
- ۷۔ سات نمبر کی ذاتی خصوصیات — ۱۶۳

- صفحہ
- ۸۔ آٹھ نمبر کی ذاتی خصوصیات — ۱۶۵
- ۹۔ نو نمبر کی ذاتی خصوصیات — ۱۶۸
- ۱۰۔ مرکب اعداد کی تفصیلات — ۱۷۱
- ۱۱۔ اعداد کی خصوصیات برائے خواتین — ۱۸۰
- ۱۲۔ ایک نمبر کی خصوصیات برائے خواتین — ۱۸۲
- ۱۳۔ دو نمبر کی خصوصیات برائے خواتین — ۱۸۳
- ۱۴۔ تین نمبر کی خصوصیات برائے خواتین — ۱۸۵
- ۱۵۔ چار نمبر کی خصوصیات برائے خواتین — ۱۸۶
- ۱۶۔ پانچ نمبر کی خصوصیات برائے خواتین — ۱۸۸
- ۱۷۔ چھ نمبر کی خصوصیات برائے خواتین — ۱۹۰
- ۱۸۔ سات نمبر کی خصوصیات برائے خواتین — ۱۹۱
- ۱۹۔ آٹھ نمبر کی خصوصیات برائے خواتین — ۱۹۲
- ۲۰۔ نو نمبر کی خصوصیات برائے خواتین — ۱۹۳
- ۲۱۔ تفصیلات اعداد و وظائف — ۱۹۵
- ۲۲۔ ایک نمبر کا کردار و وظیفہ — ۱۹۵

- صفحہ
- ۲۔ دو نمبر کے لئے وظیفہ — ۱۹۸
- ۳۔ تین نمبر کے لئے وظیفہ — ۲۰۰
- ۴۔ چار نمبر کے لئے وظیفہ — ۲۰۳
- ۵۔ پانچ نمبر کے لئے وظیفہ — ۲۰۵
- ۶۔ چھ نمبر کے لئے وظیفہ — ۲۰۷
- ۷۔ سات نمبر کے لئے وظیفہ — ۲۱۰
- ۸۔ آٹھ نمبر کے لئے وظیفہ — ۲۱۲
- ۹۔ نو نمبر کے لئے وظیفہ — ۲۱۵
- ۱۰۔ عدد تفسیر — ۲۲۲



by salimsalkhan

بنامِ جہاں دارِ جاں آفرین

حق میں جہد کا افضل و مکرم ہے کہ میرا اپنے مختلف مضامین کے مجموعے کو آج کی صورت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔ یہ مضامین لہذا اس قدر دنیا کے مختلف شہروں میں شائع ہو کر عوام و خواص سے خاص فیضان حاصل کر چکے ہیں۔ اور یہ میرے رب کا فضل و بیکاریاں ہے۔ یہ مضامین علم و اعداد کے عنوان سے شائع ہوتے رہے ہیں اور اس کتاب کا نام بھی میں نے علم و اعداد ہی رکھا ہے جو حاضرین کا پسندیدہ نام ہے۔

بہر حال اس وقت کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس کتاب کا گہرائی کے ساتھ مطالعہ کرنے کے بعد تمام حکمران باسانی اور مغربی اس بات کا اندازہ کر لیں گے کہ اس دنیا کی ہزاروں نعمتوں کی طرف علم و اعداد ہی حق تعالیٰ کی پیدا کردہ ایک عظیم الشان نعمت ہے۔ یہ علم بھی دوسرے علوم کی طرف قابلِ تقدیر اور لائقِ احترام ہے۔ ہمیں اس علم سے بھی اسی طرح فائدہ اٹھانا چاہئے جس طرح ہم دوسرے علوم سے مستفیض ہوتے ہیں۔ بلاشبہ علم اعداد انسان کا عقل و فہم کا پیدا کرتا ہے اور شعور و فہم میں نکھار پیدا کر کے انہیں صحیح معنوں میں زندگی کے قابل بناتا ہے۔ یہ علم نہ صرف یہ کہ زندگی کی اصلاح میں پیدا کرتا ہے بلکہ بلا غفلت سے پردے ہانک کر انسان کو ان مصلحتی اور پوشیدہ قوتوں سے وقت سے پہلے آگاہ کر دیتا ہے جو انسان کی نظروں سے اوجھل ہیں اللہ کے بے شمار بندے اس علم کی دستوں اور صدقوں سے فیض یاب ہوتے ہیں

اور اس علم کی بلند پوئیاں اور گہرائیاں سے انہیں یہ آواز برسرِ ستائی دیتی ہے کہ تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو بھٹکاؤ گے۔

لہذا ان حکمران منسلک و ایگاہیہ کے کیا خطی و کتب شریعی عہدہ، حق تعالیٰ نے ہر چیز کو اعداد میں سمیٹ کر رکھ دیا ہے۔ عدد کی اپنی ایک حیثیت ہے اور اس حیثیت کو کائنات کے بنانے والے نے بھی یہ نفس تسلیم کیا ہے اور حق تو یہ ہے کہ عدد کی حیثیت کو پیدا کرنے والا بھی وہی ہے جس نے اس وسیع و عریض کائنات کو پیدا کیا ہے۔ اور جس نے نظامِ عالم کے لئے زمین سے آسمان تک چاند ستاروں کا ایک خیال بچھایا ہے ہمارا کرم عقل ہے کہ ہم زندگی کے اہم ترین محرکات کو عقلِ اتفاق کچھ نظر انداز کر دیتے ہیں اور حکمران کی گہرائی میں جانے کی زحمت نہیں کرتے۔ جو دینِ اربابِ عقل کے لئے نازل ہوا تھا۔ وہ دین آج اربابِ عقل کی ناداریوں کا شکار ہو کر رہ گیا ہے۔ تو کوئی دیندار ثابت کرنے والے عقل دشمن سے تہی دامن نظر آتے ہیں اور خود فکر کی صلاحیتوں سے بالکل محروم ہوتے ہیں۔ افسوس اور حیرت کی بات ہے کہ آج کے اربابِ دین کو نہیں کہ بیندک اور کبیر کے فقیرین کر رہ گئے ہیں۔ نہ وہ حالاتِ حاضرہ سے کوئی سبق لیتے ہیں اور نہ ہی کر دین میں دیندار کا کوئی اثر قبول کرتے ہیں۔ ٹوکی ملت منہ اور عقل ہو کر رہ گئی ہے۔ اور ستم باندے ستم ہے کہ جو چیز ہماری خود عقل کے دائروں میں نہیں آتی اس پر کفر کا فتویٰ داغ کر دیا گیا ہے اور لایے ہیں اور ستم باندے ستم ہے کہ ہم نے حق سے اور پرہیزگاری کا حق ادا کر دیا۔

اللہ تعالیٰ نے سائنس آسمان پیدا کئے۔ سائنس زمینیں پیدا کیں۔ سائنس سمندر بنائے۔ سائنس سیارے پیدا کر کے نظامِ عالم کو ان ستاروں کے تحت

کیا اس کی آخری کتاب کی سات منزلیں تھیں ہوئیں اور سورۃ فاتحہ میں جو
 اسم اللہ کی کہلاتی ہے سات آیات نازل ہیں۔ اور اس سورۃ کو سب
 شائی کے نام سے پکارا گیا۔ پھر اس سات کی تکرار کو کائنات کی بے شمار
 چیزوں میں قرار رکھا تو کیا یہ سب نفس اتفاق ہے کیا اس میں کوئی مصلحت
 اور حکمت پوشیدہ نہیں ہے؟
 آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ پیش دو شنبہ ہے۔ غار حرا میں جب پہلی
 وحی نازل ہوئی تھی تشریف لائے وہ بھی دو شنبہ کی کا دن تھا گو یا کہ
 میری کے دن آپ کو دولت نبوت سے سرفراز کیا گیا۔ میری رات کو سورت الہی
 میری کے دن ہجرت کا تقدیر کیا اور میری کے دن باختر وفات ہوئی کیا سب
 محض اتفاق ہے یا اس میں سب الغیب کی کوئی مصلحت پوشیدہ ہے؟
 اس معجزہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مفرد عدد ۲ تھا۔ اور اس
 احد سے آپ کا مفرد عدد ۲ تھا۔ ان دونوں کی خصوصیات ہیں وہ
 آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت فقیر پر پوری اتنی تھی۔ ان دونوں عدد کا مجموعہ
 ایک بنا ہے۔ اور ایک عدد کا شانی مساوات ۱ ہے۔ چنانچہ آپ
 دیکھیں گے کہ ۹ کا عدد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر پوری طرح اثر انداز رہا۔
 ۹ ربیع الاول آپ کی تاریخ پیدائش ہے۔ آپ کا نکاح جب حضرت عائشہؓ
 سے ہوا تو صبح تیرہ نمازات کے مطابق اس وقت حضرت عائشہؓ کی عمر
 ۶ سال تھی اور حضرت عائشہؓ کی عمر ۹ برس کی تھی۔ غزوات
 کا سلسلہ ۲ ہجری سے شروع ہوا اور آخری غزوہ ۹ ہجری کو ہوا اس کے بعد
 اسلام کو فتح مین ملا۔ حق تعالیٰ کی نازل کردہ آخری کتاب بھی آنحضرت صلی
 علیہ وسلم کے قلب مبارک پہ نازل ہوئی اس کا نام قرآن ہے اور اس کا مفرد عدد

بھی ۹ ہے۔ کل غزوات کی تعداد ۲۰ ہے اس کا مفرد عدد بھی ۹ ہی بنا ہے۔
 آپ کی سب سے بڑا دھچکا بیٹی حضرت فاطمہؓ کا مفرد عدد بھی ۹ ہے۔ آپ کی
 عمر ۶۳ برس کی ہوئی اس کا مفرد عدد بھی ۹ ہے۔ بعض غزوات کی رائے ہے کہ
 معرعات میں بظاہر ایک سو دو غزوات تھیں لیکن آپؐ غزوات پر پورے ۲۰
 سال رہے۔ اس کا عدد بھی ۹ ہی بنا ہے اس طرح ۲۰ اور ۶۳ کو اگر جوڑیں
 تو ۹ بنتا ہے۔ یہاں بھی ۹ کا عدد برآمد ہوتا ہے کیا یہ سب محض اتفاق
 ہے؟ کیا اس سے بظاہر نہیں چلتا کہ اعداد انسانی شخصیات پر پوری طرح
 اثر انداز ہوتے ہیں۔ اور ہر عدد کسی نہ کسی ذات کی پہچان بن جاتا ہے
 علم الاعداد کی گرفت اتنی مضبوط ہے کہ اس کے ذریعہ بعض ایسی شخصیات
 بھی سلجھائی جاسکتی ہیں کہ جن کو سلجھانے سے تاریخ انسانی کاھر رکھا ہو۔ ہم
 دیوں مثالوں کے ذریعہ ثابت کر سکتے ہیں کہ جہاں مشینیں اور آلات
 فیصل ہو جاتے ہیں وہاں علم الاعداد کا سہارا لے کر مسائل حل کئے جاسکتے ہیں
 کہیں کہیں ایسا بھی ہوتا ہے کہ تاریخ کا بڑا درست اختلاف علم الاعداد کے ذریعہ
 ختم کیا جاسکتا ہے اور حق و باقی کی تمیز کی جاسکتی ہے۔ ہم یہاں ایک
 آدھ مثال پیش کر کے برا کھلا کریں گے۔
 نیکو کم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں محدثین و مؤرخین کا کہنا ہے کہ
 آپ ۶۱۰ء میں مکہ میں پیدا ہوئے۔ ۲۰ سال پہلے کی روایت ۱۲
 سو برس میں چاروں طرف سے ملتی ہے اور تاریخ کی اہم ترین اور معتبر ترین کتابوں
 میں بھی مندرج ہے۔ اور اس تاریخ کی تحقیق اور اصل گھڑے دوڑانے
 بغیر تمام علماء اور سیرت کے تمام علماء یہی بیان کرتے رہے کہ رسول خدا
 صلی اللہ علیہ وسلم ۶۱۰ء میں مکہ میں پیدا ہوئے تھے۔ اور یہی حقیقی تاریخ ہے

کے جس دن آپ پیدا ہوئے وہ دن پیر کا دن تھا۔
 آپ تھیں کا دور آیا۔ — سائنس اور کیمسٹری کی روایتوں نے بعض
 مشق طے مساک پر شہادت کا اظہار کیا۔ — اور ثابت کیا کہ جو کچھ سنتے اور
 پڑھتے آتے ہیں اس میں بھول مزید ہے۔ — اسی ماحول میں ایک صاحب
 نے دیکھا کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تاریخ پیدائش ۱۲۰۰ بریل میں نہیں بلکہ
 ۱۱۰۰ بریل میں ہے۔ جب کہ ۱۱۰۰ بریل میں آج تک کسی مورخ نے بیان نہیں کیا۔
 دعوئی کرنے والے نے کہا کہ کاشف کو جو بریل پڑھا تھا اس میں ۱۱۰۰ بریل
 کو پیر کا دن نہیں بلکہ منگل کا دن تھا۔ جبکہ اگر آپ تاریخ کو تمام بہت ناگوار
 حضرات اس بات کے دعوے دار ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا پیدائش
 پیر کا دن تھا۔ تو پھر انہیں یہ بھی تسلیم کر لینا چاہیے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تاریخ
 پیدائش ۱۱۰۰ بریل میں تھی نہ کہ ۱۲۰۰ بریل میں۔ — آئیے اس گھٹی کو علم لا لیں
 کے ذریعہ سمجھائیں۔ ہم بیان کر چکے ہیں اور چند مثالوں کے ذریعہ واضح کر چکے
 ہیں کہ ۱۱۰۰ کا عدد رسول خدا کی حضور مہم چکان ہے۔ تو دیکھیں کہ قرآن مجید میں
 درست ہے یا اس دعوے دار کا جو ۱۲۰۰ میں صدی میں پیدا ہو کر یکے بعد دیگرے
 کرنا پ کی تاریخ پیدائش ۱۲۰۰ بریل میں نہیں بلکہ ۱۱۰۰ بریل میں ہے۔
 ۱۱۰۰ کا عدد شہادت عدا نام کیا ہے۔ اس کے کو اسم اللہ الرحمن الرحیم کے
 حروف کا تعداد ۱۹ ہے اس لئے فقہاء عدد ۲۰ کے مقابلے میں لائق ترجیح
 ہے لیکن ہم صرف عقلی بات سے مطلب نہیں بلکہ حقیقت دیکھیں ہے کہ کیا
 آئیے ۱۱۰۰ بریل میں ۱۱۰۰ کو کوئی کر کے مفرد عدد برآمد کریں۔

$$11 = 1 + 2 + 3 + 5 = 11$$

$$12 = 1 + 2 + 3 + 4 + 2 = 12$$

$$13 = 1 + 2 + 3 + 4 + 3 = 13$$

$$14 = 1 + 2 + 3 + 4 + 4 = 14$$

نیت ہوئی کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش ۱۱۰۰ بریل میں کی تھی۔ لو اگر ہم
 اس بات کو تسلیم نہ کریں تو پھر ہمیں یہ بھی مان لینا چاہئے کہ رسول خدا پیر کو
 نہیں پیدا ہوئے تھے۔ کیونکہ کیلنڈر پر بتایا ہے کہ پیر ۱۱۰۰ بریل میں کی کو
 تھا اس طرح کی شہادتیں اس بات کو اجاگر کرتی ہیں کہ علم الاحادیث میں جیسی
 باتوں کی بحث اور بے صحتی نہیں ہیں۔

اگر ہم اے علماء اس طرح کے علوم کو جو انسانی شخصیات پر مبنی گرفت
 رکھتے ہیں قابل اقتدار سمجھیں ان علوم کے ان مقبول کو نظر انداز کر دیں جو
 علم غیب یا غیر شرعی امور پر رکھتے ہیں تو ملت کی ایک بڑی خدمت ہوگی۔
 جو علوم آج ساری دنیا میں رائج ہیں اور جن کا سہارا لے کر دنیا کی تبلیغ
 بھی کیا جاسکتی ہے ان کو حضرت اس نے نظر انداز کر دینا کہ خود اپنے مجھ میں
 نہیں آ رہے ہیں نصف الہام کے وقت سورج کا ذکر کر دیے گئے برابر ہے
 یہ کتاب قدر میں کو یہ بتائے گی کہ علم لا علو ایک مسلک علم ہے۔ اور
 اعداد کی گرفت سے کوئی شخص باہر نہیں ہے۔ ہم کام از من ہے کہ اللہ تعالیٰ
 کی پیدا کردہ ہر نعمت کی قدر کریں۔ — اور نیا کسی بھی چیز کو بحث اور
 بے فائدہ سمجھ کر گناہ بے لذت کا شکار نہ ہوں۔ — ہمارا عقیدہ ہے کہ
 میں چوڑی کائنات میں ایک ذرہ بھی حق تعالیٰ نے عثت اور بے فائدہ
 پیدا نہیں کیا ہے۔

ہماری ذمہ داری ہے کہ ہر علم کے ضروری حصے سے فائدہ اٹھائیں اور
 غیر ضروری حصے کو قابل ترک سمجھیں۔ لیکن کل علم کی مخالفت نہ عفت
 درست ہے نہ شرعاً۔

ہم تباری اپنا مفرد عدد نکال کر اس کی تفصیلات دیکھے۔ ہر تباری کو ان

۱۱ = ۱ + ۲ + ۳ + ۵ = ۱۱

۱۲ = ۱ + ۲ + ۳ + ۴ + ۲ = ۱۲

۱۳ = ۱ + ۲ + ۳ + ۴ + ۳ = ۱۳

۱۴ = ۱ + ۲ + ۳ + ۴ + ۴ = ۱۴

تمهید علم الادب

از قلم: سید محمد اکمل بخاری

تمام تفریضیں اور بنی مشائخ کے لئے ہیں جس نے کسی ایک حکم کے
 کو کو حقیقی دنیا اور دیکھ سکا کے فرمان پر موجودات کی ہر چیز اپنی وضع
 و قدرت کے مطابق پیدا کر دی ہے جس نے اس کے بعد ہر حکم عمل پر کوئی کتنی
 عزت ہے اس کی کو حق ہے، بغیر ہے، حضور الرحمن ہے، بنیاد و تکرار
 ہے اور جو ہے اس کی ذات مقدس کی تعریف کا اعلیٰ حق ہے جس
 کے کہ ہر کام کا مقصد ہے۔

جب سے یہ کائنات وجود میں آئی ہے اور انسان کے فطرۃً ماضی پر
 کیا ہے تب سے علم خدا شناسی اور معرفتِ خدا کی کا شعور عمل میں رہا ہے
 انسان میں نے اپنے محبوب حضرت محمدؐ کو اس عملِ شریعت کو عملِ حق
 قرار دیا اور علوم کے خدایات کو بھی نوعِ انسان کے لئے خداوں قرار دیا
 حضرت علومِ انسانی عقل کی کائناتِ حیات کی درجہ سے محدث شہود پائے جیکہ
 خدایا کا کائناتِ کلام متناہی کو بھی تسلیم کئے جاتے ہیں کوئی شک نہیں
 جب حضرت آدم علیہ السلام کو خدا کے لئے زمین پر پیدا فرمایا تو آپ کو
 زلات سے بھی کا محاذ لگا دیا۔ فرما کہ زمین کی ایت مبارکہ کا کچھ حصہ
 سے عورتوں کی تصدیق کرتا ہے یعنی قرآن مجید کے پہلے پارے میں
 قلعة آدم انا شجرة لا کھڑا آیا ہے یعنی حضرت آدم علیہ السلام کو

یہ تعلق رہتا ہے۔ جبکہ تاریخ پر پیش کے عہد کا ستارہ یا عدوان تھا کہ اعلیٰ یا
 شفق ستاروں کا ملکہ تسلیم کیا جاتا ہے
 اگر تاریخ پر پیش کا عہد نام کے عہد سے متعارف برآمد ہو تو یہ شخص
 مالک کے ہاتھوں کھلونا بن کر رہ جاتا ہے۔ لیکن تاریخ پر پیش کا ستارہ
 نام کے ستارے سے ہم آہنگ ہونے کی وجہ سے وہ جلد ان مصرعہ حالات
 پر قابو پا لیتا ہے۔ اسی طرح کسی شخص کے نام کا عہد تاریخ پر پیش کے عہد
 سے ہم آہنگ ہونے کے باوجود نام اور تاریخ پر پیش کے ستاروں میں اختلاف
 ہونے کی وجہ سے ہم صورت حال پیدا ہو جاتی ہے۔ لیکن جب نام اور تاریخ
 پر پیش کے عہد کے ساتھ۔ تاریخ پر پیش اور نام کے ستاروں اور تاریخ
 میں انکسوف ہو جائے تو یہ صورت حال انتہائی سنگین ہو جاتی ہے۔ اور ایسا
 انسان مسلسل کرب و نہاں کا شکار رہتا ہے اسے دوستوں سے دفا نہیں ملتی گھر
 کے حالات یک ایک مخالفت کا روپ دھار بیٹھے ہیں۔ زندگی میں معاشی
 سوائی، جمالی، اخلاقیات دور آتے ہیں۔ اور ایسا انسان طرح طرح کے خواہش پوری
 کے ساتھ کسی طرح کے مسائل میں الجھ کر کس پر بھی کا فکری ہو جاتا ہے۔ دور
 اندیشی کا سلیقہ خدائے بزرگ درہنہ کرنے انسان کو جب تک کی صورت میں خلا
 فرما لیا ہے۔ اور اس فطری قوت کے تحت کئے گئے اقلیات قبل از وقت
 ناگہانی حالات سے بچاؤ کا ذریعہ ثابت ہو جاتی ہیں۔ جبکہ اکثر افراد اس پر مسلم
 غیب کا فطری صادر کر کے ایسے اقلیات کو رد کر دیتے ہیں۔ فی الواقع یہ علم غیب
 نہیں ہے۔ یہ دور اندیشی اور تجربیات کی کوئی پر درست تجربہ ہونے حالات
 کا تجربہ جاتی انداز ہوتا ہے۔ دیکھ اس بات کی تردید بھی ممکن نہیں ہے کہ انسان
 کو اپنے بہتر مستقبل اور اچھی زندگی کے لئے قبل از وقت جو بھی اور کچھ ہوتا

ہے وہ خدائے بزرگ درہنہ کرنے سے بچاؤ کیا ہے اور انتہائی قبل از وقت
 ہے۔ جسے غیب دانی کہہ دیتے ہیں ہر بات میں پیچیدگی ایسی غیب دانی میں شفق
 غفرت کے مطابق ہے۔ تاکہ انسان اپنی خود زندگی میں بہت کمزوری کے
 کرم کے سہارے بہتر مواقع حاصل کر سکے۔ وہی فطرت انسان کو انتہائی طور پر
 ملک و ملت کے مفاد کے لئے معاشی، اقتصادی اور نظم و نسق کو چلانے کے
 لئے بحث یا تحقیر سازی کا اقدام پر مجبور کرتی ہے۔ ماہرین و سمیات و موسم کے
 تخیل و تہذیب کے حلقے پیش کی اطلاع دیتے ہیں۔ ماہرین ارضیات و علوم
 ارضیات کی مدد سے زمین کی اچھا نگہاریوں میں پیچھے ہوتے خبریوں کا
 پتہ چلاتے ہیں۔ جس کے نتیجے میں زمین کے آنگن سے سیال سواہر سنی
 تیل اور قیمتی معدنیات دریافت کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ گرو کھیا
 چائے تو یہ بھی غیب کے علم کا ایک حصہ ہے اور میری داستان میں اس بات کی
 خولہ سے انکار کرنا حقائق سے روگردانی کے سوا کچھ نہیں ہے اسی طرح تمام
 علوم و فنون کو پیش آنے والے حالات کا اور زندگی گزارنے کے لئے خبردار
 بندی کا سلیقہ عطا کرتے ہیں۔

نجوم ایک ایسا علم ہے جو ستاروں کی چالوں کے ذریعے نتائج اخذ
 کرنے میں مدد دیتا ہے اور یہ ایک تسلیم شدہ حقیقت ہے کہ یہ اجرام فلکی کو زمین
 پر موجود ہر شے پر چاہے وہ ذی نور ہے یا جامد و ساکت۔ سب پر اثر انداز
 ہوتے ہیں اور اس طرح یہ ستارے ایک دوسرے پر بڑی اثر انداز ہو کر اقوام
 منفی و مثبت اثرات کو رد کر دیتے ہیں۔ یا منفی اثرات کو مٹھ کر عطا کرتے ہیں
 یا مثبت اثرات کی وجہ سے خوشگوار تبدیلیاں لانے کا باعث بنتے ہیں۔
 اس کا مسلم قوت چاند کی کشش بھی ہے جو مکمل چاند کے زمانے میں مکمل

میں جو لہجہ جاننا کہنا کا باعث بنتی ہے۔ غرض کرنے کا مقصد یہ ہے کہ اس
 ہجوم کھلی سے نہ بکھرنے لگے۔ نتائج کے حالات کے تحقیق پیش گوئی کرنا اور
 ان کے نقل اثرات سے محفوظ رہنے کے لئے اقدام کرنا کوئی برائی نہیں
 ہے اور نہ ہی علم غیب کا علم تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ بلکہ ایک مسلمان کا کثرت
 سے ہمارا فیضان کا مقصد یہ ہے کہ وہ یہاں پر رہنے والے حالات چاہے وہ کچھ
 ہوں یا نہ ہوں۔ وہ سب قبضہ خدا کے ذوالجلال میں ہیں۔ بحیثیت ایک مسلمان
 کے ہم خود کو خیریت کی نصیب کر رہے ہیں۔ کیا باندھ رکھنے پر عمل پیرا ہیں۔
 مگر اس کا مطلب کچھ نہیں ہے کہ خود جبر کرنا اور وہ بھی جبر کی سلطنت
 کی روشنی میں ہے۔ نہ وہ ہر اندیش کے نام سے ہوسم کر رہے ہوں۔ خلافِ خدائے
 خدائے بزرگ در توجہ۔ ایسا بزرگ نہیں ہے بلکہ حقیقت ہی وہی ہے انسان
 کی اس وقت دستگیری کرتی ہے۔ جب وہ ننگ و دو یا لٹکا ہوا پیش کے
 تقاضے پورے کرنا ہے۔ زمین کی انگلیاں میں ہر سمت نہ بڑھائی بھڑکی
 برائی میں اور ان سے لطف اندوز ہونے کا ہر قسم کو حق حاصل ہے۔ مگر ان
 تقاضوں سے زیادہ وہی لوگ لطف اٹھاتے ہیں۔ جو لطیف جس کے مالک
 ہوتے ہیں تو ان کا لادراک ذلت آستانہ سے سرخرو ہوتا ہے۔ مغربی مالک
 میں بعدِ ذلت کے ظلم کو سناٹھی خطرات پر اور سوزناچ کیا جا رہا ہے اور ذوقِ باطن
 پر عمل کرنا حقیقت ہی زندگی کے خلاف تصور کرتے ہیں۔ وہاں ڈولنگ کی
 تحقیقات کے ذریعے انہیں نئے انداز اور اچھے اسلوب سے لوگوں میں
 پھیلا رہے ہیں۔ مثلاً علمِ نجوم پر جتنا دلچسپی مغربی مالک میں چھپا ہے شاید
 وہ دنیا کے کسی شعبے میں چھپتا ہو۔ اس کے علاوہ روحانی قوت کو فرشتہ دینے
 کے لئے اصول سے ایسے ذرائع اختیار کر رہے ہیں جو ہمارے مذہب کی گرد

سے ناممکن الحصول نہیں ہیں۔ بلکہ اتنا معلوم ہونے کے باوجود ہم نے اس
 سمت کوئی قدم نہیں بڑھایا۔ لیکن میں علومِ جب برشا طریقی کی صورت میں
 ہمارے یہاں پہنچے ہیں تو ان کی خوب پذیرائی کی جاتی ہے۔ اسی طرح علم
 الاسماء پر اہلِ حزب نے ہجرت تاگ انداز میں حقیقی کی طور اس ملک کی ترقی
 کو تسلیم کرنے کے بعد ہرگز سلطنت حقائق فراہم کئے ہیں۔ ہمارے ملک
 کے برسرِ سر میں اُن علوم پر بدیشی شریح وافر تعداد میں مل جاتا ہے۔ کہ غرض
 اس انگور کی باغیچہ شریح کا مددِ ایمان میں ترقی کر کے ہماری کمائی کے
 احساس کو کم کرنے کے ساتھ ساتھ شوقِ حصولِ علم کو بواہر دینے میں کامیاب
 رہے ہیں۔ میں ایسے حضرات کی کاوش کی تندرکنا چاہوں اور انھیں مبارکباد
 پیش کرتا ہوں کہ انھوں نے گراں مالہ خدشات انجام دی ہیں۔ علم الاسماء
 درست اور معتدق نتائج سامنے آتا ہے۔ علم الاسماء کے واسطے میں گرج
 صرف ایک سے لیکر فلک کے اعداد ہیں۔ اسی طرح حروفِ ابجد کو ان
 کے مزاج کے مطابق استعمال کر کے روحانی قوتوں کو مستفید کیا جاسکتا ہے
 حروف کے مزاج کے چار عناصر ہیں۔ اور اسی طرح کسی فرد کے نام کے پہلے
 حرف کے مزاج کے مطابق کوئی عمل تیار کرنے سے اس کا مقصد برکری میں
 کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے۔ علمِ آخر علمِ جبر کہنا ہے۔ جبر گاہِ دین
 نے اس سے بچھڑا عقول کام لیتے ہیں۔ اس طرح عملیاتِ قرآنی سے فیض
 اٹھا جاسکتا ہے۔ اگر ہم صوح کرنا کہ حسانت بیٹھ جائیں کہ ہمارے
 نصیب کی گونا گونا گویوں کے ساتھ ہے نہیں تو پھر اس کرب سے نجات کے
 لئے جدوجہد کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ جو کچھ ہوتا ہے وہ ہو کر رہے گا۔
 اور ہوں تو کوئی حال نہیں سکتا۔ اُن میں بھی شک نہیں ہے کہ ہوں تو

ملا نہیں جاسکتا۔ مگر ہر انکی خدمت میں کی جاسکتی ہے۔ مثلاً اگر ہر شخص کی
 ہے اور ہر ایک شخص کو استعمال میں آکر کسی مکان میں پناہ کے لیے ہیں۔ یا
 طوفان کے دوران نقصان سے بچنے کے لیے کسی شخص کو استعمال میں لے کر آکر
 کو پیش کرتے ہیں۔ اور اس جہد و جدس میں اکثر و بیشتر افراد کو صیاب ہو جاتے
 ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہم نے اپنی تدبیر کے ذریعے اپنے آپ کو محفوظ
 کر لیا۔ حالانکہ تو بارش کو اور ہر ایک طوفان کو روکنے میں ہم کامیاب ہو سکے
 اور یہ حالت فطرت کے اصول کے مطابق اپنی روش کو برقرار رکھتے ہوئے
 گزر گئے۔ مگر ہم اپنی فکری صلاحیتوں کو استعمال میں لاکر تباہی یا نقصان سے
 بچ گئے اس میں شک نہیں کہ کچھ افراد کو پیش کرنے کے بعد وہ ان کی ذہن
 سے محفوظ رہ سکے۔ مگر کو پیش اور تحفظ جان کے لئے کدو کا پیش
 ایک فطری جذبہ ہے۔ علم اور ہمیں ایک مبسوط، دقیق اور نوادرات علم کا
 جہز ہے تمام دیگر علوم کی طرح اس کو سمجھنے سے انسان کی فکر و فکر میں ہمت
 پیدا ہوتی ہے۔ علم اور حاد کے ذریعے محدود اور مضر حالات معلوم کئے جاسکتے
 ہیں۔ یہی کہہ کر یا حاد ان گنت حقائق کے آئین ہیں۔ یہاں حاد و مرکب ہمت
 میں ہمارے کار و بار حیات کو آسان بنانے میں مددگار ثابت ہوئے ہیں
 میرا کہنا کتنا سچ ہے وہ کہ اگر ہم ان اعداد کی دسترس سے دور رہنے کی
 کو پیش کریں۔ تو بے سود ہو گا۔ کیونکہ اعداد کا مایہ جب تک کامنات کے
 ذریعہ سے فائدہ پہنچیں ہو گا۔ اس وقت تک غم کے غل میں جان نہیں
 پڑے گی۔ اعداد کی ضرب سے وسعت پذیر اور ہمہ جہت ہیں۔ یہاں تک کہ یہی
 اعداد صحت کو بچھراپنے تصور میں سما جاتے ہیں۔ اعداد کے اختلاف سے
 کامنات کی ہر چیز شکست و زحمت کی کھنڈیوں سے گزرتی رہتی ہے اور

اعداد کے ربط و باہم سے زندگی کے درجوں سے خوشیوں کے اُچلے چھلکے
 ہونے نظر آتے ہیں۔ اگر آپ خود کریں تو احساس کی دھڑکی سے زندگی ہوتی
 زیست اعداد کے بغیر ہے۔ جو حیرت و تھک کے کھارہی ہے۔ نظم حیات
 کا کوئی معرہ اعداد کی تخلیق سے باہر نہیں ہے۔ اعداد کے مطالعے سے
 موجودات کی تمام چیزوں سے اس کی جگہ کے مطابق فیض یاب ہونے کا
 قرینہ ملتا ہے۔ جو ہر زیست کو سمجھنے کے ساتھ ساتھ اپنے اسباب و احوال
 کی کسوٹی پر رکھنے کا موقعہ ہوتا ہے۔ انسانی فطرت و روش اور اس کی
 زندگی کو باقاعدہ بنانے کے لئے کہتے کہ کثیدہ مستقبل متیار کرنے میں
 مدد ملتی ہے۔ اس علم کی مدد سے اردو دنیا بندہ میں بندھنے والے افراد کے
 حقائق جاننے و مرتب کیا جاسکتا ہے۔ یہ علم بلا مشورہ دوسرے علوم کی طرح حلیہ
 خداوندی ہے جس کی روشنی سے حقائق میں اگر کسی کمال افراد کے حقائق
 معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ اعداد کی روشنی میں کلام ربانی سے سیرت پاک
 و صریح خاتمہ اُٹھانے جاسکتے ہیں۔ اس علم کی قید شدہ و کرسی آیت پاک
 کا ورد کر کے اپنے مقاصد میں کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے۔ علم اور حاد غیب
 کا علم قطعی نہیں ہے اور اس علم کے ذریعے اپنے لئے بہتر راہیں کرنے
 کی کوشش بھی غیر شرعی نہیں ہے۔ میرا خیال ہے کہ جس علم سے خوشامی
 کا احساس آتا ہے وہ علم ربانیت ہو سکتا۔ خدا مر اقبال نے فرمایا
 ہے کہ
 { اپنے من میں لکھ کر پڑھا مگر با زندگی }
 { تو اگر میرا نہیں بتا نہ میں اپنا تو من }
 یعنی خود شناسی کے ذریعہ سے آگاہی حاصل کرنے کے بعد انسان خدا
 شناسی کے احساس سے خود شناسی ہو جاتا ہے۔ خدا شناسی آدمی کو وہاں تک پہنچا

ہیں جانا ہے اور تیار با شرع ہوتی ہے سر جو تیار نہیں کر کے تیار ہو کر عالم کی تسبیح و تہلیل میں اس کے شب و روز گزرنے لگتے ہیں اور پھر وہ عقل سے قلب سے تیار ہوتا ہے۔ علم اعداد کے جو نو نکات کو کچھ لینے سے جہاں دنیاوی مفاد اور مواب کے حصول میں کامیابی میسر آتی ہے۔ وہیں اسے آخری دنیا کی دنیا کے انعامات سے نوازا جاتا ہے۔ مختلف امت کا حکم کی سات سالانہ مقرر کی گئی ہیں، اعداد کی تیس میں ہر گنا ایک منزل اور دو نکات و دو نوں پاک کو معمول بنالیا جاتے تو بہت کے اندر کلام تقدس کی نکات و نکات چو جاتی ہے۔ اس طرح بسم اللہ الرحمن الرحیم کے حرف کا مجموعہ ۱۱ ہے۔ جو اسرار خداوندی کا کھمچ ہے۔ اور شا کے حرف ۱۹ ہیں، ۱۹ کا یہ عدد انوہیت اور وحدانیت کی علامت ہے۔ یعنی ۱۹ کا مفرد عدد ۱۰ بننا ہے۔ اور ایک ایسا عدد ہے جو کسی سے پیدا نہیں ہوا ہے۔ اس کے علاوہ ۱۹ کے وجود میں انہی تریب سے اسے ۱۹ نمبر کے اعداد موجود ہیں یعنی اعداد کو ابتدا اور انتہا انہی اعداد میں جمع ہے۔ اس کے عدد و حکمت میں کرم نے ۱۹ کے عدد کی لامحدود توجیبات کی ہیں۔ ۱۹ کے عدد کو قرآن مجسم کی سورتوں کی کئی تسبیح کیا گیا ہے۔ اس طرح اعداد کی نیزگیوں میں جو حیرت افروز معجزات ہیں جن میں انکی وضاحت مفصل طور پر موجود ہے ایک مثال پیش کرتے ہوئے اعداد کی بھی ہوئی نوٹ کی طرف آپ کی توجہ مبذول کرنا چاہتا ہوں اس مثال کے بعد آپ اندازہ لگائیں کہ کیا یہ نظامی اتفاق ہے یا قدرتی طور پر از خود دیکھنے میں آیا ہے۔ کہ ایک شخص کے کئی کئی نام ہوتے ہیں، یعنی اصلی نام کچھ ہوتا ہے مگر پیدائش کے بعد جو نام کچھ اور ہوتا ہے۔ حاصل تمیید ہے کہ کچھ سے زیادہ نام ہوں گے اتنے ہی مسائل سے انسان کو

واسطے پڑے گا۔ جیسا کہ اور والدین کے اعداد کے زیر اثر ہوتا ہے۔ اس لئے بچوں کو ابتدائی اعداد میں کسی شدید مشکل سے دوچار نہیں ہونا چاہیے۔ لیکن یہ ہے جیسے بچوں کی عمر بڑھتی ہے وہ دیکھ دیکھ کر ان کے اعداد کو آزادانہ طور پر آزادانہ ہونے لگتے ہیں۔ اس کا یہ مطلب قطعی نہیں ہے کہ بچوں میں بچوں پر ان کے نام اور تیار کیا پیدا نہیں کے اعداد کے اثرات خرب نہیں ہوتے۔ نہیں اعداد تو آزادانہ آزادانہ ہوتے ہیں جو تا مشورہ ہوتا ہے جیسے دن کوئی بچہ پیدا ہوتا ہے مگر والدین کے اعداد پر ان کی قوت سے عمل پذیر ہونے کی وجہ سے ان کے ذاتی اعداد کے اثرات پر طبعی ہوتا ہے جی۔ اس کے علاوہ یہ بھی بات ذہن میں رہنی چاہئے کہ خطہ ارضی یا خطہ یا دور دنیاوں کی دنیا۔ اعداد کے اثرات ہر ذی حیات اور ہر اجسام پر مرتب ہوتے ہیں۔ اعداد کی مطلق قوت کے شدید اثرات انسان کو سرگرداں کر دیتے ہیں کیونکہ ان کی گرفت انتہائی مضبوط ہوتی ہے۔ اگر اعداد کے متوازن نہ کھاتے کھاتے کوئی انسان مضطرب و مضطرب ہو رہا ہو تو کلام تقدس کے فیض سے اعداد کے مطلق اثرات کو رد کیا جاسکتا ہے۔ یعنی اگر مضام اعداد کو درجے زندگی میں جو طوقان آتے ہیں تو کلام پاک کے اعداد اور موقوف کو پاس رکھتے ان سے تعلق حاصل کیا جاسکتا ہے جو باطل عقیدوں اور عقیدوں ہوتے ہیں۔ کیونکہ کلام پاک میں خدائے ذوالجلال نے فرمایا ہے کہ۔

وَلَا تَكُن مِّنَ الْفَاعِلِينَ مَا تَوْشِعُوا لَآؤُكُمْ خَلَقَ الْكَوْنُ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ
اس آیت تیکہ کی روشنی میں یا قدام یعنی کلام ربانی سے جو کچھ ہونے کاہن کو سنوارنے نام اور تیار کیا پیدا نہیں کے مضام اثرات اور جان یا یوا اراض سے نجات حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ حالات کو موافق بننا یا

جاسکتا ہے۔ اعداد کی تصویر سے تفصلاً حاصل کرنے کے بعد بے درنگاری ،
ترقی مراتب ، کا درجہ میں استحکام کے ساتھ ساتھ اوضاع خبیثہ کا مساوا
کیا جاسکتا ہے۔ اگلے باب میں اس سلسلے میں ابتدائی معلومات فراہم کی
جائیں گی۔

ان حالات میں آگے دن ایسی خبریں بھیجی جاتی ہیں کہ کسی نے کسی کو
قتل کر دیا اور پولیس نے اسے گرفتار کر لیا ہے آپ علم حاصل
کی رہے ہیں وہ ۲۰۲ کا مفروضہ حاصل کرنے کے بعد موت کی خبر کو
کاٹھ ہے کے اعداد حاصل کئے تو ۲۰۲ کے اعداد جوڑے کے برابر حاصل
ہوئے۔ یعنی ۲۰۳ کا مفروضہ ۲۵ ہے اور موت کے مفروضہ ۵
ہئے ہیں۔ باب اس بات پر غور کریں تو پتہ چلتا ہے کہ اس مفروضہ کی
مراسم منسوب کرنے کا کام کسی باہر علم حاصل کرنے نہیں کیا تھا بلکہ اعداد
کی خفیہ قوت جو ہر محسوس طریقے سے عمل کرتی رہتی ہے۔ از خود انسانی
شعور کے ذریعہ مفروضہ قیاس پر قائم ہوجاتی ہے۔ اسی طرح ادنیٰ اختلاف
ظاہر ایسی ہی جو اتفاقی طور پر یہاں مگر حقیقت میں اعداد کے سر سے کسی طور
پر گذرنا نہ ہر گز کی صورت میں ہوجا رہی ہیں جو ہمارے لئے باعث درد
بنی ہیں جو کچھ بھی موجودات میں ہے اور جو کچھ ہو چکا ہے کچھ تھا وہ سب کچھ
اعداد کے زیر اثر تھا اور ہر گناہ کے اعداد اگر تاریخ پر پیش کے اعداد
سے متصادم ہوں تو زندگی میں خبیثہ و فحشاء کا طوفان اٹھاتا ہے بہت تبدیل
کر دیا جاتے مگر یہ تبدیلی عمر کے ابتدائی دور میں مانی پہچان میں کر لی جائے
تو اس کے خلی اثرات جو تفاوت اعداد کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں انتہائی
کم ہوجاتے ہیں۔ اور یہ نسبت دوسرے افراد کے اس کی زندگی میں کم سے کم

کثیرہ حالات سراٹھاتے ہیں۔ نام کے عدد میں ہلکے سے مگر پیش کش کے
عدد میں کوئی ہلکے نہیں۔ یعنی نام تبدیل کر لینا اپنے میں کی بات ہوتی ہے مگر
پیش کش کے عدد کو تبدیل کرنا ممکن نہیں ہے۔ یہ مستقل حد ہوتا ہے اور
زندگی کے اچھا اور کوئی حد سرخ جام دیتا ہے۔ اگر نام کے عدد کی اس کیساتھ
کی حد تک مطابقت ہو تو زندگی کا بعد چھ میں جلد کا مایا حاصل ہوتی ہے۔
بصورت دیگر بچہ انتہائی توانائی خرچ کرتی رہتی ہے۔ یعنی اعداد کی عدم مطابقت کی
وجہ سے انسان کی فیزیکی طور پر ذہنی اور جسمانی توانائی خرچ کرتی رہتی ہے
اور اچھا کلاس میں دنیا کی ملان اوضاع کا شکار ہو کر رہ جاتا ہے۔ جسمانی توانائی نے
جہاں ساتھ چھوڑا وہاں سے باوجود اس اضطراب اور کرب کا وہ بڑھے گئے ہے کثیر
بیشتر افراد بچوں کا جو اچھا ہے اس کی سکت ضرر کھینے کی وجہ سے وہ کاروائی جات
سے بچھڑ جاتے ہیں جسے ہم حیثیت از دی کہ کر رہ کر لیتے ہیں۔ اس میں عقل شک
نہیں ہے کہ سب جات کے اختتام کی خلقی وجہات ہوتی ہیں یا نہیں مگر موت کے واقعے
ہونے کے اسباب پر نے دے دی جانے اور خوشحال اہل کھور التزام نہ رہا۔
تفاوت حالت میں سب کے بڑا تعداد زیست سے محدود ہے جو کہ اصل میں مثلاً
دب و قریب ہے۔ ان موهبات کا متعین نہیں ہے کہ موت اعداد کے متصادم
تاریخ کی وجہ سے واقع ہوتی ہے۔ بلکہ میں کرنے کا متعین صرف اتنا ہے کہ موت کا
واقعہ ہر ماخذ سے بزرگ اور ترکی حثیت کے میں ہوتا ہے۔ جبکہ اعداد کا اختلاف
زندگی میں ایسے ہی اضطراب کی کڑاں کے طوفان لانے کا سبب بنتا ہے اس لئے
بہتر یہی ہے کہ زندگی میں کشیدہ حالات کو کم کرنے میں ان سے پہلے حاصل
کرنا میرے نزدیک ایک محسن نظام ہے جبکہ ذہان عجم کے فیض سے زندگی کی کوئی
کی حالت کو بے حد کم کیا جاسکتا ہے۔

ایک قابل تدر تحریر

ترجمہ مولانا عالم دہلوی رحمہ اللہ۔ ایڈیشن دہلی ۱۹۵۷ء۔

اسی طرح یہ دو باتیں بھی لی جائیں تو مسئلہ اللہ اس بارے میں بھی کوئی الجھن اور غلط فہمی پیدا نہیں ہوگی۔ اول یہ کہ علم غیب کی تعریف صرف اتنی نہیں ہے کہ آدمی کو بعض غائبہ اشیا کا علم ہو جائے بلکہ اس میں اللہ کا یہ فرد بھی شامل ہے کہ اس علم کا کوئی ذریعہ اور وسیلہ نہ ہو نیز کسی توسط اور رابطہ کے بغیر علم حاصل ہو گیا ہو۔ لہذا اگر سوال کیا جائے کہ علم غیب کسے کہتے ہیں تو صحیح جواب یہ نہیں ہوگا کہ علم غیب غائب چیزوں سے واقف ہونے کو کہتے ہیں بلکہ صحیح جواب یہ ہوگا کہ کسی غائب چیز کے اثر و پہنچے اور ذریعے کے منہم ہونے کو علم غیب کہتے ہیں۔

دوسرے یہ کہ علم کے وسائل و ذرائع مختلف نوعیتوں کے ہوتے ہیں کبھی بالکل واضح کبھی پیچیدہ کبھی لطیف ترکیباً ہوتے عقلی کہ بہت عقلیں جنم لوگ ہیں ان کا ادراک کر سکتے ہیں۔ سمجھتی اتنے مشکل کہ ہر فرد عقل و فہم سے ان پر ادراک ہی ناممکن ہے۔ صرف وہی لوگ اس سے مطلع ہو سکتے ہیں جنہوں نے اس باب میں کافی علم حاصل کیا ہو۔

اس صورت میں ہمیں کسی علم کی ظاہری ہیئت و کیفیت سے حیران ہو کر یہ فیصلہ کرنے میں ہلاکت ہی نہیں کرنی چاہئے کہ یہ علم غیب ہے۔ جیسے ہم ان ذرائع کا اور ان کے ہر سہ کار کو یہ لازم نہیں کہ واقف مسائل و ذرائع موجود ہی نہ ہوں ان دونوں ہی باتوں کو مثالوں سے سمجھئے۔

ایک شخص یہ دعویٰ کرتا ہے کہ مجھے اس درجہ میں پانی بھر کر شہر چڑھا دے۔ میری پیشین گوئی ہے کہ اس میں صیاب لنگے گا اور نہ دشتانی کم ہوتا چلا جائیگا۔ اب سیدھے مادے اختیار سے تو یہ علم غیب ہی ہے کیونکہ اس کا دعویٰ آنے والے زمانے سے متعلق ہے اور اس کی پیش کردہ درجہ میں ابھی تک پانی نہیں بھرا گیا ہے۔ پانی بھرا جانا پھر مجھے پرچہ حکم اس کا صیاب دیا بھی امور غیب ہی سے ہیں۔

تو کیا اُسے علم غیب کہا جائے گا؟ ظاہر ہے کہ نہیں اور ہرگز نہیں کیوں؟ اس لئے کہ آپ جانتے ہیں کہ اس کی پیشین گوئی کے لئے اسباب و ذرائع موجود ہیں وہ اصول ہوتے ہیں۔ شاہ سے کہتیے میں غلطی مان لیا گیا ہے۔ تجربہ موجود ہے۔ ایک شخص دعویٰ کرتا ہے کہ ابھی زید کے فلاں بات سلام کر سکتا ہوں نہ تو سبیل دور ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ سبیل دور سے فزائی کوئی بات معلوم نہیں کی جا سکتی پھر بھی آپ یہ نہیں کہیں گے کہ شخص علم غیب کا دعویٰ کر رہا ہے کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ سبیل فون کے ذریعہ وہ پتہ دعویٰ سمجھ کر دکھائے گا اس طرح ہزار مثالیں ہر شخص کے سامنے ہیں ان سے واضح ہوتا ہے کہ علم غیب کا اطلاق صرف اس طرح ہوتا ہے جو اسباب و ذرائع سے بے نیاز ہو واسطوں کے ذریعہ جو علم حاصل ہوا ہو اُسے علم غیب نہیں کہیں گے۔ اب دوسری بات کو مثالوں سے سمجھئے۔

پانی آگ پر چڑھ کر بجاپ ہے گا اس علم کا وسیلہ بالکل واضح ہے۔ دن رات کا شہادہ اور تجربہ اُسے مسلمات میں شامل کر چکا ہے۔ اسی طرح میکرو و سبیل دھڑ سے گھٹت کو کہیے گا ذریعہ سب کو معلوم

ہے۔ یعنی دونوں ایک جا اجڑا زمین چکا ہے۔ لیکن زمین کیجئے کہ زندگی گھر میں
نئی لوہا نہیں ہے اور یہ بھی ہندو کو دھوئی کرتا ہے۔ اس وقت باہر سے
پرجائے کی بو لوگ شیش دھرم میں وہ تو گھر میں گئے کہ فریضہ بھی ایک
فریضہ ہے۔ لیکن یہ خبر اور کہ غرض لوگ اس کا تصور نہ کر سکیں گے اور
اس رو سے کو سمجھ کر دکھانے کی صورت میں وہ زندگی کے عالم الغیب سے آنے
کی غلط فہمیاں مبتلا ہو جائیں گے۔

پانچ سو روئے جب کہوں کہ میں ہوتا ہے اس کا وہ ہر شخص نہیں جانتا۔
میں عقلمند ہوں ہے میں اس کے اسباب داخل معلوم نہیں کئے جا سکتے بلکہ انکس
وہیضات کے علم کو اس بار میں اندازوں کو نگاہ اب کہہ دیکھتے ہیں کہ قوتوں
میں سلطان کا کیا کہہ کہ قوتیں بدلتی ہیں پانچ سو روئے ہو گا اور فلاں تاریخ کو
موت ہو گا یہاں تک بتا دیا جائے کہ دنیا کے نکل نکل جتنے میں کہیں کہیں
اسباب سے یہ گہن دیکھتے ہیں آئے گا۔

تو کیا میں صرف اس لئے اس ماحول کرنے والوں کو عالم الغیب
کہہ رہا ہوں کہ ان اسباب و ذرائع کا ہمیں یہ نہیں دینے کے ذریعہ قبل از
وقت ہمیں کے ادوات معلوم کر لئے ہیں ہمیں کہتا ہے کہ اگر تم نے فلاں
پیر کاٹا تو تم خود اس مرض میں مبتلا ہو جاؤ گے۔ آپ کھاتے ہیں اور مبتلا
ہو جاتے ہیں تو کیا اس فیاض پر خیم کو عالم الغیب کہہ دیا جائے گا کہ آپ
اس شے کے اثرات سے واقف نہیں ہیں۔

اس طرح کی بے شمار مثالیں دیا جا رہی ہیں کہ غیب کے مجرور علم کو سبب
نہیں کہا جا سکتا چاہے اسباب داخل ہمارے گھر سے باہر ہوں۔

علم خیم پر وہ عالم اعداد و حساب کی حقیقت ہے کہ تجربات و مشاہدات اور

ہندو دندتبر کے ذریعے کچھ اصول و فروع وضع کرتے گئے ہیں۔ عقائد و نظریات
اور حیثیات میں مسلسل غور و فکر کرنے والوں نے اپنی تمام معلومات کو حق
سر کے عقل کے سپرد کیا اور عقل نسبتاً جہد عقل اس راہ میں تنگ و دو کر لی
گئی۔ نتیجہ میں بہت سے اصول و ضوابط ظہور میں آئے ان میں بعض صحیح
ثابت ہوئے بعض غلط۔

ہر شخص جانتا ہے کہ بخوبیوں کی تمام پیشین گوئیاں صحیح ثابت نہیں
ہوتیں کچھ درست نکلتی ہیں کچھ نادرست۔ خود درست نکلتی ہیں ان کی جوہری
حقیقت نہیں ہوتی ہے جیسے ایک شخص دوسرے میں پیشین گوئی کرے کہ
آج تم گھٹنے کے بعد ہر طرف تاریکی چھا جائے گی ظاہر ہے کہ یہ پیشین گوئی
درست ثابت ہوگی۔ فرق صرف اتنا ہے کہ سورج کے ذریعہ سیاحت سے تو
ہر خام و عاصم واقف ہے۔ لیکن ستاروں کی رفتار ان کے ذریعہ ان کے
اثرات و مظہر سے بس وہی لوگ واقف ہیں جنہوں نے اس علم کو حاصل کیا
ہے۔ اور علم کی طرح ایک علمی اور تجرباتی علم ہے جیسے سائنس۔

تو کیا ہونے کی پیشین گوئیاں کو صرف اس لئے علم غیب سے تعبیر کیا
جا سکتا ہے کہ علم نجوم سے واقف نہ ہونے کے سبب ان پیشین گوئیاں کے
اسباب و احوال سے آگاہ نہیں ہیں، اگر ایسا ہو تو سائنس دان دنیا کے سب سے
بڑے عالم الغیب ثابت ہوں گے کیونکہ ان کی ترک باتریاں اس درجہ سنہ
چونچل ہیں کہ بخوبی اور درمیان تو بے چارے کسی شمار میں ہی نہیں گئے ہیں
علم نجوم کس طرح بنا ہوا اسے مثالوں سے سمجھئے۔

اب سے دو ہزار سال قبل ستاروں کی رفتار پر غور و فکر کرنے والے
بعض لوگوں نے دیکھا ستارہ فہرست میں آتا سفر کرتا ہے اور

اس وقت سے پہلے کمالیوں میں اس وقت کے لوگوں میں پوجا کے اور
شفا پھر دس سال کے بعد ایک بار از وقت میں اپنی جنگ ٹوٹ آتا ہے
اور پھر سے کسے سے سفر شروع کرتا ہے جس میں مشاہدے کو بڑا ہوا
گیا تو معلوم ہوا کہ یہ واقعہ درست ہے اور اس سلسلہ کا طریقہ صحیح
ہی ہے۔ اب بہت دنوں تک یہ فریاد ہوا کہ کون سے بڑے علم پرست
اس کے کیا اثرات اس دنیا پر پڑتے ہیں کسی نتیجے پر پہنچنے کے لئے
ہر عالمی واقعہ پر نظر رکھی گئی کئی دنوں کے بعد یہ اندازہ ہوا کہ جب
ستارہ فلک بول میں پوجا ہے تو فلک نور کے واقعات عالم میں پیش
آتے ہیں اس اندازہ کی صحت کے لئے ظاہر ہے کہ ہر واقعہ پر دیکھا جاتا
آئے والوں نے یہ تجربہ جاری رکھا اور اس کے نتیجے میں مختلف اصول بنے
جس میں کہ جب فلک بول میں یہ ستارہ پوجا ہے تو کون کون سے امور
ظہور پذیر ہوتے ہیں اور بعض اوقات تو دنیا میں کساں طور پر ظاہر
ہوتے ہیں بعض اوقات کسی خاص مرتبہ میں ہر کسی خاص امر عظیم یا کسی
خاص ملک تک محدود رہتے ہیں۔

ان اشکافات کے تحت مختلف اصول و نظریات بنائے گئے اور
انہیں بعض لوگوں نے آزمایا کہ کیا درست ثابت ہوئے کچھ نادر و متعجب
اب اگر کسی کو یہ پیش گوئی کرنا ہے کہ فلک بول میں یہ ستارہ پوجا
جائے گی تو اس کو کیا فریب دانی نہیں بلکہ ایسا ہی کوئی خیرانی اصول ہے
میں کا ذکر ہوا۔ مظاہرین کے مسلسل مشاہدے سے یہ دکھایا کہ فلک
ستارہ فلک بول میں پوجا ہے تو دنیا میں ہر ملک و ہر مادی و مادی کو
محب و نور ہوا ہے۔ چار دستہ فلک بول میں ایسا ہی کہہ سکتے ہیں کہ ان میں زمانوں

میں دنیاوی چیزیں کایاں نکلتی ہیں۔ اس سلسلہ سے کواں روٹ میں دیکھا
گیا ہے۔ اس صورت میں یہ حساب لگایا کہ وہ ستارہ مذکورہ فلک بول
میں پوجا رہا ہے۔ پیشین گوئی کی یہ جانب دانی نہیں ہے بلکہ اساتذہ علم
کے سہارے ایک موقع پر یہ واقعہ کا اعلان ہے۔ اگر یہ واقعہ درست ثابت ہوئی
تو کوئی منہ لاف نہیں۔ خطہ کلی تو کہا جائے گا۔ اصول بنانے میں جس تک کوئی یا تو
یہ اتفاق ہی تھا کہ ستارہ کی مذکورہ برج میں موجود اور جنگ و صل میں
مذکور تک واقعات یہاں ستارے کی وہ رفتار ہی دہائی نہیں ہے جسے دائمی
بھوکہ فیصلہ کر لیا گیا تھا کہ فلک بول میں پوجا ہو رہا ہوگا۔
حاصل ہے کہ علم پرست ہر عالمی واقعہ بنیاد ان سب کی سبب و معلول
ہے اور ان کے اصول و فروع مشاہدہ قدرت کے ذریعہ نکالے گئے ہیں جن
میں سے بعض بہت ہی اور بعض نادر و متعجب۔ اس ان کو دوسری علم حاصل ہوگا
وہ ہرگز کسی دیکھ کے ذریعہ اور کسی دیکھ کے ذریعہ ہی ہوگا۔ چاہے قدرتی
دیکھ یعنی ہر عالمی عیاں ہر پانچواں محسوس ہر پانچواں محسوس۔

عملیات و فطرت میں اثر ضرور ہوتا ہے۔ بے اثر دنیا کی کوئی چیز نہیں
ہے۔ ماحول کا ہر عمل اگرچہ ہر بات تک ہی محدود ہے لیکن ہر عمل ہی
بیانوں پر یہاں تک معلوم کیا گیا چکا ہے کہ کوئی بھی فطرت جو انسان کی
زبان سے نکلتی ہے وہ داخلی اور خارجی اعتبار سے کچھ اثرات و نتائج کمالی
ہوتا ہے۔ زبان کی صرف ایک جنبش میں جسم انسانی کی ایک لاکھ سے زائد
نسیں حرکت میں آتی ہیں۔ اسی ہوا جانے تو بدن کی مشین ہی اس سے مختلف
اثرات قبول کرتی ہے جو پایا تا لہجے کی صورت میں پیدا ہوتے ہیں پھر
اگر مومن کے ہوں تو وہ صرف زینت رہی کا کام انجام نہیں دیتے بلکہ اس سے

اعداد نکالنے کے اصول

ہمزہ کا عدد اس کے استعمال کی بنا پر لیتے ہیں۔ بعض جگہ الف کی اولاد دیتا ہے۔ جہاں یہ صاف طور پر الف کی اولاد دیتا ہے وہاں اس کا ایک عدد ذکر کرتے ہیں۔ بعض جگہ یہی کہتے ہیں کہ یہاں اس کے دس عدد شمار کرتے ہیں۔ بعض جگہ اس کو کلیۃً نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔

مثلاً عطارا اللہ میں الف کے جانے یہاں اس کا ایک عدد شمار کرنا چاہیے۔ میں بھی الف کی جگہ شمار کے ایک عدد میں لے گا۔ مگر انسانی ہمزہ ساکن ہے مگر آخر میں ہمزہ نہیں نکلیں تو امام درست سمجھا جائیگا کہ اس کے دو کو نظر انداز کر دیا جائیگا۔ موقوف میں پیش کے قائم مقام ہے یہاں بھی نظر انداز کریں گے۔ تیس میں ہمزہ ی کی حکم کر رہے ہیں افظحہ نہ پیش۔ یہاں اس کے دس عدد مانے جائیں گے۔

عام طور پر اعداد نکالنے کے اصول یہ ہے کہ کوئی حرف کے اعداد لے جاتے ہیں جو اعداد کہنے میں آجاتے ہیں خواہ بولنے میں نہ آئے۔ ہوں ان کے اعداد شمار کئے جاتے ہیں مثلاً عبد الرحمن میں ان بولنے میں نہیں آتا، لیکن کہنے میں آتا ہے اس لئے عبد الرحمن میں ال کے ۳۱ اعداد شمار کئے جائیں گے۔ اذخلفا میں آخری الف بولنے اور نہ کہنے میں نہیں آتا، لیکن کہنے میں آتا ہے اس لئے اس کا عدد شمار ہوگا اسی طرح وائل کا عدد بھی شمار ہوگا جیسے وائل کو تم کا الف پڑھنے میں نہیں آتا، لیکن چونکہ کہنے میں آتا ہے اس لئے اس کا عدد شمار کیا جائے گا۔ زیر و زبر پیش، مد اور کھرا زبر کا کوئی عدد شمار نہیں ہوتا۔ تشدید بھی شمار نہیں ہوتی۔ مثلاً فرخ میں رد و بار پڑھی جا رہی ہے کہنے میں ایک بار کی ہے اس لئے ۲۰ عدد شمار نہیں۔ البتہ تشدید کی مشدود نہیں ہے بلکہ دلا میں اس لئے

جسم کی غلطی اور غفلتوں اور جوہری باروں پر بھی ایک خاص اثر پڑتا ہے۔ جو پیش کیا جاتا ہے یا کسی اور دھات کے بندوں سے مختلف ہوتا ہے اس دریافت سے رہبانے طریقہ علاج کی بھی توجیہ سمجھ میں آجاتی ہے جس کا تعلق کان یا اللہ یا گلے میں کسی خاص دھات کا پھلنا یا کڑے وغیرہ ڈالنے سے ہے تو پھر عملیات و نقوش میں اثر ہونا کیا بعید ہے۔ جادو بھی ہے۔ لیکن اس کی تکنیکل توجیہ نہیں کی جاسکتی۔ اسی طرح عملیات و نقوش کی اثر انگیزی اگر اسباب و علل کی منطق سے سمجھائی نہ جاسکے تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ وجودی نہیں رکھتی۔ جس طرح یہ بتانا مشکل ہے کہ قطرے پر گر بننے تک کیا گذرتی ہے اسی طرح یہ بتانا بھی مشکل ہے کہ عملیات و نقوش کی اثر اندازی کی سائنس کیسا ہے؟

لیکن یہ ضرور ثابت ہو جاتا ہے کہ ان چیزوں کی حقیقت مسلم ہے اور اگر علم عقل کی گہرائی سے کام لیں تو ان میں کی کوئی چیز بشرطیکہ اس کا استعمال غیر محدود ہو تو شرفاً جائز ہے۔

مولانا حسن الہا شہی کی مرتب کردہ

اعداد کجادر

ضرور پڑھیں۔ وہ بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے

دو نوں لام کے اعداد شمار کئے جاتے ہیں۔ اسحق، رحمن، معنات جیسے حروف میں الف کی آواز موجود ہے۔ لیکن کھنٹے میں نہیں آتا۔ اس لئے یہاں الف کا عدد شمار نہیں ہو گا۔ — ایسے مقصورہ میں صرف ایک ہی کے عدد شمار ہوں گے۔

الف سے الف کا عدد شمار نہیں ہو گا۔ مثلاً ارضیٰ، مریضیٰ، موسیٰ، علی جیسے حروف میں ہی کے دشل عدد شمار ہوں گے۔ حالانکہ آواز الف کی ہے لیکن چونکہ کھنٹے میں ہی آتی ہے اس لئے اعداد ہی کے لئے جائیں گے۔

تائے طویل کے اعداد ۱۰۰ مانے جاتے ہیں۔ جیسے ذات، بات، بجلت، کائنات، وارشات، وغیرہ میں جو ت ہے اس کے ۱۰۰ عدد شمار ہونگے۔ اور تائے ثانیہ کے اعداد پانچ لئے جائیں گے۔ جیسے صلوة، زکوٰۃ وغیرہ میں جو تائے ثانیہ ہوتی ہے اس کو کا کے تمام مقام مان کر عدد ہیں گے۔

● نام کے اعداد کے بارے میں یہ اصول یاد رکھیں کہ جو نام گھر باہر اسکوں سازشکوں میں، مستقل ہو یا پیورٹ وغیرہ میں درج ہو یا راشن کارڈوں میں درج ہو وہی لیا جائے خواہ یہ راشنی اور راشنی نام یکہ اور پورے حروف کا اعداد کا قابل اعتبار ہو گا جو مستقل ہو یا جو نکاح نامہ میں درج ہو۔

ذات، لقب، کنیت، تخلص کے الفاظ مثلاً سید شیخ، صدیقی، عثمانی، قریشی، انصاری، آغا، مرزا، بیگ، خان، منشی، بیک، ڈاکٹر، مولانا، قاری وغیرہ نام کا حصہ نہیں ہیں اس لئے نام کے ساتھ ان کے اعداد شمار ہوں گے۔

خاصہ یہ کہ اگر گرام کے اعداد نکالنے میں بنیادی اصولوں کو نظر انداز کر دیا جائے تو اعداد غلط برآمد ہوں گے اور صحیح نتائج تک پہنچنا مشکل ہو گا۔ اس لئے علم اعداد سے مستفیض ہونے والے حضرات ان بنیادی اصولوں کو پیش نظر رکھیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اعتراف حقیقت

علم نجوم کے تمام ماہرین اور روحانی عملیات کے تمام کاملین اس بات پر متفق ہیں کہ اعداد اور ہندسے انسانی زندگی پر یقینی طور پر اثر انداز ہوتے ہیں، اور صرف انسانوں ہی کی زندگی پر نہیں بلکہ دن، سال، موسم اور دیگر بے شمار حقائق پر اعداد کی دسترس بکھر رہی صاف صاف دکھائی دیتی ہے اور جاننے والے اور ماننے والے کو واضح طور پر محسوس ہوتا ہے کہ اعداد کی حکومت پیچھے پیچھے اور بوئے بوئے پر ہے، اور تمام دنیا کا نظام اسبابی طور پر اعداد اور انفاذ کے ماتحت ہے۔

یہ وسیع اور عریض دنیا بلاشبہ دارالاسباب ہے اور سبب الاسباب ہے اس پوری دنیا کو کلاسیک اسباب و علل کے ماتحت پیدا کیا ہے چنانچہ اس دنیا کی ہر تخلیق کسی نہ کسی سبب کا نتیجہ ہوتی ہے، بے سبب دنیا پانی برستا ہے نہ دھوپ نکلتی ہے نہ درخت پیدا ہوتے ہیں، اور نہ وہاں پھلتی ہیں۔

مسبب الاسباب نے جس طرح اسبابی طور پر بے شمار حقائق پیدا کئے اسی طرح اس نے حروف اور اعداد پیدا کئے، اور ہر حرف کی ایک الگ تشکیک حیثیت اور تاثیر پیدا کی گئی۔ الف کی اپنی ایک حیثیت ہے اس کا اپنا ایک اثر ہے اور اس کی اپنی ایک طاقت ہے جو کلام الف کے ذریعہ ممکن ہے اسے بے، تے اور جیم انجام نہیں دے سکتے، ہم انشاء اللہ رفتہ رفتہ ماہر فلسفاتی دنیا کے ذریعہ اپنے قارئین کو یہ بتائیں گے کہ ہر حرف اپنی ایک خصوصیت

رکھتا ہے اور ہر حرف کا اپنا ایک نازل ہے۔ بالکل اسی طرح پروردگار عالم نے اعداد اور ہندوں کو بھی الگ تنگ خصوصیات عطا کی ہیں، ایک سے لے کر نو تک کوئی بھی ہند نہ ایسا نہیں ہے کہ اس کی اپنی اہمیت اور خصوصیت نہ ہو۔ اور جس کی اپنی تسلسلہ شدہ قوت نہ ہو اور جو اپنے ماتحت پر اثر انداز نہ ہو۔ پھر جس طرح ہر حرف اپنی ایک طاقت رکھتا ہے اور جس طرح وہ فیض و تعاون کی موثر ہے اسی طرح ہر ہندے اور عدد کی اپنی ایک بساط اور اپنی ایک شان ہے اور اگر کسی حکم اور فیصل سے یہ ہندے اور عدد اپنے ماتحت پر اثر انداز ہونے کی اہلیت رکھتا ہے۔

علم الاعداد کی تاریخ کا مطالعہ کرنے سے یہ پتہ چلتا ہے کہ یہ علم بہت پرانا ہے، زمانہ قدیم میں ارباب صرا اور اہل دیوان اس علم میں مہارت رکھتے تھے۔ بعد ازاں ہندوؤں نے اسے اپنی گرفت میں لے لیا اور مختلف ریاضتوں کے ذریعے اسے بام غرور تک پہنچایا، لیکن ہندوؤں میں اس علم کی پہلی اور اس چراغ کے ابلے صرف ہندوؤں اور ساحلوں کے گھول تک محدود رہے انھوں نے اپنی طبیعت کے بخل اور تنگ نظری کی وجہ سے اس علم کی کنجشوں کو عام تک نہیں پہنچنے دیا۔ اور اس طرح اعداد کا علم ہندوستان میں چند مولائی ہندوں اور چند بوسیدہ کتاہوں میں مدفون ہو کر رہ گیا اور اس طرح اس علم کی جلا نیاں پامال ہو کر رہ گئیں۔ لیکن چھچھ چند سالوں سے اعداد کا علم پھر نئی نئی کتابوں کی زینت بن گیا۔ اس علم کی قسمت کا آفتاب وقت پر پھر طلوع ہوا، مقبولیت اور شہرت پھر اس علم کا مقدر بنی، عوام خواص نے پھر اس کی طرف رجوع کیا، دس ہندو سال کی مختصر مدت میں سیکڑوں کتابیں لکھی ہوئی ہندوستان و پاکستان میں چھپ کر دنیا سے علم و معرفت میں کچھ نہیں اور اس

طرح وہ نظم و سبایہ جسے تنگ نظر ہندوؤں نے اپنی ارض و ذہن میں چھپا رکھا تھا پھر ابھر کر منظر عام پر آ گیا، اور یہ سبایہ اب اس قدر پھیل چکا ہے کہ اسے ہر دنیا سے مخفی رکھنا ناممکن نہیں ہو گا۔ سب یہ دھوپ کی طرح پھیلے گا اور ہوا کی طرح بکھرے گا۔ اور بارش کی طرح برسے گا۔

یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ دنیا میں اربوں کھربوں کا حساب اصطوفی اعداد پر مشتمل ہے، علم الاعداد میں اصل حقیقت مفرد ہندے ہی کی ہے اس کے بعد جو بھی صورت سامنے آئے گی وہ مرکب کی ہو گی اور ہر مرکب ہندے کو مستطابق کے ذریعہ مفرد بنایا جائے گا۔ یہ بھی واضح رہے کہ علم الاعداد میں صفر کا کوئی مقام نہیں ہے، وہ قطعاً اثر انداز نہیں ہو سکتا کیونکہ صفر ذاتی طور پر کوئی حیثیت نہیں رکھتا وہ ہمیشہ کسی دوسرے ہندے کے دائیں طرف کھڑے ہو کر اپنی حیثیت بناتا ہے، اور ایسا اسی وقت ممکن ہے جب مرکب عدد کا علم الاعداد میں کوئی مقام ہو، اس لئے صفر کو صاف ہی کر دیا جاتا ہے۔

اس بات کو ایک مثال سے سمجھیں، ۲۹۰۰ ایک عدد ہے اسے استنطاق کے ذریعہ مفرد بنانا ہے۔ سب سے پہلے ہم صفر کو صاف کریں گے اب باقی رہا ۲۹۰۰ اسے آپس میں جوڑیں گے، اس جوڑی کو استنطاق کہتے ہیں ۹ اور ۲ گیارہ ہونے اب بھی یہ عدد مرکب ہی رہا اس لئے ا کو بھی باہم جمع کریں گے، ایک اور ایک دو ہونے کو یا ۲۹ کا مفرد استنطاق کے ذریعہ ۳ برآمد ہوا، اس طرح تمام ناموں تارخوں، گڑی، اور فون کے نمبروں وغیرہ کا مفرد عدد حاصل کیا جاسکتا ہے۔

حروف بھی میں الف کا ایک عدد متعین ہے، حتیٰ کے دس متعین ہیں

۱۹ کو باہر میں کیا تو بنا ۱۰ صفر اڑا دیا تو باقی رہا ایک، اب ۱۸ اور ایک اور ایک
کو جمع کیا تو ۱۱ صفر اڑا دیا تو ایک رہا۔ گویا کہ ۱۸ اکتوبر ۱۹۶۳ء میں پیدا
ہونے والے انسان کا عدد قسمت ایک ہے۔
یہ عدد قسمت انسان کی تقدیر کے خلیفہ و فرزند پوری طرح روشنی
ڈالتا ہے اور بتاتا ہے کہ اس کی زندگی میں کب کب بڑے اور اچھے حالات
پیدا ہوں گے اور اندازاً اس کی عمر کتنی ہوگی۔ واضح ہے کہ یہ تمام باتیں علم
غیب کے دائرہ میں نہیں آتیں کہ خلاف شریعت قرار پائیں تاہم ان باتوں
کو حدیثی صریح بھی لینا مناسب نہیں ہے اس لئے کہ علم وحی کے علاوہ
ہر علم میں سہو اور خطا کا امکان موجود ہے لیکن اس طرح کے علوم کی سرے
سے تکذیب و تردید کر دینا بھی سراسر نادانی ہے۔ ہم اس طرح کے علوم
کے ذریعہ نکالے ہوئے اندازوں کو سامنے رکھتے ہوئے زندگی میں
اعتدال کی راہ اختیار کر سکتے ہیں لیکن یقیناً یہی دل میں جاگزیں ہونا چاہئے
کہ ہو گا تو وہی جو اللہ چاہے گا۔
اعداد کی مسرت و حیرت کا انکار اگر کر سکتے ہیں تو صرف وہی
لوگ کر سکتے ہیں جو اس علم سے نااہل ہیں۔ چونکہ ان پتیلوں کو اس علم کی
انگلی نصیب ہی نہیں اس لئے وہ یہ سمجھتے ہیں کہ یہ علم ہوائی ہے حقیقت
اس کی کچھ بھی نہیں۔ چنگ و زر کو دن میں کچھ نظر نہیں آتا۔ لیکن اس کا مطلب
یہ نہیں کہ دن میں حقائق دنیا میں باقی نہیں رہتے، نظر آنا اس کی اپنی دنیا
کا قصور ہے۔ اسی طرح جن لوگوں کو کسی چیز کا علم نہیں تو یہ ان کی کم علمی ہے
لیکن ان کی کم علمی کی وجہ سے پہلا جیسے حقائق کی تکذیب نہیں ہو جاتی۔
آج کچھ پتھر کا دور ہے اور کچھ پتھر نے یہ بات ثابت کر دی ہے کہ

تقریباً ۱۹ کے عدد کی ایک حیثیت ہے ۱۹ اسماء اللہ کے حروف میں
اور بھی بسم اللہ یعنی ۱۹ کا عدد پورے قرآن مجید کی حقانیت ثابت کرنے کا
آکر ہے تعجب کا موقع نہیں در نہ ہم یہ بتانے کا ۱۹ کا عدد کیوں کر معیار ہے
اور اس کے ذریعہ سے کسی طرح قرآن حکیم کی حقانیت کا ثبوت ملتا ہے
لیکن یہاں ہم ایک بات تفریق کی دیکھیں کہ لئے ضرور نقل کریں گے
سورۃعلق قرآن حکیم کی وہ سورت ہے جس کی ابتدائی آیات بطور بسم اللہ
نازل ہوئیں اس سورۃ کا آغاز بھی ایسی الفاظ ہوا، اقرا باسم ربک، گویا
کہ اس سورۃ کے ابتدائی الفاظ میں بھی بسم اللہ موجود ہے یہ سورت ترتیب کے
حساب سے تیسویں پارے کی ۱۹ ویں سورت ہے، بسم اللہ کے ۱۹ حروف میں
اور جس سورۃ کے ابتدائی کلمات بطور بسم اللہ نازل ہوئے وہ ترتیب کے
حساب سے آخری پارے کی ۱۹ ویں سورۃ ہے اور اس سورت میں ۱۹ آیات
ہیں کیا یہ صرف اتفاق ہے؟ اور سورۃ نمل جس میں پوری بسم اللہ بسم اللہ
الرحمن الرحیم، نازل ہوئی، وہ ۱۹ ویں پارے میں ہے کیا یہ بھی اتفاقی
ہے؟ یہ محض اتفاقات نہیں ہیں بلکہ یہ سب کچھ ایک ہیجے تھے حساب کشد
کرتے ہیں اور میں کلام اللہ کے سلسلے میں غور و فکر کرنے کی دعوت دیتے ہیں۔
اعداد کا شکار کہیں بھی صرف اتفاق نہیں ہوتا بلکہ اعداد کا شکار ایسی
حقیقت کی طرف نشاندہی کرتا ہے جو عوام کی نظروں سے ستور ہے۔
اعداد کو چھوڑیے آپ کے دل بایں میں اگر شکار ہو تو اسے صرف اتفاق سمجھ
لینا بہت بڑی نادانی ہے دن اور رات سب کا شکار بھی اللہ کی طرف سے مقرر
ہے، راقم الحروف کا رقبہ کر وہ کتا پھر قرآن مجید کی عددی معلومات دیکھے، اسے
مکتبہ العزیز دیوبند نے شائع کیا ہے۔ ۱۲

جس وقت اس کی قدرت کے کسی نہ کسی کرشمہ کی طرف ہماری توجہ مبذول
کرتا ہے بشرطیکہ اس میں خود فکر کی غارت ہو، ہمارا حال تو یہ ہے کہ ہر چیز کو
صرف مسئلہ اتفاق سمجھ لیتے ہیں اور کسی بھی معاملہ میں خود فکر کی زحمت نکھار
نہیں کرتے۔
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا ہونے، ہجرت کی، آپ نے ہجرت
کی اور ہجرت کے دن آپ کا دس سال ہو گیا تھا، بعض اتفاق تھا، آپ صبیح الاول
کے چھپنے میں پیدا ہوئے۔ صبیح الاول کہلے چھپنے میں وفات ہوئی کیا محض
یہ ایک اتفاق ہی تھا، نہیں میرے دوستوں اور میرے بزرگوں نے باتیں اتفاقاً
نہیں تھیں بلکہ باتیں اور اس طرح کی اور دوسری بے شمار باتیں قدرت کے
ایک حسی نظام کا نشانہ اندکی کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ جو کچھ کرتے ہیں ایک حساب
کے تحت کرتے ہیں، خواہ مخواہ کچھ نہیں ہوتا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم
مبارک محمد کے عدد مفرد ۲ ہیں اور منکر جو آپ کی جائے پیدائش ہے اس کے
عدد مفرد بھی ۲ ہیں۔
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا کا انتقال جب ہوا تو آپ کی عمر ۵ سال
و ۱۰ دن تھی۔
جب آپ نے شام کا سفر کیا اس وقت آپ کی عمر ۱۲ سال ۱۰ ۱۰ ۲
دن تھی۔
حضرت خدیجہ فرمے جب آپ کا پہلا نکاح ہوا اس وقت آپ کی عمر
۲۵ سال ۲ ماہ ۵ دن تھی۔
ہجرت کے بعد آپ کی وفات صبحیک ۱۰ سال ۲ ماہ ۲ دن بعد ہوئی۔
اور بھی ایسی تفصیلات پیش کی جا سکتی ہیں جس میں ذاتی اور اولیٰ کی تکرار

مسلل چلتی رہی، اسی طرح آپ کی زندگی میں ۹ کے عدد کو بھی اہمیت
حاصل رہی۔
۵۱ برس و ۱۰ ماہ کی عمر میں معراج ہوئی۔
ہجرت کے نو ماہ ۱۰ دن بعد حضرت عائشہؓ آپ کے گھر آئیں اور اس
وقت حضرت عائشہ صدیقہؓ کی عمر ۹ سال تھی۔
ہجرت کے نو ماہ بعد غزوہ بدر ہوا، وغیرہ۔ یہ تمام تفصیلات
ہمیں بتاتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے تمام کائنات کو اس کے عام وخاص افراد
کو اور حد یہ ہے کہ اپنے رسولوں اور پیروں کو ایک خاص حساب کے ساتھ
پیدا کر کے اور مخصوص حسابی نظام کے تحت انھیں اس دنیا میں رکھا ہے
اور اسی حسابی نظام کے تحت وہ اس دنیا کی خدمت ہوئے ہیں، آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کی وفات کے وقت آپ کی عمر ۶۳ سال تھی ۶۳ سال کا عدد
مفرد بھی ۹ ہی بنتا ہے۔ ان تمام باتوں کو محض اتفاق سمجھنا علم الاعداد سے
نااہل ہونے کی علامت ہے۔
آئیے اب ایک اور عام حقیقت کی طرف نظر فرمائیں جو ۳ کے عدد کے تحت
رہی۔
۱۔ مشعلہ میں انگریزوں نے منلیہ سلطنت کو جس نہیں کر کے لشکر
پر قبضہ کیا اور اپنے اقتدار کو مستحکم بنانے کے لئے ہندو اور مسلمانوں میں تفریق
کے بیج بونے اور باہری کی مسجدیں منلیہ سلطنت کو ہوا دیں پہلی بار ۱۸۵۸ء میں فوج کی پار
میں باہری کی مسجد کے نام پر ہندو مسلم فساد ہوا ۱۸۵۷ء کو استیقام کیا، اور ۵
ہوئے ۱۲ — ۱۳ اور ۲۰ — ۲۱ اور ایک ہونے ۲۱ پھر اس کو باہم
استیقام کیا تو سر عدد مفرد حاصل ہوا، گویا کہ ۳ سے ۲۱ بنا۔
۲۔ مشعلہ میں انگریز قہر کم آزادی کے سامنے پسپا ہو گئے اور انھیں

قرض لینے کی عادت، ایسے لوگ ہائوم و مقروض رہتے ہیں، معمولی درجہ کا غرور و لالچ، مزاج میں حیا ہونے کے باوجود قدرے آوارگی، فضول خرچی کی عادت، خود غمانی کا سبب، اپنوں سے محبت کرنے کے باوجود جھگڑا اور الگ الگ رہنے کا مزاج وغیرہ۔

آئیے اب تفصیل کے ساتھ اس نمبر کی خصوصیات پر روشنی ڈالیں۔
مل نمبر والوں کا خصوصی مزاج، جن لوگوں کا علم و ذوق مل ہو وہ نہ نئے خیالات کے مالک ہوتے ہیں اور ان میں فی فی چیزیں ایجاد کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ یہ لوگ مضبوط قوتِ لہاری کے مالک ہوتے ہیں، ان کے خیالات اور سوچ و فکر میں بے پناہ مضبوطی ہوتی ہے۔ گردشِ خیال و بدلہ اور تقدیر کے نشیب و فراز انھیں کسی طور اوس نہیں کر پاتے۔ یہ ہمیشہ حال میں مطمئن اور اپنی مصروفیات میں سرگرداں نظر آتے ہیں۔ یہ لوگ خود غمانی کے عیب میں مبتلا ہوتے ہیں اور ان میں نمایاں ہونے کی صلاحیت بھی ہوتی ہے۔ پیشوا، امام اور قوم کا لیڈر بننے کا انھیں نہ صرف شوق ہوتا ہے بلکہ جنوں کی حد تک ان کو سب سے اگے رہنے کی لگن ہوتی ہے اور یہ اپنے مقصد میں کامیاب بھی ہو جاتے ہیں۔ ایسے لوگ آسانی سے کسی کا اثر قبول نہیں کرتے۔ اگر ایسے لوگ گمراہ ہو جائیں تو انھیں سیدھے راستے پر لانا بہت دشوار ہوتا ہے۔ ایسے لوگ اپنے غرام اور مقاصد میں کسی بھی رکاوٹ کو براہِ اشت نہیں کرتے۔ ایسے لوگ بہیمیت پر اپنی بات نہ ہونے کے مرجان میں بڑی طرح مبتلا ہوتے ہیں۔ اگر انھیں ماحول اچھا نہ ملے یا اگر خارجی اثرات ان کی زندگی کی دایوں میں قفل انداز ہوسن گئیں تو یہ لوگ حدودِ جہنمی، خود غرض، دکھیشتر بلکہ غنڈے بن کر رہ جاتے ہیں۔ اس نمبر کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ

اس کے حاملین اپنے تمام کام اپنے ہاتھوں سے یا اپنی نگرانی میں انجام دینے کے خوگر ہوتے ہیں اور ان کے اندر حالات سے مقابلہ کرنے کی قابلِ حیرت حد تک صلاحیت ہوتی ہے۔ بے شک دوسروں پر جلد اعتماد کر لیتے ہیں۔ لیکن انھیں پوری طرح سحر کر لینا آسان نہیں ہوتا۔ جوصداغری ضد اور حرارت و جہارت کے باوجود ان میں خوشامد کا معمول سا تذہب ہوتا ہے جو ان کو کبھی بھی نقصان بھی پہنچاتا ہے۔ ایسے لوگ دنیا میں صرف اپنے تصور کی آبیاری دیکھنے کے آرزو مند ہو کر رہتے ہیں۔

شخصیت

انمباریک والے حضرات پہلی ہی ملاقات میں دوسروں پر اثر انداز ہونے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے حلقے میں کسی کی کسی طرح لیڈر اور صدر مجلس بن ہی جاتے ہیں، اپنے حلقے میں ان لوگوں کا مقام ہمیشہ نمایاں رہتا ہے اور یہ لوگ جہاں جاتے ہیں اپنی قوتِ گفتار اور دجہ سے مقبول ہو جاتے ہیں۔ یہ لوگ جب کسی سے ملا جھو جاتے ہیں تو پھر انتہام پر اتر آتے ہیں اور کافی عرصہ تک دشمن سے بدلہ لینے کی فکر میں رہا کرتے ہیں۔ یہ لوگ عام طور پر اپنے دلی جذبات کو اپنے دوستوں اور ہمراہوں سے بھی مخفی رکھتے ہیں اور جلدی کسی پر اپنا راز ظاہر نہیں کرتے۔

صحت

عام طور پر مل نمبر والوں کی صحت اچھی ہوتی ہے۔ ان کا جسم مضبوط ہوتا ہے، البتہ کبھی کبھی مصروفیات کی وجہ سے صحت پر برے اثرات مرتب ہو جاتے ہیں۔ نمبر والوں کے چہرے ہر کچھ واضح بھی نمایاں ہو جاتے ہیں جو صحت کی طرف سے ان کی لاپرواہی کی علامت ہو کر رہتے ہیں۔

محبت اور شادی

نہایت والے حضرات کو اگر کسی لڑکی سے محبت ہو جائے تو وہ اپنی جان کی بازی لگا دینے سے بھی گریز نہیں کرتے اور اگر کوئی اس کا قریب ہو جائے تو اس کی جان لینے سے بھی دریغ نہیں کرتے۔ محبت کے معاملے میں یہ لوگ تنہا درجہ کے خود غرض ہوتے ہیں۔ اور اس خود غرضی میں کچھ بھی گزر گزرتے ہیں۔ شادی ایسے لوگوں کی بالعموم کامیاب ہو جاتی ہے کیونکہ نہایت والے حضرات اپنی شریک حیات کے لئے ایک نعمت خداوندی ثابت ہوتے ہیں ان کی شادی اگر ۲ یا ۳ عدد والی عورتوں سے ہو جائے تو زندگی پر کیف گزرتی ہے اگر بالاتفاق ان کی شادی ایسی کسی عورت سے ہو جائے جس کا عدد ذاتی ۸ یا ۹ ہو تو پھر زندگی اجیرن بن جاتی ہے اور گھر بھلا حالات دن بدن بگڑتے ہی رہتے ہیں۔

ملازمٹ اور پیشے

جن لوگوں کا عدد ذاتی ۱۷ ہوتا ہے ایسے لوگ خود کو اس ہی کام کے لئے وقف کر دیتے ہیں جو وہ کر رہے ہوتے ہیں۔ یہ لوگ ایسے کام کی معمران تک پہنچنے کی دمن میں گئے رہتے ہیں۔ ایسے لوگ اگر آرٹسٹ اور مخفک کار ہوں تو بلند ترین مقام تک پہنچنے میں سہراں رہتے ہیں۔ مثلاً صحافت کے پیشے میں ایسے لوگ مضمون نگار بننے پر قناعت نہیں کرتے بلکہ ایڈیٹر بننے کی آرزو میں پریشان رہتے ہیں۔ تجارت زراعت اور کسی بھی طرح کے کامدار میں ایسے لوگ کبھی ناکام نہیں ہوتے۔ ملازم کی حیثیت سے بھی یہ لوگ فرض شناس، مخفک اور وفادار ثابت ہوتے ہیں۔

مالی حالات

نمبر ایک والے اپنی قابلیت اور صلاحیت کی وجہ سے بڑے سہلہ دار بن سکتے ہیں۔ تقدیر ایسے لوگوں کا ساتھ دیتی ہے۔ حالات بھی بالعموم سازگار رہتے ہیں لیکن ان تمام باتوں کے باوجود یہ لوگ خالی ہاتھ نظر آتے ہیں۔ کیونکہ یہ لوگ محنت سے دولت حاصل کرنے کے باوجود فضول خرچی سے اسے ضائع کر دیتے ہیں۔ نمبر ایک والے حضرات بالعموم تقروض ہی رہتے ہیں اور یہ فضول خرچیوں کی بنیاد پڑتا ہے

ضروری یادداشت

انگریزی مہینے کی پہلی ۱۰، ۱۹، ۲۸ یا ۳۱ تاریخوں میں پیدا ہونے والے حضرات بھی ایک نمبر کے ماتحت ہوتے ہیں۔ وہ حضرات جن کا عدد ذاتی ایک ہو یا جو حضرات مذکورہ تاریخوں میں سے کسی بھی تاریخ میں پیدا ہوئے ہوں وہ حضرات اگر اپنے کاروبار یا کسی بھی نئے کام کی ابتداء یکم، ۱۰، ۱۹، ۲۸ یا تاریخ میں سے کسی تاریخ میں کریں تو کامیابی کے امکانات زیادہ ہوں گے۔ اگر یہ لوگ ۲۳ جولائی اور ۲۳ اگست کے درمیان یا ۲۴ مارچ سے ۲۰ اپریل کے درمیان کسی کاروبار کی شروعات کریں تو ان شاء اللہ خوش فہمی ان کے قدم چمکے گی۔ اتوار کا دن ان لوگوں کے لئے خوش فہمی کا دن ہے۔ اور پھر بھی کچھ موافق ہے۔ بیلا رنگ اور سنہرا رنگ ان کے لئے موزوں ہے۔ ایسے لوگ انگوٹھی کا ٹکینڈ اگر سبز یا پیلا استعمال کریں اور اپنی خواب گاہ میں اگر پیلے یا سنہرے رنگ کے پردے ڈالیں تو انشاء اللہ تعالیٰ ان کے لئے مفید ثابت ہوگا۔

دو نمبر کی خصوصیات

۱۔ غیر فرستارے کا نمبر ہے۔ یہ غیر بنفیدی، توازن اور برہ باری کا نمبر ہے۔
۲۔ جن حضرات کا عدد ذاتی ۲ ہوگا ان میں مندرجہ ذیل تعبیری اوصاف پائے جائیں گے۔

ساتھ نبھانے کی عادت، قربت و رفاقت کا جذبہ، دوسروں پر بھروسہ کرنے کا مزاج، غور و خوض کی اعلیٰ صلاحیت، سچی زندگی میں سادگی کا چلن، طبیعت میں بھولا پن وغیرہ۔

جن حضرات کا عدد ذاتی ۲ ہوگا ان میں مندرجہ ذیل تقریبی اوصاف نمایاں ہوں گے۔
زود اعتباری، معمولی درجہ کا صدقہ کا مادہ ہے، وجہ کا شریلا پن، دل و دماغ میں اضطراب، دوسروں کی طرف جلد میلان ہونے کی عادت وغیرہ۔

دو نمبر سے تعلق رکھنے والے حد درجہ سمجیدہ، فکر مند اور سنجیدہ ہوتی

۲ نمبر والوں کا خصوصی مزاج

طبیعت کے مالک ہوتے ہیں، ان میں کمال درجے کی صفات ہوتی ہے کہ اپنی بات کو اچھے پیرائے میں بیان کرتے ہیں اور اپنے خیالات کی بآسانی تاثیر حاصل کر لیتے ہیں ان میں یہ وصف بھی ہوتا ہے کہ دوسروں کی مقبول بات کو قبول کر لیتے ہیں۔ کثرت جی اور ہٹ دھرمی سے یہ لوگ بالعموم بچتے رہتے ہیں۔ صلح جوی اور مصلحت کو ان حضرات کی فطرت ثانیہ ہوتی ہے کہ کوئی بھی ان کی مخصوص صفت ہے۔ اور لوگوں سے کم مانا جاتا ہے ان کی خاص عادت ہے۔ کم گوئی کی وجہ سے یہ لوگ بسا اوقات بدظنی اور بگمانی

شخصیت

کا بھی شکار ہو جاتے ہیں۔ لوگ انھیں مغرور سمجھنے لگتے ہیں حالانکہ یہ لوگ مغرور نہیں ہوتے۔ دوسروں کی مدد کرنا ان کی زندگی کا خاص مشغلہ ہوتا ہے جن حضرات کا عدد ذاتی ۲ ہو وہ پہلی یا دوسری طاقت میں کسی سے نہیں کھل پاتے۔ یہ لوگ آہستہ آہستہ دوسروں کے قریب ہوتے ہیں۔ لیکن جب کسی کے قریب ہو جاتے ہیں تو پھر جلدی سے اس سے دور نہیں ہوتے و قیاداری کا مظاہرہ کرتا اور دوسروں کی قیاداری کو قدر کی نگاہوں سے دیکھتا ان کی شخصیت کا جزو لاینفک ہوتا ہے

صحّت

جن حضرات کا عدد ذاتی ۲ ہو ان کی صحت بہت زیادہ قابل رشک نہیں ہوتی اگرچہ ایسے لوگ کسی موزی مرض کا شکار بھی نہیں ہوتے لیکن ان کی صحت غیر معمولی اچھی کہلانے کی مستحق نہیں ہوتی۔

جن حضرات کا عدد ذاتی ۲ ہو وہ اپنی شریک حیات کے ساتھ خوب وفا نبھاتے ہیں اور

محبت اور شادی

ان لوگوں میں ایثار اور قربانی کا بے پناہ جذبہ ہوتا ہے اور اسی جذبے کی وجہ سے وہ اپنے ساتھی کا دل حیات لیتے ہیں ان کے ساتھ اگر بغاوت کی جائے تب بھی یہ وفا سے باز نہیں آتے۔ پیار کرنا ان کی مخصوص صفت ہے اور دوسرے لوگ بھی ان سے پیار کرتے ہیں۔ محبت کے معاملے میں غمراہ والے حضرات مالا مال ہوتے ہیں۔ اور اپنی شریک حیات کے ساتھ وہ اچھی زندگی گزارنے کے پوری طرح اہل ہوتے ہیں۔ اس عدد کے لوگ اگرچہ محبت کرنے میں بے مثال ہوتے ہیں لیکن ان کی محبت پر جذبات غالب نہیں ہوتے بلکہ ان کی محبت کامل غور و فکر اور وافر خرم و احتیاط سے پوری طرح بہرہ ور ہوتی ہے۔ بکس و ناکس کو دل دینے کے یہ قائل نہیں ہوتے

نیکن ہے دل دے دیتے ہیں اُن سے بدگمانی کرنا ان کی فطرت میں شامل نہیں ہوتا۔

ملازمت اور پیشے جن لوگوں کا عدد ذاتی ۲ ہو وہ لوگ ملازمت کے مقابلے میں کاروبار میں کامیاب رہتے ہیں۔ لیکن یہ لوگ سخاوت اور ہمت کھلانے کی وجہ سے دولت جمع کرنے سے باہم محروم بن رہتے ہیں۔ لوگوں کی مدد کرنے کی وجہ سے کبھی کبھی یہ لوگ مقررین پر جانتے ہیں۔ رشتے داروں کو دینا اور دیگر پھر ان سے مطالبہ کرنا اُن کی عاصی کمزوری ہوتی ہے۔ اور اس کمزوری کی وجہ سے یہ لوگ بڑے بڑے نقصانات برداشت کرتے ہیں۔ اگر یہ اپنی اس کمزوری پر قبالو پا لیں تو دولت مند بنانا ان کے لئے مشکل نہیں ہوتا۔ یہ لوگ چونکہ حساس اور ہڈیاتی ہوتے ہیں اس لئے لوگوں پر اعتماد بے جا ان کی فطرت بن جاتی ہے۔ اور ان کی یہ فطرت انہیں اکثر مالی طور پر پریشان کرتی ہے۔

مالی حالات جن حضرات کا عدد ذاتی ۲ ہو یہ لوگ روپیہ جمع کمانے کی بے پناہ صلاحیتوں کے باوجود اپنی بعض کمزوریوں کی بنا پر اکثر غنائی ہتھ ہوتے ہیں۔ لیکن یہ اپنی پریشانی لوگوں سے چھپائے رکھتے ہیں۔

ضروری یادداشت جن حضرات کا عدد ذاتی ۲ ہو یہ لوگ وہ بھی دو نمبر کے تحت ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ بھی حضرات جو کسی انگریزی مہینے کی ۲۰، ۱۱، ۲ یا ۲۹ تاریخ میں پیدا ہو وہ اسی عدد کے تحت ہوتے ہیں۔ اسی سے تمام لوگوں کو چاہئے کہ وہ اپنے کاروبار یا کسی بھی نئے کام کی شروعات انگریزی ماہ کی ۲۰، ۱۱، ۲ یا ۲۹ تاریخ سے کریں۔

ان تاریخوں میں کام کی شروعات سے کامیابی کے امکانات زیادہ ہوں گے۔ ان حضرات کے لئے حیر کا دن خوش بخئی کا دن ہے۔ اور اتوار اور جمعہ بھی کچھ موافق ہے۔ سبز اور سنہرا رنگ ان لوگوں کے لئے مفید ثابت ہو سکتا ہے اور اگر یہ لوگ مردارہ کی انگوٹھی بنوا کر نہیں تو انشاء اللہ تعالیٰ ان کے لئے مالی طور پر نفع بخش ثابت ہوگی۔

تین نمبر کی خصوصیات

تین نمبر کی خصوصیات :- ۳ نمبر دراصل مشتری سے تعلق رکھتا ہے۔ جو لوگ کسی انگریزی مہینے کی ۳، ۱۱، ۲۰ یا ۲۹ تاریخ میں پیدا ہوں ان کا عدد بھی یہی ہے۔ علاوہ ازیں جن کے نام کا مفرد عدد ۳ ہوتا ہو ان کا عدد ذاتی بھی یہی ہے۔ ۳ کا عدد انفرادیت پسندی، پختہ ارادے اور جوصلہ مندی کی علامت ہے۔ اس کا حامل حضرات دوسروں کے ماتحت رہ کر کام کرنا پسند نہیں کرتے یہ لوگ ہمیشہ اقتدار کے لئے بھاگ دوڑ کرتے نظر آتے ہیں، ہر کام میں باقاعدگی ان کی فطرت ثانیہ ہوتی ہے۔ جن حضرات کا عدد ذاتی ۳ ہو گا ان میں مندرجہ ذیل تعمیری اوصاف نمایاں ہوں گے۔ متانت، فطرت کی آزادی، امید، فلسفہ پسندی، کاروباری پوشیداری، لوگوں میں مقبولیت، مضابطوں کی پابندی وغیرہ۔

جن حضرات کا عدد ذاتی ۳ ہو گا ان میں منفی اور تخریبی عادتیں نمایاں ہوں گی۔ گھبراہٹ، خوفزدہ داری، عیاری اور رنکاری، نفس پرستی، مستحکم سسرانجامی، ایک میٹنگ وغیرہ کا مزاج، مبالغہ آمیزی کی عادت۔

آئیے اب تفصیل کے ساتھ اس نمبر کی خصوصیات پر نظر ڈالیں۔
۳ نمبر والوں کا خصوصی مزاج
 جن لوگوں کا عدد ذاتی ۳
 ہو گا وہ ہمیشہ پابندی اور
 سختی سے نافوش ہوں گے، مکمل آزادی کے قائل ہوں گے، حکومت
 کے شوقین ہوں گے، فتنہ اور ہٹ دھرم ہوں گے۔ یہ لوگ ہمیشہ بچپنی
 اور اضطراب کا شکار رہتے ہیں۔ ان کا مزاج جذباتی ہوتا ہے۔ غصہ جلدی
 آجاتا ہے۔ اور بات بات پر رو بھلا دیتا ہے۔ ان میں یہ بھی خوبی ہوتی
 ہے کہ دوسروں کو جلد متاثر اور اپنی طرف مائل کر لیتے ہیں۔ یہ لوگ دوسروں
 سے جلد متاثر نہیں ہوتے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ لوگ خود پسندی اور انایت
 کا بڑی طرح شکار ہوتے ہیں۔ یہ لوگ خوشی اور خوشنما کی خاطر مسلسل جدوجہد
 جہد میں مصروف نظر آتے ہیں۔ یہ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ انہیں کسی بھی
 معاملے میں ماز دار بننا بڑی فضیلت ہے۔ کیونکہ یہ لوگ دوسروں کا راز محفوظ
 نہیں رکھ پاتے۔ یہ لوگ اگر کسی کے پیچھے پڑ جاتے ہیں تو بس ہاتھ دھو کر
 پیچھے پڑ جاتے ہیں۔ اور اسے نقصان پہنچانے بغیر نہیں رہتے۔ یہ لوگ
 تفریح کے بھی دلدادہ ہوتے ہیں۔ اور کبھی سموی تفریح کی خاطر اپنا بڑا نقصان
 کر لیتے ہیں۔ یہ لوگ سن پسندی میں انتہا پسند ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ ہر
 جگہ اپنا تسلط چاہتے ہیں اور بسا اوقات کامیاب بھی ہو جاتے ہیں۔

شخصیت
 جن کا عدد ذاتی ۳ ہو ان میں بہانہ و نازی کی خوبی
 عدد درجہ ہوتی ہے۔ اس لئے یہ اپنے ہم معروض میں
 متاثر اور محبوب رہتے ہیں۔ یہ لوگ اپنی گفتگو سے دوسروں پر اثر انداز
 ہونے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ یہ لوگ اپنا بوجھ دوسروں کے کندھے پر

ڈالے رہتے ہیں۔ اور دوسروں کی محنت سے خود فائدہ اٹھا لیتے ہیں۔ یہ
 لوگ پیسہ کمانے کے خواہش مند ہوتے ہیں۔ اور مالدار بننے کے لئے
 ہر راعے گزر جاتے ہیں۔ یہ لوگ تنہائی سے بہت گھبراتے ہیں۔ ہر وقت
 محفلوں اور مجلسوں میں رہنا ان کا محبوب مشغلہ ہوتا ہے۔

صحت
 جن لوگوں کا عدد ذاتی ۳ ہوتا ہے۔ ان کی صحت معتدل
 رہتی ہے۔ ویسے دیکھنے میں بالعموم یہ بچے پتے کی ہوتے
 ہیں۔ لیکن دیکھنے میں یہ جتنے کمزور دکھائی دیتے ہیں فی الحقیقت اتنے کمزور
 نہیں ہوتے۔

محبت اور شادی
 جن حضرات کا عدد ذاتی ۳ ہوتا ہے یہ دوسروں
 کی محبت میں جلدی گرفتار ہو جاتے ہیں بہت
 ٹوٹ کر محبت کرتے ہیں۔ اس نمبر کے لوگ اپنی ازدواجی زندگی اچھی طرح
 گزارتے ہیں۔ اور بیوی بچوں سے محبت کرنا ان کے معمولات میں شامل
 ہوتا ہے۔ بیوی کے ہوتے ہوئے بھی ایسے لوگ سیلابی مزاج کے ہونے
 کی وجہ سے کسی دوسری عورت کی طرف بھی مائل ہو جاتے ہیں لیکن اپنے
 بیوی بچوں سے بے وفائی نہیں کرتے۔

ملازمت اور پیشے
 جن لوگوں کا عدد ذاتی ۳ ہوتا ہے وہ چونکہ
 کسی کی ماتحتی کو گوارہ نہیں کر پاتے اس لئے
 یہ لوگ ملازمت نہیں کر سکتے اور اگر کبھی ملازم ہو جی جاتے ہیں۔ تو پھر بہت
 کشمکش کی زندگی گزارتے ہیں کیونکہ احکامات کی تعمیل کرنا ان کے پس کا
 روگ نہیں ہوتا۔ اس نمبر کے لوگ بالعموم تجارت کی طرف بھاگتے ہیں۔
 نمبر ۳ والے لوگ آرٹسٹ، اداکار، شاعر، فوٹو گرافر، صحافی کی حیثیت

نے ہالوم کا سیاب ہو جاتے ہیں۔ اگر کسی جگہ سیلزمین بن جائیں تب بھی کامیاب رہتے ہیں۔ تیکن و کر کے حیثیت سے کسی کے حکم کی تعمیل کرنا بس شان و دارہ کی ہوتا ہے۔ پیشے کے معاملے میں ان لوگوں میں جہاد اور استقلال نہیں ہوتا۔ اچھا خاصا کام کرتے کرتے دوسرے کام کی طرف مائل ہو جاتے ہیں۔ جن لوگوں کا عدد ذاتی ۳ ہو ان کی کاروباری شرکت ۶، ۹، ۱۲، ۱۵، ۱۸، ۲۱، ۲۴، ۲۷، ۳۰، ۳۳، ۳۶، ۳۹، ۴۲، ۴۵، ۴۸، ۵۱، ۵۴، ۵۷، ۶۰، ۶۳، ۶۶، ۶۹، ۷۲، ۷۵، ۷۸، ۸۱، ۸۴، ۸۷، ۹۰، ۹۳، ۹۶، ۹۹، ۱۰۲، ۱۰۵، ۱۰۸، ۱۱۱، ۱۱۴، ۱۱۷، ۱۲۰، ۱۲۳، ۱۲۶، ۱۲۹، ۱۳۲، ۱۳۵، ۱۳۸، ۱۴۱، ۱۴۴، ۱۴۷، ۱۵۰، ۱۵۳، ۱۵۶، ۱۵۹، ۱۶۲، ۱۶۵، ۱۶۸، ۱۷۱، ۱۷۴، ۱۷۷، ۱۸۰، ۱۸۳، ۱۸۶، ۱۸۹، ۱۹۲، ۱۹۵، ۱۹۸، ۲۰۱، ۲۰۴، ۲۰۷، ۲۱۰، ۲۱۳، ۲۱۶، ۲۱۹، ۲۲۲، ۲۲۵، ۲۲۸، ۲۳۱، ۲۳۴، ۲۳۷، ۲۴۰، ۲۴۳، ۲۴۶، ۲۴۹، ۲۵۲، ۲۵۵، ۲۵۸، ۲۶۱، ۲۶۴، ۲۶۷، ۲۷۰، ۲۷۳، ۲۷۶، ۲۷۹، ۲۸۲، ۲۸۵، ۲۸۸، ۲۹۱، ۲۹۴، ۲۹۷، ۳۰۰، ۳۰۳، ۳۰۶، ۳۰۹، ۳۱۲، ۳۱۵، ۳۱۸، ۳۲۱، ۳۲۴، ۳۲۷، ۳۳۰، ۳۳۳، ۳۳۶، ۳۳۹، ۳۴۲، ۳۴۵، ۳۴۸، ۳۵۱، ۳۵۴، ۳۵۷، ۳۶۰، ۳۶۳، ۳۶۶، ۳۶۹، ۳۷۲، ۳۷۵، ۳۷۸، ۳۸۱، ۳۸۴، ۳۸۷، ۳۹۰، ۳۹۳، ۳۹۶، ۳۹۹، ۴۰۲، ۴۰۵، ۴۰۸، ۴۱۱، ۴۱۴، ۴۱۷، ۴۲۰، ۴۲۳، ۴۲۶، ۴۲۹، ۴۳۲، ۴۳۵، ۴۳۸، ۴۴۱، ۴۴۴، ۴۴۷، ۴۵۰، ۴۵۳، ۴۵۶، ۴۵۹، ۴۶۲، ۴۶۵، ۴۶۸، ۴۷۱، ۴۷۴، ۴۷۷، ۴۸۰، ۴۸۳، ۴۸۶، ۴۸۹، ۴۹۲، ۴۹۵، ۴۹۸، ۵۰۱، ۵۰۴، ۵۰۷، ۵۱۰، ۵۱۳، ۵۱۶، ۵۱۹، ۵۲۲، ۵۲۵، ۵۲۸، ۵۳۱، ۵۳۴، ۵۳۷، ۵۴۰، ۵۴۳، ۵۴۶، ۵۴۹، ۵۵۲، ۵۵۵، ۵۵۸، ۵۶۱، ۵۶۴، ۵۶۷، ۵۷۰، ۵۷۳، ۵۷۶، ۵۷۹، ۵۸۲، ۵۸۵، ۵۸۸، ۵۹۱، ۵۹۴، ۵۹۷، ۶۰۰، ۶۰۳، ۶۰۶، ۶۰۹، ۶۱۲، ۶۱۵، ۶۱۸، ۶۲۱، ۶۲۴، ۶۲۷، ۶۳۰، ۶۳۳، ۶۳۶، ۶۳۹، ۶۴۲، ۶۴۵، ۶۴۸، ۶۵۱، ۶۵۴، ۶۵۷، ۶۶۰، ۶۶۳، ۶۶۶، ۶۶۹، ۶۷۲، ۶۷۵، ۶۷۸، ۶۸۱، ۶۸۴، ۶۸۷، ۶۹۰، ۶۹۳، ۶۹۶، ۶۹۹، ۷۰۲، ۷۰۵، ۷۰۸، ۷۱۱، ۷۱۴، ۷۱۷، ۷۲۰، ۷۲۳، ۷۲۶، ۷۲۹، ۷۳۲، ۷۳۵، ۷۳۸، ۷۴۱، ۷۴۴، ۷۴۷، ۷۵۰، ۷۵۳، ۷۵۶، ۷۵۹، ۷۶۲، ۷۶۵، ۷۶۸، ۷۷۱، ۷۷۴، ۷۷۷، ۷۸۰، ۷۸۳، ۷۸۶، ۷۸۹، ۷۹۲، ۷۹۵، ۷۹۸، ۸۰۱، ۸۰۴، ۸۰۷، ۸۱۰، ۸۱۳، ۸۱۶، ۸۱۹، ۸۲۲، ۸۲۵، ۸۲۸، ۸۳۱، ۸۳۴، ۸۳۷، ۸۴۰، ۸۴۳، ۸۴۶، ۸۴۹، ۸۵۲، ۸۵۵، ۸۵۸، ۸۶۱، ۸۶۴، ۸۶۷، ۸۷۰، ۸۷۳، ۸۷۶، ۸۷۹، ۸۸۲، ۸۸۵، ۸۸۸، ۸۹۱، ۸۹۴، ۸۹۷، ۹۰۰، ۹۰۳، ۹۰۶، ۹۰۹، ۹۱۲، ۹۱۵، ۹۱۸، ۹۲۱، ۹۲۴، ۹۲۷، ۹۳۰، ۹۳۳، ۹۳۶، ۹۳۹، ۹۴۲، ۹۴۵، ۹۴۸، ۹۵۱، ۹۵۴، ۹۵۷، ۹۶۰، ۹۶۳، ۹۶۶، ۹۶۹، ۹۷۲، ۹۷۵، ۹۷۸، ۹۸۱، ۹۸۴، ۹۸۷، ۹۹۰، ۹۹۳، ۹۹۶، ۹۹۹، ۱۰۰۲، ۱۰۰۵، ۱۰۰۸، ۱۰۱۱، ۱۰۱۴، ۱۰۱۷، ۱۰۲۰، ۱۰۲۳، ۱۰۲۶، ۱۰۲۹، ۱۰۳۲، ۱۰۳۵، ۱۰۳۸، ۱۰۴۱، ۱۰۴۴، ۱۰۴۷، ۱۰۵۰، ۱۰۵۳، ۱۰۵۶، ۱۰۵۹، ۱۰۶۲، ۱۰۶۵، ۱۰۶۸، ۱۰۷۱، ۱۰۷۴، ۱۰۷۷، ۱۰۸۰، ۱۰۸۳، ۱۰۸۶، ۱۰۸۹، ۱۰۹۲، ۱۰۹۵، ۱۰۹۸، ۱۱۰۱، ۱۱۰۴، ۱۱۰۷، ۱۱۱۰، ۱۱۱۳، ۱۱۱۶، ۱۱۱۹، ۱۱۲۲، ۱۱۲۵، ۱۱۲۸، ۱۱۳۱، ۱۱۳۴، ۱۱۳۷، ۱۱۴۰، ۱۱۴۳، ۱۱۴۶، ۱۱۴۹، ۱۱۵۲، ۱۱۵۵، ۱۱۵۸، ۱۱۶۱، ۱۱۶۴، ۱۱۶۷، ۱۱۷۰، ۱۱۷۳، ۱۱۷۶، ۱۱۷۹، ۱۱۸۲، ۱۱۸۵، ۱۱۸۸، ۱۱۹۱، ۱۱۹۴، ۱۱۹۷، ۱۲۰۰، ۱۲۰۳، ۱۲۰۶، ۱۲۰۹، ۱۲۱۲، ۱۲۱۵، ۱۲۱۸، ۱۲۲۱، ۱۲۲۴، ۱۲۲۷، ۱۲۳۰، ۱۲۳۳، ۱۲۳۶، ۱۲۳۹، ۱۲۴۲، ۱۲۴۵، ۱۲۴۸، ۱۲۵۱، ۱۲۵۴، ۱۲۵۷، ۱۲۶۰، ۱۲۶۳، ۱۲۶۶، ۱۲۶۹، ۱۲۷۲، ۱۲۷۵، ۱۲۷۸، ۱۲۸۱، ۱۲۸۴، ۱۲۸۷، ۱۲۹۰، ۱۲۹۳، ۱۲۹۶، ۱۲۹۹، ۱۳۰۲، ۱۳۰۵، ۱۳۰۸، ۱۳۱۱، ۱۳۱۴، ۱۳۱۷، ۱۳۲۰، ۱۳۲۳، ۱۳۲۶، ۱۳۲۹، ۱۳۳۲، ۱۳۳۵، ۱۳۳۸، ۱۳۴۱، ۱۳۴۴، ۱۳۴۷، ۱۳۵۰، ۱۳۵۳، ۱۳۵۶، ۱۳۵۹، ۱۳۶۲، ۱۳۶۵، ۱۳۶۸، ۱۳۷۱، ۱۳۷۴، ۱۳۷۷، ۱۳۸۰، ۱۳۸۳، ۱۳۸۶، ۱۳۸۹، ۱۳۹۲، ۱۳۹۵، ۱۳۹۸، ۱۴۰۱، ۱۴۰۴، ۱۴۰۷، ۱۴۱۰، ۱۴۱۳، ۱۴۱۶، ۱۴۱۹، ۱۴۲۲، ۱۴۲۵، ۱۴۲۸، ۱۴۳۱، ۱۴۳۴، ۱۴۳۷، ۱۴۴۰، ۱۴۴۳، ۱۴۴۶، ۱۴۴۹، ۱۴۵۲، ۱۴۵۵، ۱۴۵۸، ۱۴۶۱، ۱۴۶۴، ۱۴۶۷، ۱۴۷۰، ۱۴۷۳، ۱۴۷۶، ۱۴۷۹، ۱۴۸۲، ۱۴۸۵، ۱۴۸۸، ۱۴۹۱، ۱۴۹۴، ۱۴۹۷، ۱۵۰۰، ۱۵۰۳، ۱۵۰۶، ۱۵۰۹، ۱۵۱۲، ۱۵۱۵، ۱۵۱۸، ۱۵۲۱، ۱۵۲۴، ۱۵۲۷، ۱۵۳۰، ۱۵۳۳، ۱۵۳۶، ۱۵۳۹، ۱۵۴۲، ۱۵۴۵، ۱۵۴۸، ۱۵۵۱، ۱۵۵۴، ۱۵۵۷، ۱۵۶۰، ۱۵۶۳، ۱۵۶۶، ۱۵۶۹، ۱۵۷۲، ۱۵۷۵، ۱۵۷۸، ۱۵۸۱، ۱۵۸۴، ۱۵۸۷، ۱۵۹۰، ۱۵۹۳، ۱۵۹۶، ۱۵۹۹، ۱۶۰۲، ۱۶۰۵، ۱۶۰۸، ۱۶۱۱، ۱۶۱۴، ۱۶۱۷، ۱۶۲۰، ۱۶۲۳، ۱۶۲۶، ۱۶۲۹، ۱۶۳۲، ۱۶۳۵، ۱۶۳۸، ۱۶۴۱، ۱۶۴۴، ۱۶۴۷، ۱۶۵۰، ۱۶۵۳، ۱۶۵۶، ۱۶۵۹، ۱۶۶۲، ۱۶۶۵، ۱۶۶۸، ۱۶۷۱، ۱۶۷۴، ۱۶۷۷، ۱۶۸۰، ۱۶۸۳، ۱۶۸۶، ۱۶۸۹، ۱۶۹۲، ۱۶۹۵، ۱۶۹۸، ۱۷۰۱، ۱۷۰۴، ۱۷۰۷، ۱۷۱۰، ۱۷۱۳، ۱۷۱۶، ۱۷۱۹، ۱۷۲۲، ۱۷۲۵، ۱۷۲۸، ۱۷۳۱، ۱۷۳۴، ۱۷۳۷، ۱۷۴۰، ۱۷۴۳، ۱۷۴۶، ۱۷۴۹، ۱۷۵۲، ۱۷۵۵، ۱۷۵۸، ۱۷۶۱، ۱۷۶۴، ۱۷۶۷، ۱۷۷۰، ۱۷۷۳، ۱۷۷۶، ۱۷۷۹، ۱۷۸۲، ۱۷۸۵، ۱۷۸۸، ۱۷۹۱، ۱۷۹۴، ۱۷۹۷، ۱۸۰۰، ۱۸۰۳، ۱۸۰۶، ۱۸۰۹، ۱۸۱۲، ۱۸۱۵، ۱۸۱۸، ۱۸۲۱، ۱۸۲۴، ۱۸۲۷، ۱۸۳۰، ۱۸۳۳، ۱۸۳۶، ۱۸۳۹، ۱۸۴۲، ۱۸۴۵، ۱۸۴۸، ۱۸۵۱، ۱۸۵۴، ۱۸۵۷، ۱۸۶۰، ۱۸۶۳، ۱۸۶۶، ۱۸۶۹، ۱۸۷۲، ۱۸۷۵، ۱۸۷۸، ۱۸۸۱، ۱۸۸۴، ۱۸۸۷، ۱۸۹۰، ۱۸۹۳، ۱۸۹۶، ۱۸۹۹، ۱۹۰۲، ۱۹۰۵، ۱۹۰۸، ۱۹۱۱، ۱۹۱۴، ۱۹۱۷، ۱۹۲۰، ۱۹۲۳، ۱۹۲۶، ۱۹۲۹، ۱۹۳۲، ۱۹۳۵، ۱۹۳۸، ۱۹۴۱، ۱۹۴۴، ۱۹۴۷، ۱۹۵۰، ۱۹۵۳، ۱۹۵۶، ۱۹۵۹، ۱۹۶۲، ۱۹۶۵، ۱۹۶۸، ۱۹۷۱، ۱۹۷۴، ۱۹۷۷، ۱۹۸۰، ۱۹۸۳، ۱۹۸۶، ۱۹۸۹، ۱۹۹۲، ۱۹۹۵، ۱۹۹۸، ۲۰۰۱، ۲۰۰۴، ۲۰۰۷، ۲۰۱۰، ۲۰۱۳، ۲۰۱۶، ۲۰۱۹، ۲۰۲۲، ۲۰۲۵، ۲۰۲۸، ۲۰۳۱، ۲۰۳۴، ۲۰۳۷، ۲۰۴۰، ۲۰۴۳، ۲۰۴۶، ۲۰۴۹، ۲۰۵۲، ۲۰۵۵، ۲۰۵۸، ۲۰۶۱، ۲۰۶۴، ۲۰۶۷، ۲۰۷۰، ۲۰۷۳، ۲۰۷۶، ۲۰۷۹، ۲۰۸۲، ۲۰۸۵، ۲۰۸۸، ۲۰۹۱، ۲۰۹۴، ۲۰۹۷، ۲۱۰۰، ۲۱۰۳، ۲۱۰۶، ۲۱۰۹، ۲۱۱۲، ۲۱۱۵، ۲۱۱۸، ۲۱۲۱، ۲۱۲۴، ۲۱۲۷، ۲۱۳۰، ۲۱۳۳، ۲۱۳۶، ۲۱۳۹، ۲۱۴۲، ۲۱۴۵، ۲۱۴۸، ۲۱۵۱، ۲۱۵۴، ۲۱۵۷، ۲۱۶۰، ۲۱۶۳، ۲۱۶۶، ۲۱۶۹، ۲۱۷۲، ۲۱۷۵، ۲۱۷۸، ۲۱۸۱، ۲۱۸۴، ۲۱۸۷، ۲۱۹۰، ۲۱۹۳، ۲۱۹۶، ۲۱۹۹، ۲۲۰۲، ۲۲۰۵، ۲۲۰۸، ۲۲۱۱، ۲۲۱۴، ۲۲۱۷، ۲۲۲۰، ۲۲۲۳، ۲۲۲۶، ۲۲۲۹، ۲۲۳۲، ۲۲۳۵، ۲۲۳۸، ۲۲۴۱، ۲۲۴۴، ۲۲۴۷، ۲۲۵۰، ۲۲۵۳، ۲۲۵۶، ۲۲۵۹، ۲۲۶۲، ۲۲۶۵، ۲۲۶۸، ۲۲۷۱، ۲۲۷۴، ۲۲۷۷، ۲۲۸۰، ۲۲۸۳، ۲۲۸۶، ۲۲۸۹، ۲۲۹۲، ۲۲۹۵، ۲۲۹۸، ۲۳۰۱، ۲۳۰۴، ۲۳۰۷، ۲۳۱۰، ۲۳۱۳، ۲۳۱۶، ۲۳۱۹، ۲۳۲۲، ۲۳۲۵، ۲۳۲۸، ۲۳۳۱، ۲۳۳۴، ۲۳۳۷، ۲۳۴۰، ۲۳۴۳، ۲۳۴۶، ۲۳۴۹، ۲۳۵۲، ۲۳۵۵، ۲۳۵۸، ۲۳۶۱، ۲۳۶۴، ۲۳۶۷، ۲۳۷۰، ۲۳۷۳، ۲۳۷۶، ۲۳۷۹، ۲۳۸۲، ۲۳۸۵، ۲۳۸۸، ۲۳۹۱، ۲۳۹۴، ۲۳۹۷، ۲۴۰۰، ۲۴۰۳، ۲۴۰۶، ۲۴۰۹، ۲۴۱۲، ۲۴۱۵، ۲۴۱۸، ۲۴۲۱، ۲۴۲۴، ۲۴۲۷، ۲۴۳۰، ۲۴۳۳، ۲۴۳۶، ۲۴۳۹، ۲۴۴۲، ۲۴۴۵، ۲۴۴۸، ۲۴۵۱، ۲۴۵۴، ۲۴۵۷، ۲۴۶۰، ۲۴۶۳، ۲۴۶۶، ۲۴۶۹، ۲۴۷۲، ۲۴۷۵، ۲۴۷۸، ۲۴۸۱، ۲۴۸۴، ۲۴۸۷، ۲۴۹۰، ۲۴۹۳، ۲۴۹۶، ۲۴۹۹، ۲۵۰۲، ۲۵۰۵، ۲۵۰۸، ۲۵۱۱، ۲۵۱۴، ۲۵۱۷، ۲۵۲۰، ۲۵۲۳، ۲۵۲۶، ۲۵۲۹، ۲۵۳۲، ۲۵۳۵، ۲۵۳۸، ۲۵۴۱، ۲۵۴۴، ۲۵۴۷، ۲۵۵۰، ۲۵۵۳، ۲۵۵۶، ۲۵۵۹، ۲۵۶۲، ۲۵۶۵، ۲۵۶۸، ۲۵۷۱، ۲۵۷۴، ۲۵۷۷، ۲۵۸۰، ۲۵۸۳، ۲۵۸۶، ۲۵۸۹، ۲۵۹۲، ۲۵۹۵، ۲۵۹۸، ۲۶۰۱، ۲۶۰۴، ۲۶۰۷، ۲۶۱۰، ۲۶۱۳، ۲۶۱۶، ۲۶۱۹، ۲۶۲۲، ۲۶۲۵، ۲۶۲۸، ۲۶۳۱، ۲۶۳۴، ۲۶۳۷، ۲۶۴۰، ۲۶۴۳، ۲۶۴۶، ۲۶۴۹، ۲۶۵۲، ۲۶۵۵، ۲۶۵۸، ۲۶۶۱، ۲۶۶۴، ۲۶۶۷، ۲۶۷۰، ۲۶۷۳، ۲۶۷۶، ۲۶۷۹، ۲۶۸۲، ۲۶۸۵، ۲۶۸۸، ۲۶۹۱، ۲۶۹۴، ۲۶۹۷، ۲۷۰۰، ۲۷۰۳، ۲۷۰۶، ۲۷۰۹، ۲۷۱۲، ۲۷۱۵، ۲۷۱۸، ۲۷۲۱، ۲۷۲۴، ۲۷۲۷، ۲۷۳۰، ۲۷۳۳، ۲۷۳۶، ۲۷۳۹، ۲۷۴۲، ۲۷۴۵، ۲۷۴۸، ۲۷۵۱، ۲۷۵۴، ۲۷۵۷، ۲۷۶۰، ۲۷۶۳، ۲۷۶۶، ۲۷۶۹، ۲۷۷۲، ۲۷۷۵، ۲۷۷۸، ۲۷۸۱، ۲۷۸۴، ۲۷۸۷، ۲۷۹۰، ۲۷۹۳، ۲۷۹۶، ۲۷۹۹، ۲۸۰۲، ۲۸۰۵، ۲۸۰۸، ۲۸۱۱، ۲۸۱۴، ۲۸۱۷، ۲۸۲۰، ۲۸۲۳، ۲۸۲۶، ۲۸۲۹، ۲۸۳۲، ۲۸۳۵، ۲۸۳۸، ۲۸۴۱، ۲۸۴۴، ۲۸۴۷، ۲۸۵۰، ۲۸۵۳، ۲۸۵۶، ۲۸۵۹، ۲۸۶۲، ۲۸۶۵، ۲۸۶۸، ۲۸۷۱، ۲۸۷۴، ۲۸۷۷، ۲۸۸۰، ۲۸۸۳، ۲۸۸۶، ۲۸۸۹، ۲۸۹۲، ۲۸۹۵، ۲۸۹۸، ۲۹۰۱، ۲۹۰۴، ۲۹۰۷، ۲۹۱۰، ۲۹۱۳، ۲۹۱۶، ۲۹۱۹، ۲۹۲۲، ۲۹۲۵، ۲۹۲۸، ۲۹۳۱، ۲۹۳۴، ۲۹۳۷، ۲۹۴۰، ۲۹۴۳، ۲۹۴۶، ۲۹۴۹، ۲۹۵۲، ۲۹۵۵، ۲۹۵۸، ۲۹۶۱، ۲۹۶۴، ۲۹۶۷، ۲۹۷۰، ۲۹۷۳، ۲۹۷۶، ۲۹۷۹، ۲۹۸۲، ۲۹۸۵، ۲۹۸۸، ۲۹۹۱، ۲۹۹۴، ۲۹۹۷، ۳۰۰۰، ۳۰۰۳، ۳۰۰۶، ۳۰۰۹، ۳۰۱۲، ۳۰۱۵، ۳۰۱۸، ۳۰۲۱، ۳۰۲۴، ۳۰۲۷، ۳۰۳۰، ۳۰۳۳، ۳۰۳۶، ۳۰۳۹، ۳۰۴۲، ۳۰۴۵، ۳۰۴۸، ۳۰۵۱، ۳۰۵۴، ۳۰۵۷، ۳۰۶۰، ۳۰۶۳، ۳۰۶۶، ۳۰۶۹، ۳۰۷۲، ۳۰۷۵، ۳۰۷۸، ۳۰۸۱، ۳۰۸۴، ۳۰۸۷، ۳۰۹۰، ۳۰۹۳، ۳۰۹۶، ۳۰۹۹، ۳۱۰۲، ۳۱۰۵، ۳۱۰۸، ۳۱۱۱، ۳۱۱۴، ۳۱۱۷، ۳۱۲۰، ۳۱۲۳، ۳۱۲۶، ۳۱۲۹، ۳۱۳۲، ۳۱۳۵، ۳۱۳۸، ۳۱۴۱، ۳۱۴۴، ۳۱۴۷، ۳۱۵۰، ۳۱۵۳، ۳۱۵۶، ۳۱۵۹، ۳۱۶۲، ۳۱۶۵، ۳۱۶۸، ۳۱۷۱، ۳۱۷۴، ۳۱۷۷، ۳۱۸۰، ۳۱۸۳، ۳۱۸۶، ۳۱۸۹، ۳۱۹۲، ۳۱۹۵، ۳۱۹۸، ۳۲۰۱، ۳۲۰۴، ۳۲۰۷، ۳۲۱۰، ۳۲۱۳، ۳۲۱۶، ۳۲۱۹، ۳۲۲۲، ۳۲۲۵، ۳۲۲۸، ۳۲۳۱، ۳۲۳۴، ۳۲۳۷، ۳۲۴۰، ۳۲۴۳، ۳۲۴۶، ۳۲۴۹، ۳۲۵۲، ۳۲۵۵، ۳۲۵۸، ۳۲۶۱، ۳۲۶۴، ۳۲۶۷، ۳۲۷۰، ۳۲۷۳، ۳۲۷۶، ۳۲۷۹، ۳۲۸۲، ۳۲۸۵، ۳۲۸۸، ۳۲۹۱، ۳۲۹۴، ۳۲۹۷، ۳۳۰۰، ۳۳۰۳، ۳۳۰۶، ۳۳۰۹، ۳۳۱۲، ۳۳۱۵، ۳۳۱۸، ۳۳۲۱، ۳۳۲۴، ۳۳۲۷، ۳۳۳۰، ۳۳۳۳، ۳۳۳۶، ۳۳۳۹، ۳۳۴۲، ۳۳۴۵، ۳۳۴۸، ۳۳۵۱، ۳۳۵۴، ۳۳۵۷، ۳۳۶۰، ۳۳۶۳، ۳۳۶۶، ۳۳۶۹، ۳۳۷۲، ۳۳۷۵، ۳۳۷۸، ۳۳۸۱، ۳۳۸۴، ۳۳۸۷، ۳۳۹۰، ۳۳۹۳، ۳۳۹۶، ۳۳۹۹، ۳۴۰۲، ۳۴۰۵، ۳۴۰۸، ۳۴۱۱، ۳۴۱۴، ۳۴۱۷، ۳۴۲۰، ۳۴۲۳، ۳۴۲۶، ۳۴۲۹، ۳۴۳۲، ۳۴۳۵، ۳۴۳۸، ۳۴۴۱، ۳۴۴۴، ۳۴۴۷، ۳۴۵۰، ۳۴۵۳، ۳۴۵۶، ۳۴۵۹، ۳۴۶۲، ۳۴۶۵، ۳۴۶۸، ۳۴۷۱، ۳۴۷۴، ۳۴۷۷، ۳۴۸۰، ۳۴۸۳، ۳۴۸۶، ۳۴۸۹، ۳۴۹۲، ۳۴۹۵، ۳۴۹۸، ۳۵۰۱، ۳۵۰۴، ۳۵۰۷، ۳۵۱۰، ۳۵۱۳، ۳۵۱۶، ۳۵۱۹، ۳۵۲۲، ۳۵۲۵، ۳۵۲۸، ۳۵۳۱، ۳۵۳۴، ۳۵۳۷، ۳۵۴۰، ۳۵۴۳، ۳۵۴۶، ۳۵۴۹، ۳۵۵۲، ۳۵۵۵، ۳۵۵۸، ۳۵۶۱، ۳۵۶۴، ۳۵۶۷، ۳۵۷۰، ۳۵۷۳، ۳۵۷۶، ۳۵۷۹، ۳۵۸۲، ۳۵۸۵، ۳۵۸۸، ۳۵۹۱، ۳۵۹۴، ۳۵۹۷، ۳۶۰۰، ۳۶۰۳، ۳۶۰۶، ۳۶۰۹، ۳۶۱۲، ۳۶۱۵، ۳۶۱۸، ۳۶۲۱، ۳۶۲۴، ۳۶۲۷، ۳۶۳۰، ۳۶۳۳، ۳۶۳۶، ۳۶۳۹، ۳۶۴۲، ۳۶۴۵، ۳۶۴۸، ۳۶۵۱، ۳۶۵۴، ۳۶۵۷، ۳۶۶۰، ۳۶۶۳، ۳۶۶۶، ۳۶۶۹، ۳۶۷۲، ۳۶۷۵، ۳۶۷۸، ۳۶۸۱، ۳۶۸۴، ۳۶۸۷، ۳۶۹۰، ۳۶۹۳، ۳۶۹۶، ۳۶۹۹، ۳۷۰۲، ۳۷۰۵، ۳۷۰۸، ۳۷۱۱، ۳۷۱۴، ۳۷۱۷، ۳۷۲۰، ۳۷۲۳، ۳۷۲۶، ۳۷۲۹، ۳۷۳۲، ۳۷۳۵، ۳۷۳۸، ۳۷۴۱، ۳۷۴۴، ۳۷۴۷، ۳۷۵۰، ۳۷۵۳، ۳۷۵۶، ۳۷۵۹، ۳۷۶۲، ۳۷۶۵، ۳۷۶۸، ۳۷۷۱، ۳۷۷۴، ۳۷۷۷، ۳۷۸۰، ۳۷۸۳، ۳۷۸۶، ۳۷۸۹، ۳۷۹۲، ۳۷۹۵، ۳۷۹۸، ۳۸۰۱، ۳۸۰۴، ۳۸۰۷، ۳۸۱۰، ۳۸۱۳، ۳۸۱۶، ۳۸۱۹، ۳۸۲۲، ۳۸۲۵، ۳۸۲۸، ۳۸۳۱، ۳۸۳۴، ۳۸۳۷، ۳۸۴۰، ۳۸۴۳، ۳۸۴۶، ۳۸۴۹، ۳۸۵۲، ۳۸۵۵، ۳۸۵۸، ۳۸۶

یہ لوگ جس کام پر بھی لگ جاتے ہیں پورے ذوق و شوق اور اہمک کے ساتھ اس میں لگے رہتے ہیں۔ جوڑ توڑ کی بھی صلاحیت ان میں بے پناہ ہوتی ہے۔ یہ اگر ضرور آجاتے ہیں تو حکومت کے نظام میں خلل پیدا کر کے چھوڑتے ہیں اور لوگوں کو ایک دوسرے کے خلاف ابھار کر انہیں باہم برسرِ پیکار کر دیتے ہیں۔ انتہا پسندی ان کا عیب ہے۔ اور عیب باہم انہیں زندگی میں قدم قدم پر نقصان پہنچاتا ہے۔ اگر یہ اس عیب سے نہات جائیں اور بلگانی کی راہ کو بھی ترک کر دیں تو ان میں محبوب اور مقبول بننے کی بے پناہ صلاحیت ہوتی ہے۔ لیکن انتہا پسندی اور بغلطی انہیں کسی طور پہنچنے نہیں دیتی۔ یہ لوگ اگر کسی ماحول سے مطمئن نہ ہوں تو سازشی بن جاتے ہیں۔ اور بالآخر خود بھی کسی سازش کا شکار ہو جاتے ہیں۔

شخصیت جن لوگوں کا عدم ہوتا ہے۔ یہ لوگ فیشن میں بھی سادگی کے قائل ہوتے ہیں۔ ان میں چونکہ لذائذ پائی جاتی ہے اس لئے یہ لوگ کھیدی عہدوں کے لائق نہیں ہوتے، مگر ان میں یہ خصوصیت بھی ہوتی ہے کہ جس کو ایک بار دوست بنالیں اس کے ساتھ زندگی بھر دوستی بھجھاتے ہیں۔ یہ لوگ کچے کانوں کے ہونے کی وجہ سے بغیر قیمتی دوست کھو بیٹھتے ہیں۔ زبان میں مٹھاس ہوتا ہے۔ گفتگو پر سنجیدگی کی جھاپ ہوتی ہے۔

صحت انہیں دلوں کی صحت باہم ٹھیک رہتا ہے، اور اگر خراب ہوتی ہے تو اس کا اپنی بے اعتدالی اور غیر ذمہ داری سے غراب ہوتی ہے۔

ملازمت اور پیشے انہیں دالے فضول خرچی کی وجہ سے تجارت میں ناکام رہتے ہیں۔ طبیعت کی غیر ذمہ داری بھی

انہیں کامیاب نہیں ہوتے۔ ملازمت میں بھی انہیں مساوفا پریشانی اٹھانی پڑتی ہے اور یہ پریشانی ان کی خود اپنی غیر ذمہ داری کا نتیجہ ہوا کرتی ہے۔ کیونکہ یہ لوگ حکومت، دفاتر اور سرکاری اور شخصی اداروں میں بے شہہ اصول و ضوابط سے مکرراتے ہیں۔ نتیجتاً انہیں ملازمت سے بائد دھونے پڑتے ہیں یا پھر کوئی بنا پر ہوتا ہے۔ اور اپنے وقار کو برودع کر کے ملازمت برقرار رکھنی پڑتی ہے۔ یہ لوگ اچھے فنکار بن سکتے ہیں، مثلاً کرکٹ، کرٹ میں یا شہر و شاعری میں یا دادکاری میں اچھا اور نمایاں مقام حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ لوگ اگر کسی کھیل کی طرف توجہ دیں، مثلاً کرکٹ، ہاکی یا کسی اور کھیل کی طرف راغب ہوں تو وہاں بھی لوگوں میں امتیاز اور افضلیت حاصل کر لیتے ہیں۔ اس طرح یہ لوگ بہت اچھے انجینئرز بن سکتے ہیں۔ ان لوگوں کو اگر مناسب حالات میسر نہ ہوں تو پھر یہ لوگ بہت گھٹیا اور مٹی پینے اختیار کر لیتے ہیں اور اپنی خوبیاں فنا کر دیتے ہیں۔

نہیں دالے اگر محنت سے جان نہ چرائیں اور فضول کاموں سے خود کو بیکار زندگی بسر کریں تو ان میں ترقی کرنے کی صلاحیت بے پناہ ہوتی ہے۔

مالی حالات ایسے لوگ مالدار نہیں بن پاتے کیونکہ ان میں خفیہ کے معاملہ میں اعتدال اور ذمہ داری انہیں پائی جاتی۔ مال آتا ہے وہ جانک ہوتا ہے۔ اس لئے یہ بالعموم بینک، مینس سے محروم رہتے ہیں۔ البتہ اپنی ذاتی صلاحیتوں کی وجہ سے مساووقات یہ لوگ صاف بائیداد بن جاتے ہیں۔ یعنی مکانات، زمین، اور اس طرح کی اشیاء یہ لوگ خرید لیتے ہیں لیکن نفع سرایا ان کے پاس بہت کمی کے ساتھ محفوظ رہ پاتا ہے۔

محبت اور شادی

یہ لوگ اگرچہ محبت اور عشق کے فوجی ہوتے ہیں، لیکن یہ لوگ آسانی سے کسی کی محبت میں گرفتار نہیں ہوتے۔ واقعات اور تجربات نے ثابت کر دیا ہے کہ یہ لوگ بہت آہستہ آہستہ غماظ طریقہ سے کسی کی محبت کا شکار ہوتے ہیں، ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ ایک کچھ جھلک میں یہ لوگ کسی کے دیوانے ہو جائیں۔

نمبر ۱۰۰۱ والے لوگ بغیر محبت کے بھی بیجان فیزی کا شکار رہتے ہیں۔ ۴۴ سالوں کی شادی اگر نمبر ۱۰۰۱ کے ساتھ ہو جائے تو وقت پانچھا گزرتا ہے۔ اگر ۱۰ یا ۱۵ سے ہو جائے تب بھی خوشی کا باعث ہوتا ہے اور اگر ان کی شادی ۱۰، ۱۵، ۲۰ نمبر والی عورت کے ساتھ ہو جائے تو کبھی بھی زندگی بچھرنے نہیں جاتی ہے۔ بالعموم نمبر ۱۰ والے لوگ اپنی شریک حیات کے ساتھ نباہ کرتے ہیں یہ لوگ اپنی شریک حیات کے غلام بن کر بھی اپنی انفرادیت نہیں کھوتے اس لئے کبھی کبھی شریک حیات کے ہم مزاج نہ ہونے کی وجہ سے تعلقات میں کشیدگی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور پھر نمبر ۱۰ والے لوگ انسانی کارروائی پر اتارتے ہیں۔

ضروری یادداشت

جن حضرات کا عدد ذاتی ۳۱ ہوتا ہے وہ ان کے عدد کے ماتحت ہوتے ہیں اس کے علاوہ جو نمبر انگریزی سب سے ۱۰، ۲۰، ۳۰ یا ۳۱ پانچ میں پیدا ہوں وہ بھی نمبر ۱۰ کے تحت ہوتے ہیں۔

اگر نمبر ۱۰ والے اپنے نئے کاموں کی شروعات مذکورہ تاریخ میں کریں انھیں اگر ۱۰ جولائی سے ۳۰ اگست کے دوران کریں تو انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی سے بہرہ ور ہوں۔ ان کے لئے ہفتہ کا دن خوش بختی کا دن ہے اور اتوار اور

یہ بھی موافق ہے۔ اگر یہ لوگ سبز یا سور یا نیلے رنگ کا ٹیگٹا انگوٹھی میں چڑھا کر پہن لیں تو انشاء اللہ تعالیٰ ان کے لئے مفید ثابت ہو سکتا ہے۔

پانچ نمبر کی خصوصیات

یہ نمبر عطار دستار سے متعلق ہے۔ جو لوگ کسی بھی انگریزی ماہ کی ۱۰، ۲۰، ۳۰ میں پیدا ہوں ان کا عدد بھی یہی ہے۔ یہ نمبر محبت پسندی، بطبعی، ہوتی ذہنیت اور بہادری کا آئینہ دار ہے۔ جن حضرات کا عدد ذاتی پانچ ہوگا۔ ان میں مندرجہ ذیل تعبیری اوصاف نمایاں ہوں گے۔

محنت کے عادی، ہوائی اعتبار سے چالاک، ہفت طرازی میں پیش جرات مندی اور بہادری وغیرہ۔ جن حضرات کا عدد ذاتی پانچ ہوگا ان میں مندرجہ ذیل تحریری اوصاف نمایاں ہوں گے۔

جلد بازی کا مزاج، غصے سے بے قابو ہوجانے کا مرض، پیٹ کے کچے، بے وفائی کا ادھ، مشکل مزاج وغیرہ۔

نمبر پانچ والوں کا خصوصی مزاج

جن لوگوں کا عدد ذاتی پانچ ہوگا وہ بے حد نعرہ زنی، زندگی گزارنے کے عادی ہوں گے۔ ایسے لوگ بالعموم آرام کو حرام سمجھتے ہیں۔ کوہو کے بیل کی طرح ہر وقت کسی نہ کسی کام میں جتے رہتا ان کی عادت ہوتی ہے۔ ایسے لوگ اپنے مقاصد میں کامیابی بھی حاصل کر لیتے ہیں۔ لیکن یہ لوگ اگر سخت محنت و مشقت کے باوجود کام ہو جائے تو بے بسی اور غم و اندوہ کی حالت میں گرہن گرفتار ہو جاتے ہیں۔ یہ لوگ ایکس

چھ نمبر کی خصوصیات

یہ نمبر زہر سے متعلق ہے۔ یہ نمبر معتدل، چموقار و حکیم و اناک طرف اشارہ کرتا ہے۔ جن حضرات کا عدد ذاتی ۶ ہوگا ان میں مندرجہ ذیل تعمیری خوبیاں ہوں گی۔

حسن اخلاق، حسن منیجری، حسن نظافت، حسن دفاع، حسن تیرہ و حسن صورت، حسن انتظام، مہذب نگاہی اور باطنی خوبیوں کے انگ ہوتے ہیں جن حضرات کا عدد ذاتی ۶ ہوگا۔ ان میں مندرجہ ذیل تحریری اوصاف موجود ہوں گے۔

بزدلی، ہڑتوت کے ساتھ بھی مفاہمت کر لینے کی عادت، ہر کسی ذکاوت پر بھروسہ، خوشام پسندی اپنے اور غیر میں امتیاز نہ کر پانے کا عیب، خرچ کے معاملے میں، عقل کی حد تک احتیاط پسندی وغیرہ۔

۶ نمبر والوں کا خصوصی مزاج

۶ نمبر سے متعلق والے قابل بھروسہ ہوا کرتے ہیں۔ ان کے مزاج میں عدد درج مساوات ہونے کے باوجود مختلف مبالغہ ہوتی ہے جس کی وجہ سے ان کی شخصیت میں رد و کھاپنا پیدا نہیں ہوتا۔ اپنے حسن اخلاق اور حسن کردار کی بنا پر یہ لوگ محبوب خلاق ہوجاتے ہیں اور ان کی شہرت و مقبولیت دور دراز تک پھیل جاتی ہے۔ یہ لوگ مصلحتی کاموں کے لئے بے حد مفید ہوتے ہیں۔ دوسروں کو شائستہ کر کے اپنا گردیدہ بنا لینے کی صلاحیت ان میں بے پناہ موجود ہوتی ہے کسی بھی اجنبی انسان کو

اپنے کے معاملہ میں ان کی حیثیت قطعی طور پر کی بجائی کی سی ہوتی ہے۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جیب و لوٹوں سے بھری ہوتی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جیب میں کچھ ہی گوری بھی نہیں ہوتی۔ جن لوگوں کا عدد ذاتی پانچ ہوتا ہے یہ لوگ باہم حسرت کے وضع ہوتے ہیں۔ لیکن یہ کسی نسیئت میں بڑی طرح مبتلا ہونے کے باوجود بھی اپنے کی حفاظت نہیں کرتے۔ ان کے ماتحت کبھی بھی فقر و فاقہ کا شکار ہو کر بھی رہ جاتے ہیں۔

انگریزی سینے کی ۳، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵،

پہلی کیا ملاقات میں اپنا بتلانا ان کے بانی ہاتھ کا کام ہوتا ہے۔
۶ ہندو اے حضرت تقدیر مناسک کے دلدادہ ہوتے ہیں۔ یہ لوگ مومن
پرست ہوتے ہیں۔ فنون لطیفہ کے ماہر ہوتے ہیں۔ ہر قسم مومن سے انھیں
گہرا لگاؤ ہوتا ہے۔ سیر و تفریح کے مشتاق ہوتے ہیں۔ موسیقی اور شاعری
کی طرف بھی ان کا ذوق قائم ہوتا ہے۔ بے حد حساس ہونے کی وجہ سے لوگوں
کا اچھا بڑا رویہ ان پر بہت جلد اثر انداز ہوتا ہے۔ رحم و کرم و محبت و شفقت
اور اعتدال و توازن میں بیش سب سے آگے بڑھ کر نظر آتے ہیں۔
بے پناہ خوبیوں کا مالک ہونے کے باوجود یہ حد درجہ بزدل ہوتے
ہیں۔ اور کسی بھی محاذ سے کسی بھی طرح یہ راہ فرار اختیار کر جاتے ہیں۔ بڑبڑلی
کی وجہ سے یہ بھی کبھی ان لوگوں سے ہاتھ ملاتے ہیں جن سے ہاتھ ملانا
کوئی اچھی بات نہیں مانی جاتی۔ ان میں ایک عادت بہت
بُری ہوتی ہے اور وہ ہے ہر کس و نا کس پر بھروسہ۔ یہ عادت انھیں
بہت نقصان پہنچاتی ہے۔ یہ بالعموم ان حضرات پر بھروسہ کر کے بیٹھ
جاتے ہیں جو ان کے بدخواہ ہوتے ہیں۔ اور انھیں ذلیل و خوار کر دینا
میں شرمگراں رہتے ہیں۔ خوشامد پسندی کی بُری بیماری بھی انھیں بالعموم
لاحق ہوتی ہے اور اس بیماری کی وجہ سے انھیں خاصا نقصان پہنچتا
کرنا پڑتا ہے۔ منافق اور آستین کے سانپ ان کے ارد گرد منڈلاتے
رہتے ہیں اور شخص و مومن قسم کے لوگ ان سے دُور چلے جاتے ہیں۔ جو
ان کے لئے ہر حال خسارے کا باعث بنتا ہے۔ ان حضرات میں کسی مدد
تک ہر ماہی پن پایا جاتا ہے۔ اور بہت معمولی دے کے خود غرضی بھی چننا پڑ
یہ لوگ کسی بھی وقت کسی سے بھی انھیں نہیں لیتے ہیں۔ جن پر جان دینے کے

دعوے کرتے ہیں ان کو بالکل ہی نظر انداز بھی کر دیتے ہیں۔
۶ جو شخص ۶ عدد کا مالک ہو گا وہ لوگوں کے ساتھ محبت
و شفقت سے پیش آئے گا۔ یہ لوگ ہر کس و نا کس سے
کی وجہ سے اور مومن گھبراہٹ بہت جلد متقابل پر عادی ہو جاتے ہیں۔
اور اپنے سامعین و ناظرین کو متاثر کر لیتے ہیں۔ اگرچہ ان کی فطرت میں
فصد بھی ہوتا ہے۔ اور یہ لوگ بسا اوقات بھڑک بھی جاتے ہیں۔ لیکن
ان کی نرمی اور طبیعت کا حکم ان کے فصد پر جلد ہی غالب آ جاتا ہے اور
ان کی شفقت اور بردباری پھر بوٹ آتی ہے۔ ان لوگوں کا یہ عالم ہوتا
ہے کہ ابھی تو آگ کی طرح گرم دکھائی دے رہے تھے اور ابھی برف کی
طرح ٹھنڈے ہو گئے۔ یہ لوگ جہاں توازن بھی ہوتے ہیں اور جہاں کے
دل میں اپنا مقام بھی جلد بنا لیتے ہیں۔ ان کی شخصیت بڑی پرکشش ہوتی
ہے اور نفاست پسندی اور دشمن کر داری کی وجہ سے یہ لوگ ہر دل عزیز
کی دولت سے پوری طرح مالا مال ہوتے ہیں۔ ان کا رتبہ خواص کی نظر میں
بھی بہت بلند ہوتا ہے۔
۶ عدد والے کی صحت بالعموم بہت اچھی ہوتی ہے۔ عام طور
پر لوگ عمر کے ساتھ ساتھ بوڑھے اور کمزور ہو جاتے ہیں۔
لیکن جن حضرات کا عدد واتی ۶ چھ ہوتا ہے وہ عمر کے آخری اشیخ میں بھی
توانا اور صحت مند دکھائی دیتے ہیں۔
۶ عدد والے لوگ کاروباری اعتبار سے
کامیاب زندگی گزارتے ہیں۔ یہ لوگ
تحریر و تقریر فن اور آرٹ کو بطور پیشہ اختیار کرتے ہیں اور ان لائقوں

میں اور یہی طرح کھایا پیتے ہیں۔ ان لوگوں کی دلی خواہش ڈاکٹر وکیل اور میٹیکر پر پھینک دی جاتی ہے۔ لیکن دیکھایا گیا ہے کہ ان لوگوں کی یہ خواہش پوری نہیں ہو سکتی ہے۔ اگر یہ لوگ خیر و فقر پر فتنہ مکرث کا منت اور ڈاکٹری کے علاوہ کسی صاب کے شعبے میں ملازمت کریں تو وہیں ان کے لئے موزوں ہے۔ یہ لوگ تاجر بننے میں تو تجارت پر پڑنی چھاپ چھوڑ جاتے ہیں۔ اور جب ملازمت کا راستہ اختیار کرتے ہیں تو وہاں بھی اپنی آنکھ کھلت اور اتفاقاً وہ دفتر دار کی جگہ سے گھر سے نفوش چھوڑتے ہیں۔ لیکن یہ عروہوں کے لئے ملازمت کے بجائے تجارت اور کاروبار کا کام زیادہ مناسب ہے۔ کسی کے ماتحت کام کر کے ان لوگوں کو راحت نصیب نہیں ہو سکتی۔

مالی حالت

جسے پناہ ملازمینوں کے باوجود یہ لوگ دولت جمع کرنے میں ناکام ہیں۔ یہ تو یہی ہے جو جمع کرنے کی اسکیمیں تو بہت بناتے ہیں مگر ان اسکیموں سے دوسرے لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اور یہ دولت خود محروم کے محروم کی رہتی ہے۔ اگر یہ لوگ محروم رہتے ہیں۔ البتہ ان میں ایک فوٹی ہو سکتی ہے کہ یہ لوگ پیسے کو ضائع نہیں کرتے۔ اگر یہ عروہوں کے پاس خفیہ مطلق سے یہ آجائے تو وہ لازماً اعتباراً اُسے محفوظ رکھتے ہیں۔ اور اس کے کسی ٹیکس میں ہٹا کر خلاصہ فائدہ بھی حاصل کر سکتا ہے۔

محبت اور شادی

اگرچہ یہ عروہوں کے معاملے میں بے حد زور و عداوت ہے تو یہی ہے جو محبت و محبت کرتے ہیں لیکن باہم جو کسان پر بیوقوفی دکھائی

کا ایک بوجھ ہوتا ہے۔ اس نے ہر وقت بچی کی طرف متوجہ رہنا ان کیلئے مشکل نہیں ہوتا۔

۶۔ عروہوں کے کسی کی محبت میں گرفتار نہیں ہوتے اور جب گرفتار ہو جاتے ہیں تو پھر ساتھ آخری وقت تک رہتے ہیں۔ مائیں بچوں پر مائل ہیں کہ ان کو بچنے کے باوجود خفیہ و محنت کے معاملے میں یہ لوگ وعدہ و نفاذ نہایت ہوتے ہیں۔ ۶۔ عروہوں کی شادی اگر عروہوں والی عورت سے یا اپنے عروہوں عورت سے ہو جائے تو شادی بے حد کامیاب ہوتی ہے۔ البتہ ۶۔ عروہوں کا بچہ عروہوں عورت کے ساتھ بہت مشکل سے ہوتا ہے۔

ضروری یادداشت

جو لوگ ۱۵۰۶ یا ۲۳ مارچ ۱۹۰۶ء میں پیدا ہوئے ہیں ان کا نمبر بھی ۶ ہی ہوتا ہے اگرچہ عروہوں کے حضرت اپنے کام کی ضروریات انگریزی مینے کی ۱۵۰۶ یا ۲۳ مارچ میں کریم کو کامیابی کے امکانات، بفضل ملازمتی زیادہ سے زیادہ رہیں۔ بالخصوص ۱۵ مارچ یا ۲۳ مارچ یا ۲۳ مارچ یا ۲۳ مارچ کے درمیان اگرچہ ہر کھانوں کو انجام دینا تو زیادہ بہتر ہے۔ ان حضرات کیلئے جو کسان خوش فتنہ کسان ہیں۔ اس کے بعد مشکل اور صعوبت بھی موفقی ہوئی ہیں۔ پہلے اور گلابی رنگ انھیں فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ اگر یہ عروہوں کے حضرات بیل کی انگوٹھی پہن لیں تو یہ انگوٹھی ان کے لئے مفید ثابت ہو سکتی ہے۔ اللہ اعلم تعالیٰ۔

سات نمبر کی خصوصیات

۱۔ نمبر کی خصوصیات :- نمبر پچھلے چار صدیوں سے متعلق رہا ہے۔ یونان و انگریزوں کو ۷۰۰ تا ۲۵۰ سال پہلے سے ہوں ان کا بھی نمبر کی ہے۔ یہ نمبر فلسفیانہ خیالات، عجیب دانی، علمی ہونے کی وجہ سے اور گروہ بندی کا نتیجہ ہے۔ جن حضرات کا عدد ذاتی ۷ ہو گا ان میں مندرجہ ذیل عمومی اوصاف نمایاں ہوں گے۔

نفس کشی، دور اندیشی، سکوت پسندی، قوت مہذبہ، تفکر، دانشمندی، عافیت پروری، دینی عقائد کا عدد ذاتی ۷ ہو گا ان میں مندرجہ ذیل عمومی اوصاف نمایاں ہوں گے، احساس کمتری، تنقید الہی، حدود روحانی، حشر و روت، مسلسل بے آرامی، سہگامی وغیرہ۔

نمبر والوں کا خصوصی مزاج :- ان لوگوں کا عدد ۷ ہوتا ہے وہ بہت دور اندیش اور حس پسند ہوتے ہیں۔ یہ لوگ فلسفیانہ خیالات کے ایک پیچا کرتے ہیں۔ اور ہر بات کی گہرائی میں جانے کی کوشش کرتے ان لوگوں کی خاص عادت ہوتی ہے۔ یہ لوگ سیر و سفر سے دلدادہ ہوتے ہیں۔ وہ دینی سفر میں بہت خوش رہتے ہیں۔ ان لوگوں کا مزاج دوسروں کے لئے اکثر ناقابل فہم ہوتا ہے۔ یہ نمبر والوں کو کھنڈ آسان نہیں ہوتا۔ یہ خواہنے دوستوں سے اور دشمنوں سے بے اوقات اس بات کے شکی ہوتے ہیں کہ تم کو کب نہیں سمجھ ہی نہیں۔ اور فی الحقیقت انہیں کھنڈ آسان نہیں ہوتا۔

جن حضرات کا نمبر ۷ ہوتا ہے۔ یہ لوگ اپنے قوت دہندہ ہیں رکھتے ہیں۔ اور انہیں ہند کر کے دوسروں کی حالت پر جاننے کے قائل نہیں ہوتے۔ نہیں، ان کا اور صاحب فکر ہونے کے لئے، عدد والے حضرات اپنے خیالات کی گنجائش مانگ رہے والے ہو کرتے ہیں۔ بے شمار حقائق سے اور ہوا پر کر رہے ہیں خواب دیکھنا اور خواب دیکھتے رہنا بھی ان کی فطرت ثانیہ ہوا کرتی ہے۔

جن حضرات کا عدد ذاتی ۷ ہوتا ہے انہیں روحانیت سے غماں نہیں ہو کرتی ہے۔ لیکن یہ لوگ مذہب کے معاملے میں گیر کے فقیر بننے سے گریز کرتے ہیں۔

وچران، روشن خیالی، قوت اور راک اور بصیرت سے یہ لوگ پوری طرح مالا مال ہوتے ہیں۔ یہ لوگوں کو بہت جلد متاثر کرتے ہیں۔ ان لوگوں کو بسا اوقات خواب بچے نظر آتے ہیں۔ ان لوگوں کی یادداشت بھی بہت اچھی ہوتی ہے۔

شخصیت

یہ نمبر والے ہوتے ہیں ان کا بس چلے تو اکثر وقت سفر میں گزرتا ہے۔ فطرت میں سادگی ہوتی ہے۔ مزاج لیش سے انہیں کوئی دلچسپی نہیں ہوتی۔ سادگی اور ہر کار نصیب کی وجہ سے محفل میں دلگتھاگتھا دکھائی دیتے ہیں۔ اپنے سے چھوٹے لوگوں سے ان کا رویہ بڑا شفقتانہ ہوتا ہے۔ بالعموم یہ لوگ مبلغ قسم کے ہوا کرتے ہیں۔ نصیحت، تبلیغ اپنی بات کا پرچار ان کی خاص عادت ہوتی ہے۔ عام طور پر یہ لوگ شخص باتوں سے دور بھاگتے ہیں۔ یہ لوگ چلری سے کسی کے بہکانے سے بے خبر نہیں آتے، عدد والے غلبہ مزاج ہوتے

ہیں۔ مزاج کا شکل بن انھیں نقصان بھی پہنچا ہے۔ اس حالت کی وجہ سے کبھی کبھی یہ لوگ وقار و درود ستوں سے باقصد و مویشیتے ہیں۔ ان میں جذبہ رکابت بھی حد سے زیادہ ہوتا ہے، اگر کبھی یہ بڑا ہو گئی تو باہمی اپنا بڑا دی کے خود زبرداری ہوتے ہیں۔ طبیعت کی سادگی، فطرت و ایم اور شک مزاجی جذبہ رکابت کی اور انگلی سے سب پاؤں بیج ہو کر بسا نکات ان لوگوں کو دنیاوی تعلقات کے معاملے سے نقصانات پہنچتی ہیں۔ اس خبر کے لوگ کبھی کبھی ساری دنیا سے شاک نظر کرتے ہیں حالانکہ یہ ان کی اپنی فطرت کی کمزوری ہے۔ اس فیکری عورتیں باہمی اپنے سے زیادہ مالدار گھرانے میں رہا گیا جاتی ہیں اور شوہر پر غالب رہتا ہیں۔

محبت اور شادی جن حضرات کا شہرہ ہوتا ہے ان کی شادی آخری حصے میں شادی کی رویت آتی ہے۔

۱۔ عدد والے حضرات فطرتاً وقار ہوتے ہیں۔ اور کسی کی نظر ان کی کیفیت پر مناسب کچھ بھلا کر دیتے ہیں۔ یہ لوگ چونکہ محبت کے معاملے میں بے حد حساس ہو کر رہتے ہیں۔ لہذا اپنے محبوب کی مٹوئی اور جگہ بھی بے خوبی برداشت نہیں کر پاتے۔ کبھی کبھی طبیعت کا بڑا حساس ہونا انھیں دیم میں مبتلا کر دیتا ہے اور یہ لوگ اپنے وقار اور ساقی سے نہیں ہو کر اپنا نقصان کر دیتے ہیں۔ اس فیکری عورتیں محبت کے معاملے میں جان لینے اور دوسرے پر تل جاتی ہیں۔ اور دوسرے کو کو تباہ کر دیتی ہیں۔

۲۔ نمبر والے مردوں کی شادی ۳، ۴، اور ۶ عدد والی عورتوں سے کامیاب رہتی ہے۔ البتہ ان کا بچاؤ ۲ اور ۴ عدد والی عورتوں سے مشکل ہوتا ہے۔

ہوتا ہے۔ اگر بالکلیاتی ۷ والے کی شادی ۸ عدد والی عورت سے ہو جائے تو ساری زندگی کشمکش میں گذرے گی ہے۔ اور گھر میں دو زناہت کی فضا برپا ہو کر رہتی ہیں۔ لہذا اس طرح کی شادی سے احتیاط کرنے ہی سب سے دیر اندیشی ہے۔ یوں ہی تعالیٰ قطب المکتوب اور نقاد و حلق ہے وہ ایسے خارجی اثرات پیدا کر دیتے ہیں کہ مدت رکھتا ہے۔ جو داخلی اثرات کو دبا دیتے ہیں۔ اور انھیں بہت جلد جین ٹھن ہو کر رہ جاتی ہے۔ لیکن غریبہ کے کی علاقے کے ساتھ اگر زیادہ شادی کے معاملہ میں مذکورہ چٹنگ کو ملحوظ رکھا جائے تو خوشگوا میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

ملازمت اور پیشے ۱۔ عدد والے حضرات باہمی ملازمت پر توجہ دیتے ہیں۔ اگر یہ لوگ تاجر ہوں تو بھر تجارت میں یہ عموماً نقصان اٹھاتے ہیں۔ اس کی دو طرفہ فضا فری ہوتی ہے۔ اس عدد کے لوگ محنت سے دولت کا کاروبار ہوا ہی ہے اسے شائع کر دیتے ہیں۔ ۲۔ عدد والے حضرات عام طور پر بے حجاب خیر کرنے میں سب سے دلچسپ ہیں کہ یہ لوگ کبھی دولت جمع نہیں کر پاتے۔ اپنی ذات پر خرچ کرنے کے ساتھ دوسروں کی دولت پر خرچ کرنے میں انھیں ذرا تامل نہیں ہوتا۔ فطرتاً یہ لوگ خود دار ہوتے ہیں۔ پیسہ ان کے پاس مختلف ذرائع سے آتا ہے۔ لیکن ہاتھ بے حد کھلا ہونے کی وجہ سے یہ لوگ اکثر خالی ہاں نظر آتے ہیں۔

مالی حالت ۱۔ انھیں دولت خوب ملتی ہے۔ یہ اپنی محنت سے بھی کماتے ہیں اور غیب سے انھیں خوب ملتا ہے۔ لیکن یہ لوگ اپنی غلط عادتوں کی وجہ سے ساری عمر غریب ہی رہتے ہیں۔

ضروری یادداشت

انگریزی مہینے کی ۱۶ اور ۱۷ تاریخ میں پیدا ہونے والے حضرات کا عدد ذاتی بھی ۷ ہوتا ہے۔ وہ لوگ جن کے نام کا عدد ۷ ہو یا وہ لوگ جو مذکورہ تاریخوں میں سے کسی بھی تاریخ میں پیدا ہوئے ہوں ان کے لئے ۱۶ اور ۲۵ تک بغیر نام ہوتی ہیں۔ ایسے لوگ اگر اپنے نام کا سوں کی ابتدا مذکورہ تاریخوں میں سے کسی تاریخ میں کریں تو ان کے لئے کامیابی کے امکانات زیادہ ہوں گے۔ بالخصوص اگر یہ لوگ ۲۱ جون سے ۱۳ جولائی تک کسی کام کا بیڑہ اٹھائیں تو کامیابی انتشار و حشر ان کے قدم چومے گی۔ ان حضرات کے لئے اقوار اور بیروکلان خوش فہمی کا دن ہے یہ دونوں دن اٹکے لئے کسی بھی دور میں اہم اور تاریخی ثابت ہو سکتے ہیں۔ سفید اور سبز رنگ ان لوگوں کو نقصان بخلاوندی دے گا۔ اگر یہ لوگ منگولستانی کو انگوٹھی میں چڑھا دیں تو صحت اور دولت کے لحاظ سے مفید ثابت ہو، سفید اور سبز رنگ کا کوئی بھی گنبد ان کے لئے بہر حال خوش بخت ثابت ہوتا ہے۔ یہ لوگ اگر دریا پار کا سفر کریں تو زندگی بدل جائے۔

آٹھ نمبر کی خصوصیات

یہ نمبر درحقیقت مستند و اصل سے متعلق ہے جو لوگ انگریزی مہینے کی ۸، ۱۷، ۲۶ اور ۲۷ تاریخ کو پیدا ہوئے ہیں ان کا بھی نمبر ہی ہوتا ہے۔ یہ عدد ایک ناقابل فہم سا عدد ہے جو لوگ اس نمبر کے تحت ہوتے ہیں وہ زندگی بھر ناقابل فہم رہتے ہیں۔ یاد دوسرے نقطوں میں یوں سمجھئے کہ

ان کے بارے میں غلام و خواص زبردست غلط فہمیوں کا شکار رہتے ہیں۔ جن حضرات کا عدد ذاتی ۸ ہو گا ان میں مندرجہ ذیل تعمیری اوصاف نمایاں ہوں گے۔

گہرے خیالات، شخصیت زبردست، ہجرت انگیز کلرنا سے انجما کریں اصلاح پسندی، سنجیدگی اور خانوشی کو پسند کرنے والے مایہ ناز صلاحیت، جن حضرات کا عدد ذاتی ۸ ہو گا ان میں مندرجہ ذیل تعمیری اوصاف نمایاں ہوں گے۔ تخریب کاری، تباہی کے دلدلہ، سخت الوطنی کا بیڑہ برائے نام، اشتہام کی عادت یا رد و ستوں اور اپنے ہی لوگوں سے الجھنے کا بیڑہ۔

نمبر والوں کا خصوصی مزاج

۸ کا عدد واصل ایک ناقابل فہم ہے جو لوگ اس عدد کے مالک ہوتے ہیں عام زندگی میں انھیں غلط اور ناقابل اعتماد سمجھا جاتا ہے۔ ان کے بارے میں لوگ مطمئن نہیں ہو پاتے اور صحیح بات تو یہ ہے کہ وہ خود بھی لوگوں کو مطمئن نہیں کر پاتے۔ مثلاً جنرل ضیا الحق صدیق پاکستان کا عدد ۸ تھا۔ وہ خود بھی ترین ہوتے ہوئے بھی تمام زندگی لوگوں کی نظروں میں ناقابل فہم رہے اور اور اہل پاکستان ان کے بارے میں غلط فہمی کا شکار رہے ملاحظہ اپنی ذات سے ایک قابل قدر انسان تھے

اس عدد کے لوگ بالعموم دوسروں کے ہاتھ کا کھلونا بن جاتے ہیں۔ یہ لوگ بظاہر سرد و ہر محسوس ہوتے ہیں۔ ان کے دل میں اگر کسی کے لئے گرم جذبات بھی ہوں تب بھی یہ کھل کر ان کا اظہار نہیں کر پاتے۔ یہ لوگ دوسروں کے لئے جو بھانپائیاں کرتے ہیں اس کے لئے انھیں دوسروں سے کچھ بھی نہیں دے گا۔ راکھ و ایک عجیب و غریب اور پیچیدہ عدد ہے۔ یہ عدد بیک وقت خوش و غم

خصوصیات کا انجیدہ وار ہے یعنی ایک طرف مسلسل بظنی خود سری، سنگین تو دوسری طرف عزت، صحت اور غلطی سے دونوں خصوصیات، سادگی اور عذر واول سے بڑی مرمت ہیں۔ چونکہ یہ گھڑ شیر اور انقلابی عنصر ہے اس لئے اس کے ماحیلین یا قومی ذریعہ کے خارج بن جاتے ہیں یا ان کی موجودگی پر مثال دیکھائی دے گی۔ دولت کے خوائے نہیں ہوتے۔ فوج میں نہیں ہوتے۔ یہ لوگ اپنی بہ نسبت دوسروں کی جھلائی اور فوٹیشوں کو فوجیت دیتے ہیں۔ ایسا کرنا ان کی زندگی کا جزو ہوتا ہے

شخصیت

یہ اس عدد کے لوگ از خود بہت کم اختلافات میں کودتے ہیں۔ لیکن فوجی فرائض کی مختلف سے ان کی شخصیت بڑی رہتی ہے۔ یہ لوگ بعض لوگوں کے نزدیک محبوب اور بعض لوگوں کے نزدیک محبوب ہوتے ہیں۔ یہ لوگ بے حد عین کی ہمت یا بڑا کوئی انقلاب مدعا ہو سکتا ہے۔ یہ لوگ بے حد سنجیدہ ہوتے ہیں۔ کم گو ہوتے ہیں۔ تنہائی پسند ہوتے ہیں۔ سادگی سے بہرہ ور ہوتے ہیں۔ لیکن ان کی زندگی میں تھم تھم پرہیزکاریاں ہوتی ہیں۔ اس لئے بہا اوقات اس عدد کے ماحیلین کی شخصیت مرعہ جاتی ہے۔ یہ لوگ مذہبی ہوتی ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کو اکثر خیر غرضتک ایک سستے کو ملتی ہیں۔ ان کی سادگی ایک جادو ہوتی ہے جو دوسروں کے دل پر دھلی ہی کر گرتا ہے۔

محبت اور شادی

یہ نمبر والے خواہ وہ مرد ہوں یا عورت وہاں دار ہوتے ہیں اور نباہ کرنے کی صلاحیت ان میں

بہر حال موجود ہوتی ہے۔ اگر اس نمبر کی شادی ۴ یا ۹ والے سے ہو جائے تو ان میں بھی رنجنا ہے۔ اگر اس نمبر کی شادی ۱۰ یا ۱۱ والے سے ہو جائے تو بھی کسی حد تک کامیاب ہو سکتی ہے لیکن ان میں اور کامیاب شادی اس کی اس کے ساتھ ہوتی ہے جس کا عدد ۳ یا ۶ ہو۔ ۱۰ اور ایک والے اعداد کے بعد والے کی شادی باعوم کامیاب نہیں ہوتی۔

صحت

یہ نمبر والے حضرات کی صحت عمومی طور پر ٹھیک رہتی ہے۔ عمر کے آخر میں یہ لوگ بڑی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے صحت خراب ہو جاتی ہے۔ مردان کی صحت قابل رشک نہ ہو لیکن پھر بھی بہتر رہتا ہے۔

پیشہ اور روزگار

یہ عدد والے لوگ ڈاکٹر، ریس اور سماجی کاموں میں بے حد کامیاب رہتے ہیں۔ یہ لوگ کامیاب لیڈر اور کامیاب حکمران بھی بن سکتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے عہد پر چکر بھی دہانت دلا اور صاف گورہتے ہیں اور اپنی اس صفت کی وجہ سے فائدے کے لئے نقصان اٹھاتے ہیں۔ یہ لوگ تھرت کے مقابلے میں محنت کو ترجیح دیتے ہیں اور وہ ان ملازمت اپنی اعلیٰ صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہیں اور ماحیلان کا دل فتح کر لیتے ہیں۔

مالی حالت

یہ عدد والے لوگ مالی طور پر خاص شہیت کے مالک ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کو پیسے سے بہت بھی ہوتی ہے لیکن دوسروں کی مدد کر کے یہ پیش فوجی عموماً کرتے ہیں اور پیسے کو اہمیت دینے کے باوجود دوسروں پر دلا دینے کی خاص عادت ہوتی ہے۔ دوسروں کی امداد انھیں باعوم مقروض بنا دیتی ہے۔ یہ عدد والوں کو نہیں دیکھا گیا ہے۔

کہ وہ دولت جمع کرنے میں کامیاب ہوتے ہوں کیونکہ وہ دوسروں کو پریشان حال نہیں دیکھ سکتے اور دوسروں کی پریشانی کا اندازہ کرنے کے لئے وہ اپنی دین دولت بے دریغ قربان کر دیتے ہیں۔

ضروری یادداشت

اگرچہ حدود و اسے اپنے اہم کاموں کی شروعات ۱۸۷۱ء تا ۱۹۰۸ء میں پیدا ہوئے ہیں ان کا عدد بھی ۸۷۱ کی ہوتا ہے، اگر تو کالیسیا کے اسکالٹس، فیض خداوندی بڑھ جائیں اور اگر ۲۳ دسمبر ۱۹ فروری کے دربار میں لوگ اپنے اہم کاموں کو انجام دیں تو کالیسیا کے اسکالٹس اور زیادہ روشن رہیں گے۔

نو نمبر کی خصوصیات

یہ نمبر تاریخ ستارے سے تعلق رکھتا ہے جو لوگ انگریزی ماہ کی ۱۸، ۱۹ یا ۲۰ تاریخ کو پیدا ہوئے ہوں، ان کا نمبر بھی یہی ہے۔ یہ نمبر بزرگ خیال، قوت، مستحکم ارادے، خود اعتمادی، جرأت و بے باکی اور عظیم جدوجہد کا آئینہ ہے جن حضرات کا عدد ذاتی ۹ ہو گا ان میں مندرجہ ذیل تمیز کی اوصاف نمایاں ہوں گے۔

مسلحہ کوشش کرتے رہنے کی عادت، خود مختاری کا جذبہ، عافیت پسندی، معاملہ فہمی وغیرہ۔

جن حضرات کا عدد ذاتی ۹ ہو گا ان میں مندرجہ ذیل خصوصی اوصاف نمایاں ہوں گے۔ عجلت پسندی، ازدواجی زندگی، کس و کس پر اطمینان، جملہ اہم کی عادت، معمولی درجہ کی کینہ پروری، خیریت خوردگی وغیرہ۔

۹ نمبر والوں کا خصوصی مزاج

مستحکم عزم کے مالک ہوتے ہیں، انھیں کسی بھی معاملے میں شس سے سس کرنا بھی بہت مشکل ہوتا ہے۔ یہ لوگ باہم علمی اور ادبی فوق رکھتے ہیں، سلیتہ مذہبی اور بے اعتدالی ان کی ذات کے خاصہ جزا ہیں۔ یہ لوگ اپنے زیر کپ بننے کے شوقین ہوتے ہیں۔ دوسروں کی جتنی انھیں بزرگ پر گوارہ نہیں کرتی ہوتی ہے بھی انھیں لگاؤ ہوتا ہے۔ عام طور پر رول کے صاف ہوتے ہیں۔ لیکن کبھی کبھی کینہ پروری میں بھی مبتلا ہوجاتے ہیں۔ بچی دوستی اور بچی دشمنی کرنا ان کی فطرت ثانیہ ہو کر رہتی ہے۔ یہ دوستی اور دشمنی کی خاطر اپنی جان قربان کرنے سے بھی دریغ نہیں کرتے، غیروں میں انھیں خاصی مقبولیت حاصل ہوتی ہے۔ لیکن رشتے داروں سے انھیں وفا نصیب نہیں ہوتی، بحیثیت مجموعی ان کے عاصروں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے۔

یہ لوگ دوستی اور محبت کے دلدار ہوتے ہیں، اور ہر وقت اپنا مطلق اثر بڑھانے کی فکر میں گئے رہتے ہیں، لیکن دوستی انھیں اس نہیں آتی۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہوتی ہے کہ یہ نظریاتی مزاج رکھتے ہیں اور اپنے موقف سے ابھر کر دھڑکنا بھی ان کے نزدیک جائز نہیں ہوتا۔ اور یہ مزاج اس مفاد پرست اور چالو دنیائیں انسان کو بھیضہ نقصان پہنچاتا ہے۔

تخصیصیت

جن حضرات کا نمبر ۹ ہوتا ہے وہ فطری طور پر تنہائی پسند

ہوتے ہیں اور کبھی دہانہ بھی ان کی خاص علامت ہوتی ہے۔ مختلف صورتوں میں گھر سے دہانہ کی بھوری ہے۔ چہرہ کا کوس اس کی انتہا تک پہنچا دینا بھی ان کا عمومی مزاج ہوتا ہے۔ ان کی شخصیت بہت پرکشش ہوتی ہے۔ سنے والے ان سے متاثر ہونے بغیر نہیں رہتے۔ یہ لوگ میدان کارزار میں برابر ہارنے کے بعد بھی ہمت نہیں ہارتے اور پھر کسی مقابلے کیلئے اٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔ ان حضرات میں خشکی اور بھی ملا جلت ہوتی ہے چہرہ زبانی سے دوسروں پر غائب آجائے ان کے لئے بہت آسان ہوتا ہے۔ یہ صرف دلوں کی نہیں خاموش رہ کر بھی بہت قابل کوشاں کر لیتے ہیں۔ ان لوگوں میں یہ مرض بھی ہوتا ہے کہ اپنی ترقی اور عروج کیلئے معجزوں کے منتظر رہتے ہیں اور صلاحیتوں کے باوجود حق و سلیقہ کی (انتظام) میں سختی اوقات گنوا دیتے ہیں۔ اونچا اٹھنے اور سرخورد ہونے کے چانس انھیں برابر ملتے ہیں لیکن لائسنسی مشاغل میں گم ہو کر یہ انھیں بھی گنوا دیتے ہیں۔ مہرہ توکل سے یہ کسی دوش میں محظوظ نہیں ہوتے۔ انھیں آسان عروج پر اٹھانے کے لئے اتفاق کامیابیاں بھی ازراہ قسمت نصیب ہوتی ہیں۔ اگر یہ لوگ وقت کی قدر و قیمت سمجھان میں تو ان کی برابری کرنا دوسروں کیلئے مشکل ہو جائے کیوں کہ یہ افراد ہر اعتبار میں مکمل شخصیت کے ناک ہوتے ہیں اور بہت جلد دوسروں کو سخر کر لیتے ہیں۔

محبت اور شادی محبت کے معاملے میں یہ لوگ بہت جذباتی ہوتے ہیں۔ پچھلے ساتھی سے بے وفائی نہ کر کے پایہ وفائی کر کے نئے ساتھی سے رشتہ جوڑ دینا ان کیلئے آسان ہوتا ہے۔

اس عدد کے حاملین کا حال یہ ہو سکتا ہے کہ آج کسی سے اظہار عشق میں بلند ہانگ دھوکے کر رہے ہیں اور اگلے دن کسی اور کے آگے سر جھکانے کھڑے ہیں۔ اس عدد کے افراد میں ایک خوبی قدرتی طور پر یہ ہوتی ہے کہ صنف مخالف پر بہت جلد اثر انداز ہو جاتے ہیں۔ اور ذرا سی کوشش سے اس کے دل و دماغ پر چھا جاتے ہیں۔ عورتیں ان حضرات کو بے وقوفی آسانی سے بنا لیتی ہیں۔ اولاً اس عدد کے افراد بالعموم کسی صورت میں کسی وجہ سے شکست کھا جاتے ہیں اور کبھی کبھی اپنا سرمایہ و قار کھود دیتے ہیں۔ اگر اس عدد والے فرد کی شادی و عدد والی عورت سے ہو جائے تو ازدواجی زندگی کامیاب رہتی ہے۔ اس عدد کے افراد خواہ مرد یا عورت ہر جہتی ہوتے ہوئے بھی اپنے شریک حیات کے ساتھ نباہ کرتے رہتے ہیں اور اس کے ساتھ بے وفائی کرنے پر آمادہ نہیں ہوتے۔ مگر ان کی شادی غیر مہربانہ کے ساتھ ہو جائے تو بھی ٹھیک رہتا ہے۔ لیکن اگر ان کی شادی و عدد والی عورت سے ہو جائے تو مشکلات پیدا ہوتی ہیں اور چھوٹ چھوٹا شک بگ بگ ہوتی رہتی ہے۔ ایک عدد اور پانچ عدد والی عورت کے ساتھ بھی ان کا نباہ نہیں ہو پاتا اور دونوں کے درمیان بدگمانیاں مائل رہتی ہیں۔

۹ عدد والے فرد کی شادی اگر ۳ یا ۶ عدد والی عورت سے ہو جائے تب بھی سکون و عافیت برقرار رہتا ہے اور شادی کامیاب ہوتی ہے۔ حاصل یہ ہے کہ ۹ عدد والے افراد کی شادی سب سے زیادہ ۹ عدد والی عورت سے یا پھر ۳ اور ۶ عدد والی عورت سے کامیاب ہوتی ہے۔

دنیا میں ہر کامیابی کا دار و مدار اللہ رب العزت کے فضل و کرم پر موقوف ہے اور ناکامی کا دامن کامیابی بھی ان ہی کے اشارہ و دست قدرت کا نتیجہ ہے لیکن

چونکہ یہ دنیا اسباب کی پابند ہے۔ لہذا کامیابی کے لئے دوسرے ذرائع اختیار کئے جاتے ہیں۔ اگر اعداد کی قوت کو پیش نظر رکھا جائے تو اس میں کوئی قیامت نہیں ہے۔ ایک رٹ کی ہمیں پسند ہے لیکن اس کا ذاتی عدد ہمارے ذاتی عدد سے ٹکرا جائے تو پانی اس کا نام بدل کر بھی ہم فسادہ اٹھا سکتے ہیں۔ اور نقصانات کے لہجہ میں ہم محفوظ رہ سکتے ہیں۔

عملی طور پر ۹ عدد والے افراد اپنی منفرد طبیعت ملازمت اور پیشے بونے کی وجہ سے کسی بھی بڑے عہدے پر کامیاب نہیں رہتے اور تجارتی طور پر قدم پر انھیں ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ لوگ مصلحت پسندوں کے قائل نہیں ہوتے لیکن اگر وعدہ کا کوئی فرض مصلحت کو سامنے رکھ کر قدم اٹھائے تو پھر اسے زندگی میں کسی معاملے میں ناکامی نہیں ہوتی۔ کیونکہ وہ صلاحیتوں کا ایک بڑا اثاثہ قدرت کی طرف سے انھیں حاصل ہوتا ہے۔ لیکن اپنی امانیت، خود پسندی اور مزاج کی انفرادیت کی وجہ سے یہ جیتی بیتی اور جاس مضامین کر دیتے ہیں۔ اور دولت و حکومت کے دروازے تک پہنچ کر پھر پیچھے لوٹ آتے ہیں۔ ۹ عدد والے افراد بے حد غیور اور خود دار ہوتے ہیں اور کسی قدر شریعت بھی جانتے ہیں۔ یہ ملازمت اور تجارت وغیرہ میں بڑے بڑے نقصانات اٹھا لیتے ہیں لیکن کسی کے بے جا باد کو قبول کرنے کیلئے تیار نہیں ہوتے۔ ان کا شریعت پر بسا اوقات انھیں دنیاوی مفادات سے دور رکھتا ہے۔ تاہم جہاں یہ قدم بڑھاتے ہیں مقبولیت اور کامیابی ان کے قدم بڑھتی ہے۔

مال اعتبار سے یہ لوگ بہت زیادہ مضبوط نہیں ہوتے کیونکہ فضول خرچی انھیں ہمیشہ تنگ دست بنائے رکھتی

مالی حالت

ہے۔ یہ لوگ لاکھوں کماتے ہیں اور لاکھوں سے زیادہ اڑا لیتے ہیں۔ اگر وعدہ والے افراد اپنے اخراجات پر کنٹرول کر لیں تو انھیں سرمایہ دار بننے میں درہم نہیں گنتی۔ کیونکہ بلاشبہ دولت ان کے پیچھے دوڑتی ہے۔ لیکن خرچ کے معاملہ میں انکی باقتضائی ان کے لئے ضرورتاً ثابت ہوتی ہے۔ چنانچہ کبھی کبھی اس کے افراد قرضوں کے بوجھ تلے بھی دب جاتے ہیں۔ دیرپائی کے ساتھ ساتھ ان کی رحم دلی بھی ان کے لئے دشمن مال ثابت ہوتی ہے۔ کسی کو پریشان حال دیکھتے ہیں تو بے اختیار اس کی مدد کے لئے ان کا ہاتھ ان کی جیب میں چلا جاتا ہے۔ بار بار کے قرضوں کے باوجود انھیں بے تحاشہ خرچ کرتے دیکھا گیا ہے۔

ضروری یادداشت

انگریزی ماہ کی ۸۰۴ یا ۲۰۴ تاریخ میں پیدا ہونے والوں کا عدد ذاتی بھی ۹ ہو سکتا ہے۔ وہ حضرات جن کے نام کا عدد ۹ ہو یا وہ مذکورہ تاریخوں میں کسی ایک تاریخ میں پیدا ہوئے ہوں تو ان کے لئے انگریزی ماہ کی ۸۰۴ اور ۲۰۴ تاریخیں اہم ہوتی ہیں۔ اگر ایسے لوگ اپنے اہم کاموں کی شروعات مذکورہ تاریخوں میں کر سکیں تو کامیابی کے امکانات انشاء اللہ روشن ہوں گے۔ بالخصوص ۳ ستمبر سے ۲۲ نومبر تک کا عرصہ ان کے لئے زیادہ اہم ثابت ہو سکتا ہے۔ ان کے لئے منگل اور جمعہ کے دن خاص اہمیت رکھتے ہیں۔ اگر یہ لوگ شرف رنگ یا گلابی رنگ کا ٹیٹا لٹھی میں جڑواں کھن میں تو بفضل خداوندی ان کی آمدنی اور کامیابی میں مزید اضافہ ہو جائے۔

By Sami ul Khan

ایک نمبر کی طاقت اور خصوصیات

آپ کیا ہیں اور آپ کو کیا کرنا ہے؟

یہ بات یاد رکھیں کہ مفرد عدد ایک سے چھ تک ہیں۔ یہ اعداد نام سے بھی
نکالے جاتے ہیں۔ مادہ و سن سے بھی اور صرف تا بیخ پیدائش سے بھی آپ اپنی
تاریخ پیدائش کا عدد نکالیں۔ فوراً پھر اس کی خصوصیات دیکھیں۔ مثلاً آپ کی
تاریخ پیدائش ۲۸ ہے۔ علم اعداد میں ۲۸ کا عدد اشارہ کیا جائے گا کہ یہ
۲ اور ۸ کو باہم جمع کرنے کے بعد ارباب رہا ہے اور اٹھ اور دو کو باہم جمع کرنے
سے دس بنایا گیا۔ اب آپ اپنے ہارے میں انمبر کی خصوصیات دیکھیں گے
اسی طرح اگر آپ کی تاریخ پیدائش ۲۳ ہے تو آپ کا عدد ۶ ہو گا۔ اگر تاریخ ۳۱
ہے تو عدد ۴ ہو گا۔ اس طرح اپنے ارد و سول کے عدد قیاس کے جائزے لیں۔

ایک نمبر کی خصوصیات

ان میں سے ہر ایک عدد کا حاصل جمع ایک ہے۔ ایسے لوگ جن کی تاریخ پیدائش کا عدد ایک بنتا ہو۔ بہت خانی بہت ہوتے ہیں۔ بالخصوص اگر وہ ۳۸ جولائی اور ۲۷ اگست کے درمیانی عرصے میں پیدا ہوں۔ ایسے لوگ قیود اور پابندیوں سے بہت گھبراتے ہیں۔ البتہ یہ کوئی پیشہ اور کاروبار اختیار کریں تو انھیں پوری کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ یہ لوگ ہر لائق میں کامیاب و کامران نظر آتے ہیں۔ اگر یہ لوگ کسی شعبے کے ناظم صدارت، مہتمم

ہوں تو ہمیشہ اپنی کارکردگی سے اپنا وقار اور بھرم قائم رکھتے ہیں، ان کے ماتحت لوگ ہمیشہ اُن کی عزت اور قدر کرتے ہیں۔

مبارک تاریخ ایسے لوگوں کو چاہئے کہ وہ اپنے اہم ترین کام مگر ہری
 سینیہ کی کمر ۱۹۵۰ء تا ۱۹۵۲ء تک شیخ کو تمام کریں۔ یا ان
 ہاریوں میں اہم کاموں کی شروعات کریں۔ انشراحہ یہ تاریخیں ان کے لئے
 مبارک ثابت ہوں گی۔

مبارک دن ان حضرات کے لئے اتوار اور جمعہ خصوصی طور پر رکعت ثابت ہوئے ہیں۔ ان خصوصی جہت سے دن یکم، ۱۰، ۱۹، ۲۸ یا ۳۰، ۳۹، ۴۸، ۵۷، ۶۶، ۷۵، ۸۴، ۹۳، ۱۰۲، ۱۱۱، ۱۲۰ اور ۱۲۹ تاریخ کو آئیں۔

ان حضرات کیلئے ان کی زندگی کا ۱۹ واں، ۲۸ واں، ۳۷ واں اور ۵۵ واں سال اہم ہوتا ہے۔

ان لوگوں کو اکتوبر دسمبر اور جنوری میں اپنی صحت کا خیال خاص طور پر رکھنا چاہئے۔ کیونکہ یہ مہینے ان کیلئے باقاعدہ موسمِ سرما کی نشانی ہیں۔

تعلقات جن اشخاص کا عدد ۴، ۲ اور ۱ ہوگا ان کے ساتھ ایک عدد والے اشخاص کے تعلقات نہایت خوشگوار ہوں گے۔

رنگ ایسے حضرات کے لئے سنہرا، بادامی اور زرد رنگ خوش منجی کو ثابت ہوتے ہیں۔

نگینہ خاتون جو کہتے ہیں۔

امراض | ایسے لوگ امراضِ کلب، انحصارِ کلب، خون کی خرابی، بلڈ پریشر

عمر کا عرصہ دو
 امر اچھے چشم کا شکار ہو سکتے ہیں
 عمر کے مختلف ادوار میں ان حضرات کے لئے منطقی اور عقلی
ادویات لوگ، جانفزاں، بکجور، سنگسار، اور رک، شہد، بے حد
 مفید ثابت ہو سکتے ہیں۔

یہ بات پہلے بھی بیان کی جا چکی ہے کہ ایک نمبر
ایک نمبر کی قوت کا ستارہ شمس ہے اگر آپ کا نمبر ایک ہے
 تو یاد رکھیں کہ آپ شمس ستارے کے زیر اثر ہیں۔ آپ کی شخصیت پر اثر
 ہے اور ہلکا کی باذیت آپ کے اندر موجود ہے۔ لوگوں کو اپنا گردیدہ کر لینا
 آپ کے ہاتھیں ہاتھ کا کام ہے۔ دوسروں پر اپنا تسلط اور غلبہ قائم کر لینا
 بھی آپ کیلئے کچھ مشکل نہیں ہے۔ آپ کے اندر جو فطری صلاحیتیں موجود
 ہیں انھیں بروئے کار لاکر آپ بآسانی دوسروں کو مرعوب کر سکتے ہیں۔ آپ
 کے اندر یہ قوت بھی بدرجہ اتم موجود ہوگی کہ آپ دوسروں کے لئے ایثار کر کے
 فخر محسوس کرتے ہوں گے۔ سخاوت، طبیعت کی فیاضی، مزاج کا حسن، چھوٹوں
 سے پیار، بڑوں کی توقیر، ایسے اوصاف کی بنا پر آپ دنیا کے جس نیکے میں
 بھی جائیں گے وہیں اپنا ایک مقام بنالینے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ بچے
 نوجوان اور بوڑھے سبھی لوگ آپ سے محبت کرتے ہوں گے اور ہر شخص
 آپ کا قرب کا شکر کرنے کی فکر میں رہتا ہوگا۔

ایک نمبر کی لڑکیاں ایک نمبر کی لڑکی پریت کی پتی ہوتی ہے۔
 اہم رازوں کے مسئلے میں اس پر پورا دھرم
 کیا جاسکتا ہے۔ یہ مشکل و مصورت کی کہیں بھی ہو لیکن اس کی شخصیت پر ہر
 ہوتی ہے۔ اس نمبر کی لڑکی کی شادی اگر یہ نمبر والے لڑکے سے ہو جائے۔

تو زندگی بہت خوشگوار گزرتی ہے۔ ایک نمبر کی لڑکی اپنی سسرال میں اپنا
 ایک جگہ قائم کرنا لینے میں بہت جلد کامیاب ہو جاتی ہے۔ اور بہت کمائی
 سے لوگ اس کا اثر قبول کر لیتے ہیں۔
 ایک نمبر والی لڑکیوں کے لئے اتوار کا دن بہت اہم ہوتا ہے اور ہر
 بھی ان کے لئے موافق ہو کر رہتا ہے۔ جمہیلی کی خوشبو ان کو پسند ہوتی ہے
 اور یہی خوشبو انھیں داس بھی آتی ہے۔ ان کے لئے زرد رنگ خوش بھی کا
 رنگ ثابت ہوتا ہے۔ سونا اور می لڑکیوں کو فضیل خدا خوب داس آتا ہے۔

آپ کیا ہیں؟ اگر آپ انگریزی ماہ کی یکم ۱۹۰۰ء میں پیدا
 ہوئے ہیں۔ تو آپ کے اندر حکم چلانے کی طاقت
 ہوگی، عزت اور دبدبہ آپ کو آپ کی ذاتی صلاحیتوں کی وجہ سے حاصل
 ہوگا۔ جنت آپ کی بلند ہوگی۔ جرات اور جذبات آپ کی ذات کا جز ہوگی۔
 اعتقاد آپ کا مضبوط ہوگا اور خود اعتمادی کی دولت سے آپ مالا مال ہوں گے
 لیکن ان خوبیوں کے ساتھ ساتھ کچھ خرابیاں بھی آپ میں موجود ہوں گی۔ مہملی
 دہشے کی تمسخر کی عادت بھی آپ کے اندر ہوگی۔ قدامت پرستی حد درجہ بڑھی
 ہوئی ہوگی۔ اخراجات کے معاملہ میں آپ غیر محتاط ہوں گے۔ کپڑے، ٹائیکس
 پر بھروسہ کر کے نقصان اٹھاتے رہنا آپ کی بہت بڑی کمزوری ہوگی خود غافی
 کا جذبہ بھی آپ میں موجود ہوگا۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟ ہر انسان اپنے اندر کچھ کچھ خامیاں رکھتا
 ہے۔ کوئی بھی انسان ایسا نہیں ہے جس
 میں صرف خوبیاں ہی خوبیاں ہوں۔ لہذا اگر آپ میں بھی کچھ خامیاں ہیں تو
 آپ پریشان نہ ہوں۔ اس بات کی کوشش جاری رکھیں کہ آپ کی

خاصاں آپ کی خوبیوں پر غالب نہ آجائیں۔ ہر وقت اپنی خامیوں کی اصلاح کی فکر کیجئے۔ اور اپنی خوبیوں میں اضافہ کرنے کے لئے سن سن سے گھر چئے۔ گھر بار اور اپنے پیشے میں ذاتی طور پر پیشی لیجئے۔ دوسروں پر بڑی ساری زحرداری نہ ڈالیں۔ زندگئے زندگی کی بے تربیتی سے بڑا ہے۔ اور یوں رکھئے کہ زندگی کا جو جو بیت جائے گا وہ پھر کوئی قیمت چکا کر واپس نہیں آئے گا۔ زندگی کے کسی بھی معاملے میں دروغ گوئی سے کام نہ لیں۔ جھوٹ باوجود بھی کیجئے نقصان دہ ہے۔ لیکن یقین فرما رہے۔ جھوٹ آپ جیسے لوگوں کے لئے خاص طور پر تباہ کن ہے۔ صداقت آپ کو اس آئے گی۔ اور صداقت ہی کی بنا پر آپ اپنے احباب و اقارب اور دیگر افراد میں ممتاز ہو سکتے ہیں۔ ہمیشہ اپنی پائل چلئے۔ دوسروں کی نقل کر کے اپنے تشخص کا نقل عام نہ کیجئے۔ نقل آپ کو زنت و رسوائی کے سوا کچھ نہیں دے سکتی۔ دوسروں کی نقل کر کے آپ چوں چوں کامرتہ میں گرہ جائیں گے۔ جب کہ آپ کو اپنی ذاتی روشنی اور فطری راہ روی منہ پر مقصود تک پہنچا سکتی ہے۔ غلو سے خود کو بچائیے۔ غلو کسی معاملے میں ہو انسان کو ہلاک کر دیتا ہے۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔



دو نمبر کی طاقت اور خصوصیات

یہ بات یاد رکھیں کہ مفرد عدد ایک سے چمک ہوتے ہیں۔ یہ عدد نام سے بھی نکالے جاتے ہیں اور تاریخ پیدائش سے بھی۔ آپ اپنی تاریخ پیدائش کا عدد نکالیں۔ اور پھر اس عدد کی خصوصیات دیکھیں۔ مثلاً آپ کی تاریخ پیدائش ۲۹ ہے تو علم الامداد میں ۲۹ کا عدد ۲۹ شمار کیا جائے گا۔ کیونکہ ۲ اور ۹ کو باہم جمع کرنے کے بعد ۱۱ بنتا ہے اور گیارہ کے ایک اور ایک کو باہم جمع کرنے کے بعد ۲ بنتا ہے۔ اب آپ اپنے بارے میں ۲ کی خصوصیات دیکھیں۔ اس کی خصوصیات یہ ہیں کہ آپ کی تاریخ پیدائش ۲۹ ہے اور ان تمام حضرات کی خصوصیات ہیں جو کسی بھی انگریزی ماہ کی ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰۔

۲ نمبر کی خصوصیات

یہ بات یاد رکھیں کہ مفرد عدد ایک سے چمک ہوتے ہیں۔ یہ عدد نام سے بھی نکالے جاتے ہیں اور تاریخ پیدائش سے بھی۔ آپ اپنی تاریخ پیدائش کا عدد نکالیں۔ اور پھر اس عدد کی خصوصیات دیکھیں۔ مثلاً آپ کی تاریخ پیدائش ۲۹ ہے تو علم الامداد میں ۲۹ کا عدد ۲۹ شمار کیا جائے گا۔ کیونکہ ۲ اور ۹ کو باہم جمع کرنے کے بعد ۱۱ بنتا ہے اور گیارہ کے ایک اور ایک کو باہم جمع کرنے کے بعد ۲ بنتا ہے۔ اب آپ اپنے بارے میں ۲ کی خصوصیات دیکھیں۔ اس کی خصوصیات یہ ہیں کہ آپ کی تاریخ پیدائش ۲۹ ہے اور ان تمام حضرات کی خصوصیات ہیں جو کسی بھی انگریزی ماہ کی ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰۔

تین نمبر کی طاقت اور خصوصیات

پہلی بات :- بات یاد رکھیں کہ مفروضہ ایک سے نو تک ہیں، یہ اعزاز نام سے بھی نکالے جاتے ہیں، بلکہ دس سے بھی اور صرف تاریخ پیدا نش سے بھی۔ آپ اپنی تاریخ پیدا نش کا عدد نکالیں اور پھر اس کی خصوصیات دیکھیں۔ مثلاً آپ کی تاریخ ۳۷ ہے تو عدد ۳۷ کا دس ۱۳ کا عدد ۲۰ شمار کیا جائے گا کیونکہ ۳۷ اور ایک کو باجمیع کرنے کے بعد ۳۷ بنتا ہے۔ اب آپ ۳۷ نمبر کی خصوصیات دیکھیں گے جو خصوصیات ۳۷ نمبر کے تحت دی گئی ہوں گی۔ وہی آپ کی ذاتی خصوصیات ہوں گی اور اگر آپ کی تاریخ پیدا نش ۲۶ ہے تو آپ کا عدد ۶ ہوگا مگر تاریخ ۲۶ ہے تو عدد ۶ ہوگا اس اعتبار سے اور اپنے متعلقین کے اعداد نکالے جاسکتے ہیں۔ اور پھر ان کے تحت اپنی اور متعلقین کی ذاتی خصوصیات تلاش کی جاسکتی ہیں۔ ایک اور ۶ نمبر کی خصوصیات دیکھ لیں۔ اب نمبر ۳ کی خصوصیات دیکھیں۔

۳۰ نمبر کی خصوصیات :- جو حضرات کسی بھی انگریزی ماہ کی ۱۲، ۱۳، ۲۱ یا ۳۰ تاریخ کو پیدا ہوئے ہوں ان کا عدد ۳۰ ہے اس عدد کے لوگ بہت حوصلہ مند ہوتے ہیں۔ یہ لوگ کبھی کسی معمولی چیز پر قائل نہیں ہو سکتے یہ ہمیشہ ترقی کرنے کے خواہش مند اور کوشاں ہوتے ہیں۔ یہ دلچسپ ہنرمند اور تہذیبی عالم کی فکر میں بھاگ دوڑ جاری رکھتے ہیں اور سب سے زیادہ غمگین ہونے کے معنی ہوتے ہیں۔ یہ لوگ خود بھی

احکام کے پابند ہوتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ان کے مشکلات کی افکالت بھی کی جائے۔ یہ لوگ ہر قسم کے کاروبار میں اور ہر قسم کے پیشے میں کامیاب رہتے ہیں اور دن بدن ترقی پزیر کرتے رہتے ہیں۔ کیونکہ یہ لوگ بھی محنت و مشقت سے جان نہیں چراتے، یہ محنت سے ہر کام میں کامیاب رہنے کی تلاش میں ہرگز ہٹا نہیں آتے ہیں۔ اور اگر یہ سرکاری ملازم ہو جائیں تو پھر فخر و رفاہ سے اپنے جہد سے بڑھ کر کچھ نہیں چاہتے ہیں۔ کیونکہ کسی بھی چھوٹی بڑی بے وفائی کے نتیجہ میں ان کی فخر نہیں ہوتی۔ یہ لوگ اپنے آرزو روئے کی وجہ سے اپنے ماحول میں اپنے دشمن پیدا کر لیتے ہیں۔ یہ لوگ مفروضہ بھی ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ ان کی فوجی داری انھیں قدم قدم پر ایسے چنگول سے بھرتا ہے کہ بالآخر وہ ہٹ دھرمی اور خود کشی کا راستہ اختیار کر لیتے ہیں۔

مبارک تاریخ :- ایسے لوگوں کو چاہئے کہ اپنی زندگی کے اہم کام مثلاً کاروبار کی ابتدا کسی دن کا ان کا اقتدار یا شادی یا کوئی اور تقریب وغیرہ کا اہتمام کسی بھی انگریزی مہینے کی ۱۲، ۱۳، ۲۱ یا ۳۰ تاریخ کو کریں کیونکہ یہ تاریخیں ان کے لئے انتشار، شاد، مبارک ثابت ہوں گی۔

مبارک دن :- ان حضرات کے لئے منگل، جمعرات اور جمعہ کے دن محنت کے ساتھ کام کریں اور ان دنوں میں شروع ہوئے دن کے کام ان حضرات کے لئے بھلائی کا باعث بن سکتے ہیں۔ اور انھیں اس وقت جب یہ دن ۱۲، ۱۳، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸ یا ۲۹ تاریخ کو پڑیں تو ان کی خصوصیت و وسعت اور دین زیادہ بڑھ جاتی ہے۔

اہم سال :- ۳۰ نمبر والوں کے لئے زندگی کا بار ہواں ۳۰، ۴۰، ۵۰، ۶۰، ۷۰، ۸۰ سال اور ۹۰ سال۔ ۵۰ سال سال اہم اور انقلابی ہوتا ہے۔

غیر مبارک ماہ | سر نمبر ماہوں کے لئے فروری، جون، ستمبر اور دسمبر عموماً کے ساتھ غیر مبارک ثابت ہوتے ہیں۔ ۳۔
غیر ماہ حضرت کو ان مہینوں میں اپنی صحت کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہئے۔
جن حضرات کا عدد قائل ۶ یا ۹ ہو گا ان کے ساتھ ۳ ماہ کے
تعلقات | حضرت کے تعلقات خوشگوار رہیں گے۔
ان لوگوں کے لئے نفسی، قمری، نیلا اور گلابی رنگ مبارک
رنگ | ثابت ہوتا ہے۔

نگینہ | ان حضرات کو کشیدہ اس بات ہے اور افضل ربیع العظیم کیلئے کے
استعمال سے ان کی زندگی میں اچھا انقلاب پیدا ہو جاتا ہے۔ ہر
پھر ان حضرات کو چاہئے کہ نیلے یا گلابی رنگ کا کوئی بھی نگینہ انگوٹھی میں
پائیں۔ وہ بھی ان کے لئے خوش فہمی کا باعث ثابت ہو گا۔ انتشار اشر۔

امراض | حضرات باہموئیک کے اخیر میں شدید دوسرا افعال کمزوری
عرق النساء اور امراض جلد کا شکار ہو سکتے ہیں۔

غذا اور ادویات | پختہ کاسنی، آڑو، میب، شہتوت، زیتون،
انگوڑا، انار، انٹاس، انگور، پودینہ، زعفران
بالکل باہم یا انجیر اور لونگ وغیرہ کا استعمال ان کے لئے ذرا امراض کا
کام کرتا ہے اور انہیں مختلف بیماریوں کے حملے سے روکتا ہے۔

سر نمبر کی قوت | یہ بات پہلے ہی بیان کی جا چکی ہے کہ ۳ نمبر کا ستارہ
مشتری ہے اگر آپ کا نمبر ۳ ہے تو کہیں کہ آپ
مشتری ستارے کے زیر اثر ہیں۔ نمبر ۳ اس بات کا پتہ دیتا ہے کہ آپ
اندرونی مند بننے کے جوہر موجود ہیں۔ اور نمبر ۳ آپ کی سخاوت اور فیاضی

کی نشاندہی بھی کرتا ہے۔ آپ ہم صحت اور بہ حال اپنا ہاتھ رکھنا چاہیں گے
اور لوگوں کی مدد سے کبھی مزاجیں سوڑ سکیں گے۔ کادھاری لائن میں بھی
آپ نشاء، مشروری طبع کا مایاب رہیں گے۔ کیونکہ آپ لوگوں کو خوش
کرنے اور ان کے دلوں کو ہنسنے کے فن سے واقف ہیں اور آپ جانتے ہیں
کہ کامیابی میں اخلاق کی دین ہے۔

آپ کی کمزوریاں | انگیزہ غیر قدرتی داری، نفس پرستی اور بھاری اور بھاری
میں متبادل آزمی کرنا۔ آپ کے کیرئیر کی کمزوریاں
ہیں جو بعض مخصوص حالات میں آپ کے اندر نمایاں ہو جاتی ہیں اور آپ کو اپنی
خواہی ان کمزوریوں کے پیٹ میں آجاتا ہے۔

آپ کیا ہیں؟ | اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ بہت بھاری اور بھاری
بہت واقع ہوئے ہیں۔ اور کسی ایک جگہ ٹھہر کر
رہنا چاہتے ہیں آپ کے بس کی بات نہیں ہے۔ کوشش اور جدوجہد آپ کی فطرت ثانیہ
ہے اور بہت اور جو ملے سے آپ کبھی مزاج نہیں مڑتے۔ آپ میں لوگوں کی مدد کا
ہمہم بھی ہے۔ اور قوم کی خیر خواہی بھی آپ کا نصب العین ہے۔ آپ پیرو مزاج
ہیں۔ اور خاموشی پر یقین رکھتے ہیں۔ اور جوئے سے زیادہ خاموشی ہی سے آپ
لوگوں کو زیادہ متاثر کر رہے ہیں۔ آپ ہر میدان میں شہت میں کامیاب ہیں۔ اور
محنت اور لگن آپ کو ہر بار منزل مقصود تک پہنچا رہی ہے۔ ان خوبیوں کے ساتھ
ساتھ آپ کے اندر کچھ خامیاں بھی ہیں۔ آپ کو جب کوئی عہدہ مل جاتا ہے۔ اور
آپ خود مختار ہو جاتے ہیں تو فطری طور پر آپ یہ چاہتے ہیں کہ آپ کے ماتحت
لوگ آپ کے احکامات کی پابندی کریں اور جب اس میں کوتاہی ہو تو آپ جھڑپ
اٹھتے ہیں اور یہ جھڑپ آپ کو ایک دن مغرور اور حکمران بھی بنا دیتی ہے۔

خود آہ صاف دل میں۔ لیکن جب آپ کے دل میں کسی کی طرف سے میل پیدا ہو جاتا ہے تو آپ کا دل پھر عاری سے اس کی طرف سے صاف نہیں ہو سکتا۔ آپ بدلنے کے شعور یہ بھی نہاں ہے جس میں ان شعوروں پر عمل نہیں کر پاتے، تیش نفس پرستی اور غریزہ دارگی آپ کی ذات کی خامیاں ہیں۔ یہ غار کی اول کی بنا پر پیدا ہوئی ہیں۔ آپ کی فطرت کا جزو نہیں ہیں۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

آزم کا پھرنا اپنے اندر کے خوبیاں اور کچے زیادہ دہکتی ہیں اور خوبیاں کم و گہرے سمجھے جاتے ہیں اور اس کے برعکس ہیں حضرت میں خوبیاں زیادہ ہوئیں ہیں اور خامیاں کم، انھیں دنیا بچا جاتی ہے۔ اگر آپ سیکھیں گے خوبیاں سوچیں گی تو یہ تو آدمیت کا فاضل ہے۔ اور عمارت کا نتیجہ ہیں۔ ان کاہوں سے مشکت دل ہوئے کی ضرورت نہیں اور ان سے بڑی طرح محفوظ ہو جانا بھی آپ کے بس کی بات نہیں۔ جب تک کوکوشش نہ کرنی چاہئے کہ آپ کی خامیاں اور خرابیاں خوبیاں اور اچائیوں کے مقابلے میں دلی رحیم اور زیادہ سرد اٹھانے پائیں۔ اور آپ فطرتاً اپنے انسان ہونے سے جوئے میں خرابیاں رکھیں۔ دلیل میں چاہیں گے۔ ہر اچھا انسان اس دنیا میں زندگی گزارنے سے اپنے خوبوں کو بڑھاتا ہے اور رفتہ رفتہ کامیوں سے کساد کشی اختیار کرتا ہے۔ آپ بھی اچھا اور بہت اچھا انسان بننے کے لئے اپنی خوبوں کو بڑھانے چڑھا جائے اور خامیوں سے اپنے دامن نیک کو کوئی اسکاں محفوظ رکھنے کی کوشش کیجئے۔

اللہ ربی کی خواہش بڑی نہیں۔ اور آپ میں اللہ ربی کی صلاحیت بھی ہے۔ لیکن اپنا توجہ دوسروں پر ڈال دینے اور دوسروں کی بدولت سے

اپنے حالات کی ٹوک پلک درست کرنا ان ہی بات نہیں ہے۔ محنت کیجئے اور اپنے ہی سرسائے سے کاہوں کرنے کی کوشش کیجئے اگر آپ پر جہود کرکے تو آپ کا فرض ہے کہ آپ ان کے جن عمل کو بد قرار دیں۔ آپ کا حال ہے کہ آپ ان کے راہنما نہیں دیکھ پاتے اور طبیعت کے کچھ بن کر وجہ سے آپ اپنے راہنما زبان خود ہی کھول دیتے ہیں۔ آپ میں ایک زانی اور بھی ہے جو وقتاً فوقتاً سراہا دیتی ہے اور وہ ہے۔ دوسروں کو ایک میل کرنے کی عادت ہے۔ لڑائی اور حقیقت اصحاب کبریٰ کا ثبوت ہے۔ آپ اپنے سے بڑے لوگوں کو دیکھ کر کڑھتے ہیں۔ پھر آپ میں جذبہ حسد اور جذبہ رقابت پیدا ہو جاتا ہے۔ اور یہی چیزیں آپ کو انجام اور ایک میلنگ پر آگاتی ہیں۔

بہتر ہو گا کہ آپ ان خرابیوں سے خود کو بچانے کی کوشش کریں۔ تاکہ آپ کی شخصیت گہرا پیکر نہ بن جائے۔ نقائص اور غرض پرستی سے بھی خود کو بچا جائے یہ خرابیاں آپ کے فطری طور پر ہوں کہ بہت نقصان پہنچا سکتی ہیں۔ لیکن اگر آپ کو اس سے بچنا ہو تو اس کی وجہ سے اپنی ذات سے بہت دور ہو جائیں گے یا دیکھیں کہ ایشیہ ہر انسان کو فطری صلاحیتیں ملتی ہیں۔ دوسروں کے کاموں کی نقل کو خود امان کی صلاحیت آپ میں۔ یہ آپ کی بہت بڑی مافیہ فاضلی ہے۔ آپ کی یہ تمام صلاحیتیں کاشکار کر سکتی ہیں۔ آپ کی ہم خامیاں اس لئے بیان کر رہے ہیں تاکہ آپ ان سے بچنے کی کوشش کریں۔ امید ہے کہ اپنی خوبوں میں اضافہ کرنے کی کوشش کریں گے۔ اور ان خامیوں سے خود کو بچانے کی کوشش کریں گے جو غریب کے وقت ہونے کی وجہ سے غریب غریب آپ میں موجود ہیں یا وقتی طور پر پیدا ہو جاتی ہیں۔

ہر روز سنت اور
 ۱۱۰
 ایتنا تھا کہ نہ لیتے تھے نہ دیکھا سیاب ہو جاتے تھے۔ اگر آپ کا گھر ہے تو
 آپ کوئی کوٹھنیاں بیچنے کی بات کو ہڈی نہیں سمجھتے۔ آپ دوسروں کو ہمیشہ
 فائدہ پہنچانے کی بات سمجھیں گے، حدت ہے کہ آپ اپنے دشمنوں کو بھی فائدہ
 پہنچانا چاہتے نہیں سمجھتے۔
 اگر آپ کا گھر ہے تو ذرا بے آپ کو ایک گوند لگاؤ جو گار آپ کی اسی
 اہول میں رہی، مذہب سے بیگانہ نہیں ہو سکتے۔ آپ لوگوں کے نئی معاملات
 میں مداخلت کرنے کو جانتے نہیں سمجھتے مگر اپنی آناگاہی نے سے گریز
 کرتے ہیں۔
 آپ میں جلد بازی کا اثر پایا جاتا ہے، بغیر اس کا
 آپ کی کمزوریاں ہے تو بے تجربہ ہو جاتے ہیں۔ آپ میں ایک غالی
 یہ بھی ہے کہ کسی کا دل نہ سمجھنے کے نہیں دیکھ پاتے اور اپنا دل دیکھنے آپ سے محفوظ
 نہیں رہتا۔ دراصل آپ پیٹ کے بہت کچے ہیں، معمولی سی بے وفائی
 کا فائدہ بھی آپ کے اندر موجود ہے۔
 اگر آپ کا صدمہ پانچ ہے تو آپ کو کام کرنے کی دھن
 آپ کیا ہیں؟ ہوئی، آپ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر کبھی نہیں رشتہ رکھتے بلکہ
 آپ معروف زندگی گزار کر رہی نہیں رہ سکتے ہیں۔ ہر وقت کسی نہ کسی کام میں
 مشغول رہتا آپ کی فطرت ہے۔ آپ صرف ایسی چیزیں بن کر مطلق نہیں ہو سکتے
 بلکہ کام محنت اور جدوجہد کی کوئی کامیابی کی بنیاد سمجھتے ہیں۔ اس لئے ہر
 وقت صوفی عمل رہتے ہیں، آپ کے خیالات میں آزادگی ہے، آپ کی اسی
 مسئلہ میں جانے قوانین کے پابند ہو کر نہیں رہ سکتے مگر آپ کبھی کے
 فقیر بن سکتے ہیں، آپ کو ہمیشہ زیادہ تر صرف اپنی ذات سے دلچسپی رہتی ہے۔

ہر روز سنت اور
 ۱۱۱
 آپ دوسروں کو خوش رکھنے کی بات نہ کریں، آپ کا پیش کر سکتے ہیں، کھانا آپ خوب
 بناتے ہیں۔ لیکن دوسروں کے حصے سے زیادہ کام آنا آپ کے بس کی بات ہی
 نہیں۔ آپ کے دوست اگر آپ کے کسی کام آجائیں تو آپ انھیں اپنا مومن
 نہیں سمجھتے، بلکہ آپ کا قصور ہے تو آپ کے دوستوں کا فرض تھا جو انھوں نے
 دیا کیا، اور اگر دوستوں میں سے کوئی آپ کے موقع پر کام نہیں لیتا تو پھر آپ میں
 کو اپنی نظر دل سے گرا دیتے ہیں، اور کبھی بڑے صاف نہیں کر پاتے، آپ اور
 آپ کی فطرت باہمی لازم و ملزوم ہیں۔ آپ اپنی فطرت سے دوسرا دھرم نہیں
 ہو سکتے اور آپ کی فطرت میں آپ کو دوسرا دھرم چھلنے نہیں دیتی اس میں کوئی
 شک نہیں کہ آپ کے بے موقعہ شناس ہیں، لیکن موقع شناسی کی وجہ سے
 آپ کسی اندر ذہن الوقت بھی، من کر رہ گئے ہیں۔ آپ جڑا فرقہ بوں کے
 ایک ہونے کے ساتھ ساتھ اپنے اندر جو فرمایاں رکھتے ہیں آپ کو ان کا صلاح
 کی فکر ہوتی چلے تاکہ آپ کی شخصیت کے داغ نہ بچنے مٹ جائیں اور آپ
 کی ہر دل چاہی میں اضافہ ہو۔
 آپ کو کیا کرنا ہے؟ سب سے پہلے تو آپ بے کھڑکیں کر انسان کے
 اندر خدایوں کا طبع رہا ہو جائے تو خوب خبردار
 قابل فکر بات نہیں ہے۔ انسان کو جن مزا میں سے بنایا ہے وہ مزا میرے
 بھول، ہنسنا، اٹھنے، غلامی اور مہارت میں کبھی بھی ضرورت مند کرتے ہیں۔
 یہ زندگی گزارتے ہوئے کتنی بھی احتیاط سے چلے لے پھر بھی اس کا کوئی
 ذکوئی مستحکم غلط آٹھ ملتا ہے۔ ہر انسان اپنے اندر خوبیاں ہی رکھتا
 ہے اور خامیاں ہی۔ بے حیرت تو صرف خدا کی ذات ہے، انسان کبھی بے
 حیرت نہیں ہو سکتا، جو انسان میں خامیوں کا وجود ہو گا انہیں ہے۔ اور

بڑی بات یہ ہے کہ انسان خود کو بے مثال اور بے عیب سمجھ لے، جب وہ اس غلط فہمی میں مبتلا ہو جائے تو پھر اسے اپنی غلطیوں کی اصلاح کی بھی توفیق نہیں ہوتی۔ اور یہی بات، جس انسانیت کا زوال ہے۔

کہہ نہیں سکتے کہ آپ اپنی خامیوں کو باطن فکر کردیں اور صرف خوبیوں کے لحاظ میں کر رہے ہیں یا اس میں اس کی بات، بالکل وہ جہاں کو مطلوب بھی نہیں ہے۔ ہر انسان اس سے چاہتا ہے کہ کم برائیوں اور محبت کے لیے اپنی کوتاہیوں کو تمام زندگی کرتے رہیں اور جب بھی تم سے کوئی برائی کا معاملہ سونپ دے تو اس برائی پر روتے نہ رہیں، بلکہ جلد سے جلد اس برائی سے دلچسپی چھڑانے کی کوشش کریں۔ اگر انسان دنیا و آخرت اور اپنی تقدیری جان کر رہتا رہے تو اس کی خامیاں اور خوبیوں کے مقابلے میں سر نہ اٹھاتے پائیں۔ لیکن جب انسان کو اپنی تقدیر کی جائزہ لینے کی توفیق نہیں ہوتی اور نصیحت کو قبولے اسے دشمن نظر آنے لگتے ہیں۔ تو پھر خوش امیدوں اور جھوٹوں کی گودہ لپٹنا غیر خواہ مخواہ رہتا ہے۔ اور اس طرح اس کی شخصیت بوجہ بوجہ بگاڑ جاتی ہے۔ غیر خواہ مخواہ اسے جہاد و تقویٰ سے لگتے ہیں اور جہاد میں گودہ لپٹنا غیر خواہ مخواہ ہے۔ یہ بات ہمیشہ یاد رکھنے کی ہر بات میں اس میں اس کا ہے جس میں کوئی بات دیکھانے کی کوشش نہیں کرتے وہ بھی آپ کے غیر خواہ مخواہ ہو سکتے۔ غیر خواہ مخواہ ہے جو آپ کی خامی کو خامی بتائے تاکہ آپ کو اس کی اصلاح کی فکر ہو جو خامی کو بھی خرابی بتائے گودہ تو آپ کا دشمن ہے اور چاہتا ہے کہ آپ تمام اہم باتوں میں مبتلا رہیں۔

آپ میں محبت اور جہاد کی کامزدار ہے۔ مذہب اس کی بھی اصلاح کیجئے۔ جہاد کی سے اکثر کامیاب رہتے ہیں۔ آپ لوگوں کے راز کی باتیں لگاتے ہیں ان کو

ہاتے ہیں اور اپنے عہد اسلام اور پراگش پر و گرام بھی آپ کو آؤت کر دیتے ہیں۔ اس حالت سے آپ کو خاصا نقصان بھی ہوتا ہے۔ اس جانب بھی آپ سنجیدگی سے توجہ دیں اور اصلاح کی فکر کریں۔ ہاں تو آپ وقار میں، لیکن چونکہ بہت جلدی دہلی اور پراگش کا لشکر ہوتے ہیں۔ اس لئے آپ جلد ہی نظروں میں پھیر لیتے ہیں۔ اور دوستوں سے لگے بے وفائی کی طرف مائل ہوتے ہیں۔ حضرت کاہن ہر جاتی بن انسانیت کا ایک بہت بڑا عیب ہے۔ اس سے سارا کئی اختیار کر کے اپنی شخصیت میں ٹھکانا دیا کیجئے۔ عقل مراد بنی بڑی بات ہے اس حالت کی وجہ سے انسان خود کی برائیوں سے بے گار آپ اس وقت کی گزرنے کے خواہشمند ہوں تو شک سے خود کو بچا لے۔ آپ اکثر اپنی تعریف اپنی زبان سے کرتے رہتے ہیں، ہر زمانہ میں یہ شخصیت کا کھوکھلا پن ہے آپ کی خوبیاں لوگ خود بیان کرتے ہیں۔ اور آپ کی تعریف ہر محفل میں ہوتی ہے تو پھر آپ اپنی زبان سے اپنی تعریفیں کر کے خود کو بھڑکیوں کرتے ہیں۔ اگر آپ نے اپنی خامیوں کو جو آپ کی ذات کا جزو ہے اپنی ذات میں طویل تر بھارتی ہیں۔ نعم کرنے کی نشان دہی تو آپ کی شخصیت میں چند رنگ جابھیں گے اور آپ سب کی نظروں میں نمایاں ہو جائیں گے۔



چھ نمبر کی طاقت اور خصوصیات

یہ بات اس سے پہلے کہ بیاریان کی جہاز چلی ہے کہ مرفوعہ و ایک سے
 فونک جاتے ہیں۔ یہ مرفوعہ نام سے بھی نکالے جاتے ہیں اور تیار کیا گیا فونکس
 بھی آپ اپنا مرفوعہ نام سے یا اور تیار کیا گیا فونکس سے نکالیں، پھر اس کی ضرورت
 فیل میں سونٹ کر دیں۔ مثلاً اگر آپ کی تیار کیا گیا فونکس ۳۶ ہے تو فونکس اصل کے
 نمبروں کی فہرست سے آپ کا مرفوعہ پتہ لگائیوں کہ ۲ اور ۳ کو جب آپ باہم چار کر
 توہ کی ہے گا۔ اسی طرح اگر آپ کے نام کے مجموعی مرفوعہ کا مرفوعہ بنے گا تو آپ
 کی خصوصیات دی جی جی کو ۳۶ تیار کیا گیا فونکس پیدا کرنے والے کی دیں گی۔
 مذکورہ بالا طریقے سے آپ اپنا مرفوعہ و نکالیں اور اس کے بعد اپنی
 خصوصیات ملا کر کوئی۔ مثلاً اگر ان خصوصیات کے مطالعے سے آپ کو
 اپنی خوبیاں اور غامبیوں کا اندازہ ہو جائے گا۔ مرفوعہ آپ پر آپ کی کامیابی
 میں اپنے معائنات واضح ہوں گے جن سے آپ اب تنگ نہ آنا افسوس تھے۔
 دیگر کی خصوصیات آپ کو خوش آفاق مرفوعہ پتے ہیں۔ اب دیگر کی خصوصیات
 مفصل مطالعہ کریں۔

دُنیا کی خصوصیات آپ کو سخت اوقات میں دھوکے میں لے آتی ہیں۔ اب ان کی خصوصیات
مفصل ملاحظہ کریں۔

۴ نمبر کی خصوصیات

جو حضرات کسی بھی انگریزی ماحول ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲ میں

کامیاب ہو سکتے ہیں ان کا درجہ بنتا

ہے اور ایسے ان کو کہ جن کا سفر خود چلے جاتا ہے۔ بہت بڑے کوشش شخصیت کے

ملک ہوتے ہیں۔ ٹھیک بہتوں ان سے چہرہ کر کے ہیں۔ وہ اپنے خیرات میں

ختم ہوتے ہیں گھر کی آرائش و زیبائش میں دلچسپی لیتے ہیں۔ جو گلابی لٹاں سے زیورات نہیں پہنتے، یہ خود دوسروں سے جو گلابی کرنے کے خواہش مند رہتے

سپارک تاریخ

وہ حضرات تھے کاسفر عدد ۶۰ بتا ہوا تھیں چاہئے
کہ اپنے اہم کاموں کی ضرورت کے لیے

۵۔ ایسا راج نہیں کروں، کیونکہ یہ مجھے جس لذت ملنا ملے کے لئے مہلک ثابت ہو سکتی ہے۔

مہارکون

ان حضرات گھنے پیر، جعبرات اور جہدِ نصوحیت کے ساتھ شادک ثبات ہوئے اور بعد ازاں ۱۰۰۰

۱۳، ۹، ۳، ۲، ۷، ۴، ۵، ۸، ۶، ۱۰؛ تاریخ میں سے کسی تاریخ کی پہچانیں تو
آپ ان کے معانی میں اور بھی اضافہ ہو جائے۔

آدم سال

ایسے افراد کو جن کا سفرد و عروہ ہمسایگان کے لیے غم کا

پورے اور ان سالوں
(اٹھارہ سو)

سادہ میں تقریر کا گھڑا ایک مرحلے سے دوسرے مرحلے میں

غیر مسلم کہ باہر ایسے افراد کے لئے ضروری ہے کہ وہ ٹی، ایکٹو براؤزنگ میسر

میں نے اس کو بھی ہلکے جیاد کی باذنِ خدا اپنے پر حملہ آور ہو سکتی ہے۔

تعلقات جن اشخاص کا عدد ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹ جو گناہوں کے ساتھ ہوا ہے
کے تعلقات خوشگوار رہیں گے۔ لیکن ۵۰ عدد والوں کے ساتھ

رنگ | نیلا، گلابی، پیلازی رنگ، متعدد والوں کو اس کا نام ہے۔ اور رنگ

西 南 地 理 学 报 第 2 卷 第 2 期 1987 年 4 月 出 版

سات نمبر کی طاقت اور خصوصیات

یہ بات خاص طور پر یاد رکھنے کی ہے کہ مغز عدد ایک سے دو تک کہتے ہیں، اور یہی عدد آتی کہلاتے ہیں، یہ عدد انسان کی قسمت اور اس کے مزاج کو واضح کرتے ہیں، یہ عدد نام کے بھی نکالے جاتے ہیں، اور اس کی پیدائش کے بھی، آپ اپنا عدد اپنے نام یا تاریخ پیدائش سے نکالیں اور اس کے بعد اس کی برائی خصوصیات ملاحظہ کریں، پس جو خصوصیات اس نمبر کی ہوں گی، وہ آپ کی ذاتی خصوصیات ہوں گی۔

خلاۃ العرب ۳۲ تاریخ میں پہلا جوئے کی تو آپ کا وعدہ ہے، یا اگر آپ کے لئے یہ پہلا جوئے کی تو آپ کا سفرد وعدہ ہے، یا اگر یہ پہلا جوئے کی تو آپ کی ذاتی خصوصیات ہوں گی، یا اگر یہ پہلا جوئے کی تو آپ کی ذاتی خصوصیات ہوں گی، یا اگر یہ پہلا جوئے کی تو آپ کی ذاتی خصوصیات ہوں گی، یا اگر یہ پہلا جوئے کی تو آپ کی ذاتی خصوصیات ہوں گی۔

تفہیم کی خصوصیات

جو حضرات کسی بھی انگریزی کی کہ ۱۶۰۰ء میں تیار ہو کر پیدا ہوئے ہوں ان کا سفر سات ہوتا ہے ایسے ہی وہ خود مختار اور انفرادی حیثیت کے ملک بن گئے۔ ان کی خواہش مند ہوتے ہیں اور وہ قطعاً بے چین رہیں گے۔ مگر ملک کے سفر کی آزادی ایسے لوگوں کو پیشہ وکاروں کے ساتھ ساتھ پیدا ہوتے ہیں۔

1000

مجرب ہو اگر آپ میں خوبیوں کے ساتھ ساتھ کچھ خدایاں بھی ہیں تو فکر مند ہونے کی ضرورت نہیں، ضرورت اس بات کی ہے کہ آپ اپنی خوبیوں سے ایسے امتداد کریں کہ وہ ان خدایوں سے دامن پلانے کی کوشش کریں جو کسی کو بھی ناز و آبرو کے وجود سے منسلک ہیں۔

نہن لہا سے بچے، کمرس و ناکس پر بھروسہ کرنے سے بچئے، درود و کپ کسی
 بڑے نقصان کا شکار ہو جائیں گے۔ خوشحال اور اچلو کھاسے، سب کا دامن کو چھوئے
 اس بڑا عادت کی وجہ سے بعض گئے اور ناکارہ ہو گئے۔ آپ کے اور گرو گوروں میں جو
 لوگ معنی آتے اور میاں کی لوگوں سے آپ کی اور ہی ہو جائے گی۔ کیونکہ وہ خوشام
 اور جاہلی کے لوگ نہ بنے گی وجہ سے آپ کے گھر کے چکر فرس نہ لگائیں گے
 اور انہیں نظر انداز کر کے اپنا بیماری نقصان کریں گے۔ اپنے اور دیگر نے
 تیر کر کے کی تیر پیدا کیجئے۔ اگر آپ نے اس جانب توجہ نہ کی تو یہی ممکن ہے
 کہ آپ تمام عمر ان لوگوں پر بھروسہ کرتے رہیں جو اصل مفاد پرستی کی وجہ سے
 آپ کے ساتھ نہ رہے ہوئے ہیں اور یہی ممکن ہے کہ آپ تمام عمر ان لوگوں سے
 اختلاف رازی کرتے رہیں۔ جو آپ کے صحیح معنوں میں غلط اور شرعاً نافرست ہیں۔

فوج کے سامنے میں استیضاح اچھی چیز ہے۔ لیکن اس وجہ سے کسی استیضاح کارنگ نہیں سمجھے گئیں۔ اچھی بات نہیں۔ اپنے دسترواں کو وسیع کر دیجئے اور اپنی کمانڈاں پر اپنے دوستوں کو بھیے۔ اور اس کی طرح ملوث کرنا چاہئے۔ اور ان کے طور پر کرنا چاہئے۔ آپ نے اپنی کمانڈوں پر کیا کیا کیا آپ کی شخصیت میں چار چاند لگ جائیں گے۔

بات نہ کیجئے کہ اس دنیا میں جب بھی انسان اپنے اور انقلاب کے لئے کوشش کر رہا ہے تو ایک کون و مکان کی نصرت و رحمت اس پر عمل پیرا ہو جاتی ہے۔ اور یہاں انسان زندہ نہیں رہتا۔ اس کی حرکت کرنا ہے۔ آپ خدا اور اللہ کو بھیجئے جو آپ خود عمل کی توجہ دے اور خود سے کس طرح اپنی کمانڈوں پر کیا کیا جائے۔ اس کی سیاب ہو جائے۔

پہچھو رہے ہیں۔

آپ کیا ہیں؟

اگر آپ کاغذ ہے تو آپ بہت بڑا مہر الفجر ہیں
ابیدالہم کا مطلب ہے کتاب کو کھنڈا سا نہیں
ہوگا۔ آپ بھر مہر شخصیت کے مالک ہوں گے۔ آپ میں جھانسی کی
عادت ہوگی آپ بلا کے فریبن ہوں گے۔ سکون پسندی آپ کی عظمت
ہوگی۔ سادگی اور خاموشی آپ کو فخر شام خوب ہوں گی۔ مظلوم اور محسوس
سے آپ کو اکٹا ہٹ محسوس ہوگی۔ غایت اور گوشہ نشینی کے آپ
متکبر نہیں رہتے ہوں گے۔ بات بات پر لایوس ہو جائیں اور لایوس کن باتیں
کرنا بھی آپ کی ذات کا جز ہوگا۔ احساس کمتری کا آپ کسی بھی وقت شکار
ہو سکتے ہیں اور بے پناہ خصوصیات کے باوجود آپ احساس کمتری کی وجہ سے
لاویسیوں کے بھونڈے ہیں جس سے جانتے ہوں گے۔ دوسروں پر اعتراض کرنا اور
تنقیدی نگاہ سے دیکھنا بھی آپ کے مزاج میں داخل ہوگا۔ ترش دہنی کی
وجہ سے آپ اپنے دوستوں کو کبیرہ خاطر کر دیتے ہوں گے۔ آپ کی طبیعت
کی بے نیازی بھی بسا اوقات آپ کو کاسیا دل سے روکنی ہوگی۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

ہر انسان اس دنیا میں جہاں اپنے اندر
کچھ خوبیاں رکھتا ہے وہیں وہ اپنے
اندر کچھ خامیاں بھی رکھتا ہے۔ خوبیاں اور خامیوں کے مجموعے کا نام دنیا
انسان ہے۔ اگر آپ کے اندر کچھ خوبیاں ہیں تو حاکم الحاکمین کا شکر
ادا کرنا چاہئے کہ اس نے آپ کو خوبیاں کا مالک بنایا۔ اور اگر آپ کے
اندر کچھ خامیاں ہیں تو آپ کو یہ لگے ہوئی چاہئے کہ ان خامیوں سے نجات
کیسے حاصل ہو؟ سب سے پہلی خامی جو جاتا ہے کہ اس میں خامیاں

ہیں کیا ہیں۔ تو پھر اس کے لئے اس سے چھٹکارا حاصل کرنا مشکل نہیں ہوتا۔

آپ کو اس تعانی نے بے شمار غریباں عطیہ کی ہیں وہیں یہ غماں بھی
آپ کے اندر پائی جاتی ہے کہ بہت جلد لوگوں سے ملگن ہو جائے میں ملو
بہت آپ کی پرگنا کی غیر بنیادی ہوتی ہے۔ آپ کی اس کمزوری کا رد عمل یہ
ہے کہ آپ اپنے دوستوں سے اور قرابت دہروں سے کٹ کر رہ گئے ہیں۔
زیادہ سوچنا اور ہر بات کی گہرائی میں بھاگنے کی کوشش کرنا بھی آپ کی
مخصوص عادت ہے۔ اور یہ عادت بھی آپ کو پرگناؤں انکس پرچاؤتی ہے
کیونکہ جب ہم کسی بھی انسان کی ذات کی گہرائی میں بھاگتے ہیں تو ہمیں وہاں
پھر لوں کے ساتھ کچھ خدیں دکھائی دیتے ہیں اور پھر لوں کا احساس کریں
اپنی فرصت مٹا نہیں کرتا جتنی ہم خدوں سے محسوس کرتے ہیں اور پھر
تقریب ہوتا ہے کہ خدوں کی وجہ سے ہماری تعلقات میں خواہشیں پیدا کر
دیتی ہے۔

گوشہ نشینی اور عاقبت جوی کوئی بڑی چیز نہیں۔ لیکن اگر ہم مظلوموں
اور محسوس سے بالکل ہی کٹ کر رہ جائیں گے تو نئے تعلقات تو پیدا نہیں
ہوں گے اور پرانے تعلقات بھی رفتہ رفتہ مشاشر ہو جائیں گے۔ کیونکہ ملنے
ملنے کی اسے رشتوں میں حرارت پیدا ہوتی ہے۔ سرد خون کے رشتے بھی
پامال ہو جاتے ہیں۔

دوسروں کا تنقیدی جائزہ بڑی چیز نہیں۔ لیکن ہر وقت تنقیدیں اور
نقدیں رہتا انسان کو کاسیا ہوں سے روکنا ہے اور جب انسان کسی کے
زہر پہنچے ہو جائے تو اس کے اپنے مفادات بھی مجروح ہو جاتے ہیں۔ لہذا
کمال ہے کہ ہم لوگوں کی برائیوں کو برداشت کریں تاکہ ان کی خرابیوں کو

ہے اور ان کی نگہوں کے ساتھ نباہ کرنے کا راز بھی پوا کر رہا ہوں میں
 ہمارے مخالفت کی وجہ ہے۔ آپ بے پناہ جادیت کے باوجود اپنی خوش
 گوئی کی بنا پر بھی کبھی ایسے لوگوں سے اختلاف پیدا کر لیتے ہوں گے کہ جو
 آپ کے اپنے ہی ہوتے ہیں۔ ہر سب سے زیادہ آپ کو زندگی میں نقصان
 پہنچانا ہو گا جذبہ کفری۔ کفر کا جذبہ وہ جذبہ ہے جو انسان کو پیچھے رہی
 اور تباہ ہے۔ خود کو سب سے کفری کی دلیل سے نکالنے اور پھر زمین
 اور آبی دنیا کو دیکھنے اور پھر آپ کو اپنے قہر کے برابر دکھائی دے گی اور
 آپ کو یہ محسوس ہو گا کہ آپ ضربت میں اپنی کی طرف ہر گت دلوں میں
 بس گئے ہیں۔ ہم نہ سمجھتے ہیں کہ اگر آپ نے اپنی کوتاہیوں کا جائزہ لیا
 تو یک دن آپ ان سے نجات پائیں گے۔

آٹھ نمبر کی طاقت و خصوصیات

پہلی بات اس ضمن سے استنباد کرنے کے لئے سب سے پہلے ہمارے
 لئے کارکنان ہوتے ہیں کہ میں کا مفروضہ ایک ہے۔ ایک ہی اور علم اور علم میں
 سفر کی کوئی قیمت نہیں ہے۔ دین تعمیر میں جو کہ صرف کاغذ میں ہو تا لیکن
 دین فربہ کفری کے قائم نظام سمجھا جاتا ہے۔ اگر کسی شخص کی زندگی میں
 ہے تو اس کا مفروضہ ایک مل جائے گا اس طرح اگر کسی کی زندگی میں
 ہے تو اس کا عدد ۹ مل جائے گا کیوں کہ ۱۰ کو جب ہم مفروضہ کرنے
 لئے آٹھ اور ایک کو ۱۰ پر چڑھیں گے تو مفروضہ ۹ مل جائے گا اگر کسی شخص کے

ہم کا مفروضہ ۹ ملتا ہو تو وہ ۹ کے نزدیک ہو گا اس حساب سے کہ آپ
 اپنے نام کے اعداد نکال کر اس کا نتیجہ جاری دی ہوئی تفصیل میں پڑھیں۔
 ہر اعداد ان تفصیل کو دیکھ کر آپ کو خود اس کا امان ہو جائے گا کہ آپ
 میں خوبیاں کتنی ہیں اور خامیاں کتنی۔ علم اور علم اور علم کے آپ اپنی
 ذات کے بارے میں بعض ایسے حقائق سے واقف ہو جائیں گے جو حقائق
 سے خود پہلے آپ بے خبر ہوں گے۔

۷ نمبر کی خصوصیات گذشتہ اور ان سے سب سے زیادہ ہمیں اب نہیں
 میں آپ ۸ نمبر کی خصوصیات پڑھیں گے۔

۸ نمبر کی خصوصیات جو حضرت مسیح علیہ السلام کی پہچان کی ۸ خصوصیات
 تارنگہ کو پہچان دیتے ہیں۔ ان کا مفروضہ ۸ ہے۔

جس ہے۔ وہ حضرت میں کا مفروضہ ۸ ہے۔ انہیں اپنی نظروں سے نہیں دیکھا جاتا
 وہ لوگ خواہ بجائے خود خود کوئی بھی نہیں کے ملک ہوں۔ لیکن حوام ملک کے
 بارے میں زبردست غلط فہمیوں کا شکار رہتے ہیں۔ بلکہ خود ان کے اپنے بھی
 ان پر اعتقاد نہیں کر پاتے ایسے لوگ خود کو بھڑی بھڑی سمجھتے ہیں۔ ۸
 عدد والے زندگی کے مختلف میدانوں میں اگر ہم دربارہ کرتے ہیں۔ لیکن
 ان کی زندگی اکثر خطرات میں گھری رہتی ہے اور حادثات ایسے لوگوں کے
 تواق میں رہتے ہیں۔ یہ لوگ مذہب کے معاملات میں متشدد ہوتے ہیں۔
 ۸ عدد والے کوئی بھی راستہ اختیار کریں وہ جلد جلد منزل تک پہنچنے کی فکر
 میں مگر داں رہتے ہیں۔ ایسے لوگ اپنے اصولوں میں سخت جال ہونے کے
 باوجود ان کے بے حد نرم ہوتے ہیں اور ظلوں کی آہ دیکھا انہیں نہ پڑتی
 ہے۔ لیکن چونکہ یہ کسی بھی نظام کا نکلے طور پر ساتھ نہ چا سکتے ہیں کہ

خیالات بہت گہرے ہوں گے۔ آپ کی شخصیت پر خدیگی کی چھاپ ہوگی۔ آپ کسی بھی جگہ رہیں۔ آپ لوگوں کی اصلاح کی کوشش کسی رسمی انداز میں کرتے رہیں گے۔ آپ کی فطرت میں بہادری ہوگی۔ آپ کو اپنے اصولوں سے ہٹا دینا آسان نہ ہوگا۔ لیکن آپ زندگی کے کسی بھی دور میں اور زندگی کے کسی بھی معاملے میں لوگوں کو مطمئن کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکیں گے ہمیشہ آپ کے خلاف ایک ماحول بنارہے گا۔

آپ کیا ہیں؟ آپ گہری شخصیت کے مالک ہونے کی وجہ سے لوگوں کی نگاہوں کا مرکز بنے رہتے ہوں گے۔ لیکن آپ بعض لوگوں کی نظروں میں حد سے زیادہ مشہور ہوں گے۔ آپ بذاتِ خود کسی بھی خوبیوں کے مالک بن جائیں۔ لیکن یہ بات ممکن نہیں ہے کہ حالات آپ کے حق میں ہتھیار ڈال دیں۔ حالات ہمیشہ آپ کے خلاف محاذ آفرینی میں سرگرم رہیں گے اور زمانے کے انقلابات کبھی آپ کو چین نہیں دیں گے۔ آپ بے شک بے چاہتے ہوں گے کہ دنیا میں اصلاح کا سلسلہ عا ہو۔ لوگوں کی بھلائی کے لئے سوچنا آپ کی فطرت ہوگی۔ لیکن لوگ اس کے باوجود آپ کے در پے رہیں گے۔ اور آپ کو ذلیل و خوار کرنے کی ایکسپریس تیار کی جاتی رہیں گی۔ اور ایک دن آپ کسی سازش کا شکار بھی ہو سکتے ہیں۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟ خالق کائنات نے اپنی اس دنیا میں جتنے بھی انسان پیدا کئے ہیں نہ صرف وہ خوبیوں کے مالک ہیں اور نہ صرف برائیوں کا مجموعہ۔ بلکہ ہر انسان اپنی ذات میں کچھ نہ کچھ خوبیاں اور کچھ نہ کچھ خامیاں رکھتا ہے۔ ہر انسان میں کچھ ایسی اچھائیاں بھی موجود ہوتی ہیں جن سے دوسرے لوگ محروم ہوتے ہیں اور کچھ ایسی خرابیاں

اور برائیاں بھی موجود ہوتی ہیں۔ جن سے دوسرے لوگ محفوظ ہوتے ہیں۔ یہ بات ممکن نہیں ہے کہ انسان کو اپنی ذات کا ادراک نہ ہو۔ ہر انسان جانتا ہے کہ وہ خود کتنے پانی میں ہے، ہر شخص کو خبر ہے کہ اس میں کیا برائیاں ہیں اور کیا کیا بھلائیاں اس کی ذات کا جزو ہیں۔ ہوتا یہ ہے کہ ہم اپنی اچھائیوں کو اچھا لیتے ہیں اور برائیوں سے صرف نظر کرتے ہیں یا ان کی تاویل کرتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ برائیاں ہمدردی ذات کے تہ خانوں میں اپنا گھر بنالیتی ہیں اور وہ پھر وہاں سے نکلنے کا نام نہیں لیتیں۔

علم الاحیاء ایک آئینہ کے مثل ہے۔ جب اس کے روبرو کھڑے ہو گئے آپ کو اپنی ذات کے خد وخال صاف نظر آئیں گے۔ جس میں بھی نہیں چھپ سکے گا اور داغ بھی آپ کی نظروں میں آجائیں گے۔ اس آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر اپنی ذات کا مطالعہ کریں۔ آپ دیکھیں گے کہ مختلف خوبیوں کے ساتھ ساتھ آپ میں خیر و شر کا ذہن بھی ہے۔ آپ غصے سے بے قابو ہو کر تباہی اور بربادی بچانے کی عطاں لیتے ہیں۔ اور پھر کسی کی سن کے نہیں دیتے۔ آپ میں انتقام کی بھی عادت ہے۔ آپ جس کے پیچھے پڑ جاتے ہیں۔ اُسے انجام کو پہنچائے بغیر نہیں چھوڑتے۔ آپ میں ایک خرابی ایسی ہے جس نے آپ کی شخصیت کو کھوکھلا کر دیا ہے۔ اور وہ خرابی یہ ہے کہ آپ کبھی بھی دوستوں اور بچانے والوں سے بھی الجھ پڑتے ہیں۔ اور اس طرح اپنا کچھ زیادہ ہی نقصان کرتے ہیں۔

ان خرابیوں سے مطلع ہونے کے بعد اگر آپ چاہیں تو بآسانی اپنی اصلاح کر سکتے ہیں۔ اور اپنی خوبیوں میں اضافہ کر سکتے ہیں۔

نمبر کی طاقت اور خصوصیات

پہلی بات | یہ بات اس سے پہلے کہی جا رہی تھی کہ اگر عدد ایک سے بڑھ کر ہو تو اس کے ہر رقم کو الگ الگ سے دیکھ کر دیکھا جائے۔ لیکن اب ہم اس کی خصوصیات دیکھیں۔ مثلاً اگر آپ کے نام کا مفروضہ عدد ۱۲۷۶ ہو تو اس کی خصوصیات یہ ہیں کہ آپ کو اندازہ ہو جائے گا کہ اس کا مفروضہ عدد کی گرت کس قدر مضبوط ہے اور انسان کا اپنا نام کس طرح اس کی خصوصیت کی پہچان کر سکتا ہے۔

علم الاعداد کے ذریعہ حاصل شدہ تفصیلات اگرچہ صدیوں سے درست نہیں ہوئیں، لیکن علم الاعداد کے ذریعہ جن تفصیلات کا اندازہ ہوتا ہے وہ اتنی فیصد حتمی حقیقت ہوتی ہیں۔ اور ان تفصیلات کے ذریعہ ہم شخصیات کی گہرائی کا بخوبی اندازہ کر سکتے ہیں۔

مثلاً اگر اندازہ ہے آپ اپنا مفروضہ عدد نکال کر اپنی ذاتی خصوصیات کا مطالعہ کریں تو آپ کو اپنی خوبیاں اور خرابیوں کا اندازہ ہو جائے گا۔ اور ہر ایک کی خصوصیات گزشتہ صفحات میں دی جا چکی ہیں اس وقت آپ ہر عدد کی خصوصیات پڑھیں گے۔

نمبر کی خصوصیات | جو حضرت مسیح علیہ السلام کی زندگی میں پیدا ہوئے ہیں ان کا

نمبر ۹ ہوتا ہے۔ دو لوگ جن کا عدد ہو وہ ہر کے ابتدائی بچپن ہی سے طویل زندگی کے شکوک کا شکار رہتے ہیں۔ لیکن یہ لوگ مستقل مزاجی اور فیصلہ جوتی ہیں۔ اس کا کام کہ وہ سے زندگی کے ہر پہلو میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ یہ لوگ خود مختار ہوتے ہیں اور اپنی مرضی کے پابند ہوتے ہیں۔ ان میں چاروں درجہ آپ نے کامیابی شوق ہوتا ہے۔ جو انھیں کبھی بھی روکا نہیں کر سکتا ہے۔ یہ لوگ عاموں میں سے ہیں۔ لیکن بعض اوقات یہ معمولی دیکھنے والے کی کینہ پروری میں بھی مبتلا ہو جاتے ہیں۔ یہ ان کی دوستی اور کئی دشمنی ان کی فطرت کا خاص جزو ہوتی ہے۔ جس کے موافق ہو جاتے ہیں اس کی طاقت میں سب کمزور ثابت ہو جاتے ہیں۔ اور اس کے مخالف ہو جاتے ہیں اس کی مخالفت میں سب کمزور ثابت ہو جاتے ہیں۔ لیکن رشتے داروں سے انھیں دفاع صیب نہیں ہوتی۔ یہ کیفیت ان کی زندگی کے مسائل اور پھر ان کی تعلیم زیادہ ہوتی ہے۔

یہ وہ لوگ ہیں جو کبھی نہیں چاہتے ہیں کہ ان کا مطالعہ بار بار بڑھتا چلا جائے۔ لیکن عموماً دوستی انھیں داس نہیں آتی اس لئے کہ ان کا مزاج اصول اور نظریاتی ہوتا ہے۔ یہ اپنے مخالف سے کبھی بدھ اور کدھر نہیں ہوتے۔ اس لئے بسا اوقات انھیں اچھے دوستوں سے ہاتھ دھوئے پڑ جاتے ہیں۔ عورتوں میں یہ لوگ خاصے مقبول ہوتے ہیں۔ وہ عورت کی خدمت میں سے برداشت نہیں ہوتی۔ تنہائی پسند ہوتے ہیں۔ لیکن مختلف مصروفیات میں مگرمے رہنا ان کی عیوب ہے۔ یہ لوگ بار بار پلنے کے باوجود ہمت نہیں ہارتے اور پھر نئے مقابلے کے لئے اٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔

ان لوگوں میں گفتگو کی صلاحیت حد سے زیادہ ہوتی ہے۔ یہ بے شمار

تو کلمات و غیرہ

● اگر آپ کا عدد (۳۱) ہے تو آپ اکیلے کام کرنے کے بدلے دوسروں کے ساتھ مل کر کام کرنے کے قابل ہوں گے۔ آپ کے مزاج میں سیارہ زہری ہوگی۔ لذت پسندی کا شغ آپ دوسرے والے ہوں گے، صبح چوٹی اور پکڑی اور تعادلات آپ کی فطرت میں شامل ہو گا۔ واضح منصوبے کے بغیر قدم اٹھانا آپ کے بس سے باہر ہو گا۔

سیاست، تقاضا، مبلغ، بونی،

سودے بازی، جھڑو، مشکل

آپ کی اہم خصوصیات

احیاء و غیرہ

● اگر آپ کا عدد (۳۲) ہے تو آپ میں فنی صلاحیتیں کافی مقدار میں ہوں گی۔ ہر معاملہ میں مہارت، تاثر حاصل کرنے کا جذبہ آپ میں پھیل جائیگا۔ آپ میں محدود وقت، ایک ہی جذبہ، محوِ مزاج، چٹا ہو گا کہ کسی طرح اپنی شخصیت کو اٹھاد اور نکال دیا جائے۔ فزہورانی اور عقیدہ آپ کی محنت میں شامل ہو گا۔ آپ کو بڑے کاموں پر ہو گا۔ دوسروں کو متاثر کرنے کی صلاحیت آپ میں خوب ہوگی۔ آپ کے لئے ادب اور مصلحتی مقبول کام کرنے کے ذرائع ہیں جن سے آپ کی اہم خصوصیات، کشش، مہارت، شخصیت و جاہت، ادبی خوبیاں وغیرہ۔

● اگر آپ کا عدد (۳۳) ہے تو پھر آپ محنت سے کبھی گھبراتے ہیں کہ جو بوتا ہے وہی کاٹنا بھی ہے جو دوڑنا ہے وہی پانا بھی ہے۔ بے شک کامیابی کے ذریعے تک پہنچنے کے لئے آپ کو محنت کرنا پڑے گی۔ اور آپ خود تجربہ کر چکے ہیں جب بھی آپ نے کسی بارے میں کوشش کی ہے اور

ہر ذریعہ جاری کر کے ہے تو شکستِ مثبت سامنے آئے ہیں اور گھر پر مقیم رہ کر کام کیا ہے۔ تو پھر محنت اور کوشش سے ہی جہاں غلط ہو گا وہ بہت ہی حقیقت پسند آدمی ہیں اور مل سے آپ کا خاص رشتہ ہے۔ آپ زندگی میں ہاتھ باندھ کر بیٹھنے کے خائف نہیں۔ اور نہ ہی خیالی پلاؤ کا آپ کی عادت ہے۔ آپ بزنس میں مقیم کے آدمی ہیں اور آپ کا مزاج عقلی ہے۔

حقائق پسندی، عقلی پسندی،

فنی مہارت، ثابت قدمی، غیر

آپ کی اہم خصوصیات

● اگر آپ کا عدد (۳۴) ہے تو آپ وقت کے ساتھ چلنے والے انسان ہوں گے۔ غلط مزاجی آپ کا جوہر ہے۔ آپ کی زندگی ان کے چرچاؤ کا نمونہ ہوگی۔ فی بعض صورت حال سے آپ ہمیشہ دوچار رہیں گے۔ نہ جانے کس وقت کیا ہو جائے۔ ہر وقت تیار رہئے۔ آپ میں حد سے زیادہ نوعِ بشر پسندی ہے۔ رومے کے لیے قراری آپ کو چین سے نہیں بیٹھنے دے گی نیز سفر سے آپ کو حاض و غیور ہوگی۔

عصبی تناؤ، بے فکری،

کم کاروبار و اختراع، بڑے

آپ کی اہم خصوصیات

بڑی دھیرہ

● اگر آپ کے نام کا عدد (۳۵) ہے تو آپ کو اپنے گھر سے محبت ہوگی، اور دل میں کامیاب انداز و زندگی گزارنے کی زبردست خواہش ہوگی، گھر پر وقت دیا جائے۔ انہماک آپ کو خوشی پسند کر دیں گے۔ دوستوں کی غلطی عادات آپ کا محبوب مظلوم ہے۔ ————— شیخ ڈاکٹر اور نقیص آپ کو عزیز ہوں گی۔ آپ میں عزت نفس موجود ہوگی۔ آپ جلد ہی اپنے قاصد پیدا

کر رہے ہوں گے۔ سفر آپ کی صحت کے لئے مفید ثابت ہو گا۔

ناز غفران کی حالت میں تفریق کا شوق، محبت، اور وسوسہ اور

آپ کی اہم خصوصیات

بہت دھرمی و دھنیرہ

● اگر آپ کا عدد ۵ ہے تو آپ غلویت پسند ہوں گے۔ منفی خصوصیات آپ میں زیادہ ہوں گی۔ آپ فلسفیانہ اور تحقیقی رجحان کے آدمی ہیں اس کے باوجود آپ میں سیاسی رجحان بھی ہوگی۔ آپ کی شخصیت اس قدر فزیز ہوگی۔ آپ جلدی سے کسی کے ساتھ گفتگو کرنے کا قائل نہیں ہوں گے۔ آپ کو کڑا اسلحہ علوم سے گہرا لگاؤ ہو گا۔ سفر میں آپ کا دل لگتا ہو گا۔

سیاست، فائنویشن اور سنجیدگی، منفی کام کرنے

آپ کی اہم خصوصیات

کے جذبات و دھنیرہ۔

● اگر آپ کے نام کا عدد ۸ ہے تو آپ بڑے خصوصیات پر عمل کرنے والے ہوں گے۔ وہ بڑے پے اور مال دوز سے متعلق خصوصیات پر اثر انداز ہو گا۔ آپ دنیا کے یہاں رہنے کا چھوٹی چھوٹی جگہوں کو چھوڑ کر اونچے مقامات پہنچنے پر توجہ آپ کا نظریہ سربل ہو گا۔ آپ جلد ہی دربار دولت مندوں کے جوہر سے ملا پائیں ہوں گے۔ جب تک معاشی طور پر آپ بے فکر نہ ہو جائیں۔ آپ کو سکون نہیں مل سکتا۔ آپ کی زندگی میں کئی بھی وقت کوئی انقلاب آسکتا ہے جو آپ کو اٹھا بھی سکا ہے۔ اور گروہ میں سکتا ہے۔

عزت، منصب، اثر، ناکارہت اور اقتدار پر حق کا دربار اور

آپ کی اہم خصوصیات

سفاکی اور بوجھ و دھنیرہ۔

● اگر آپ کا عدد ۹ ہے تو آپ شہرت کے متقی ہوں گے۔ دنیا کی زندگی آپ کو اس میں آسکتی، خواہ خطابت پر محسوس اختلاف ہو۔ بلاشبہ باور میں ہو یا اداکاری ہو انسان میں کسی ایک میدان میں آپ کو اٹھنا ہے۔ دراصل دولت سے زیادہ آپ کو شہرت پسند ہے۔ شہرت کے بغیر دولت آپ کے لئے بے سمتی چیز ہوگی۔ منصب، ناک کی طرف بے رغبت رکھتی ہیں لیکن آپ کے لئے کسی کی صورت کو اپنی طرف راغب کر دینا بہت آسان ہو گا۔

مالگہ کی شہرت، فکارتانہ جو ہر ملازمت، منفی رنگ

آپ کی اہم خصوصیات

پہلے درجہ دست کشش و دھنیرہ۔

ایک سے نو تک نمبروں کی مختصر صفات و خصوصیات

① نمبر کے نام کی صفات یہ لوگ باہمی اور باہمی میں جڑتے ہیں ان میں غریبوں کے ساتھ ہولناکیاں بھی ہوتی ہیں۔ یہ لوگ اپنی قوم اور خاندان میں سب سے الگ ہوتے ہیں۔ مشائخ، نوں، اوقاف، عجیب، ثوابان، ثور، جسٹس، خدیج، زبیرہ، مذہبہ۔ اور اردن و دھنیرہ۔

② یہ لوگ باہمی قربت، نیک، صلہ جو اور عاقبت میں اعلیٰ مرتبہ والے ہوتے ہیں۔ دنیا کا علم، عقیدے سکون لیے نہیں دیتا۔ مثلاً اعلیٰ مرتبہ علم والے

صبر، صبر زیادہ بہت کافی جعفر وغیرہ

(۲) اس میں مالک سے کی جھگڑائی اور اپنی بات منوانے کی صلاحیت ہوئی ہے۔ اس نمبر کے افراد کے سامنے لوگ سر تسلیم خم کر دیتے ہیں مثلاً جو عساکر

اعظم، آغا، جو زید چوہدری، خان، غوث وغیرہ

(۳) یہ نمبر بظاہر بیشہ لوگوں کا نمبر ہے۔ یہ لوگ کبھی بھانپنا نہیں اور دوسروں

کی خاطر رکھ بیٹھنے والے ہوتے ہیں۔ مثلاً دو گنا، ڈاکٹر، زمین، غرض، خزانہ،

بھائیوں، بیٹوں، شہید، غرض مثلاً وغیرہ

(۴) یہ لوگ ہر چیز میں میاں دہی اختیار کرتے ہیں، زمین ہوتے ہیں۔

یونے کی صلاحیت رکھتے ہیں، حاضر جواب ہوتے ہیں، بشقا، اعلیٰ اور بیٹ

بہادر، بہرام، خان، شہزادہ وغیرہ

(۵) شہزادے، افراد ذہین، دولت مند اور بے شمار خوجوں کا مالک ہو کر

بھی بے قرار اور مضطرب رہتے ہیں۔ ان کی زندگی میں سکون کا وقت ان

کو تاہم جیسے اوسط، اناس، سلطان، قمر زہد، کارون وغیرہ

(۶) یہ نمبر دیگر قروں میں کامیابی اور کامرانی کا نمبر تصور کیا گیا ہے اور اسے

مسلمانوں نے بھی باہر قرار دیا ہے چنانچہ جنگ جند میں جن صحابہ نے فتح حاصل

کی ان کی تعداد ۱۰۰۰۰ تھی جس کا عدد بے انتہا ہے۔ یہ کامیاب لوگوں کا نمبر ہے

مثلاً ابوالفتح، ابوالکبر، بابر، غرض، اگر ستم بہرام وغیرہ۔

(۷) گرم مزاجی حد سے زیادہ اور نرمی کی بے انتہا پیمائش اور

بہاگ صمیمیت لازماً ان نمبر کے نمبر منطقی فکر رکھتا ہے۔ اس نمبر کے افراد کسی

بھی وقت اپنی صمیمیت سے دوچار ہو سکتے ہیں۔ مثلاً اسحاق، اقبال، ولین اور

اورنگ زیب، سکندر، قائم، قیس، مولیٰ، عینی، عیاد، مومن وغیرہ۔

(۹) یہ نمبر ان کا بھی نمبر ہے۔ اس نمبر کے حامل افراد باہم بھی بھانپنا نہیں اور باہم خوجوں میں مقبول، تسلیم شدہ، مسلم، آدم، بلال، سمندر، شمشیر، قریح، ملک، انجن، غرض، قریح، کریم، مومل، ملک وغیرہ۔

علم الاعکاد

علم الاعکاد کی اب تک تمام کتابیں اس علم غرض اور عدد پر بحث متعلق نہیں جو نام سے برآ کر کیا جاتا ہے۔ اب ہم آئندہ ان اعداد کے متعلق تفصیلات پیش کریں گے جو کتابت پر عدد سے تعلق رکھتے ہیں۔

روز پیدائش اور تارخ پیدائش انسان کی تمام زندگی پر اثر انداز ہوتے

ہیں۔ ہر کوئی ہے کہ وہ گھر کی اور وہ صحت کو میں انسان پیدا ہوتا ہے وہ

یہ انسان کی زندگی پر باذن اثر پیدائش پھیلتی ہے۔ اور یہ بات عقائد اسلام

سے ثابت ہے کہ مہلک اور غیر مہلک گھڑیاں اثر خدائی کی ہیں یہ اگر وہی

روز میں طرح سید خیریں کا خالق ہے اس کی طرف سے خوش چیسینوں کا بھی خلق

ہے بلکہ اور بڑا تر قودہ خالق بھی ہے اور خالق شریں اور اس کے سوا

کسی بھی لائق کسی چیز کا اس کے سامنے کوئی دوسرا خالق نہیں ہے۔ اور یہی

ذات کوئی ذات کچھ پیدا کرنے کی قدرت حاصل ہے۔ لہذا میں یہ یقین رکھنا

چاہئے کہ اپنی بڑی ساتوں کے اثرات اس دنیا میں باذن اللہ انسان کی زندگی

پر لا محالہ پڑتے ہیں۔

مسلمانوں میں دوسری خرابیوں کے ساتھ ساتھ ایک خرابی ہے جو پیدائش

ہے کہ وہ اپنے بچوں کی صحیح تربیت پر اپنی رائے نہیں کرتے۔ ترجیحاً آخر عمل کر لیں

اور اس کی اولادوں کو بہت سی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔
 بچے کی پیدائش کے وقت ان باتوں کا نوٹ کر لینا ضروری ہے۔
 ہر ایک تاریخ پیدائش ہمسویا بھی اور قریبی بھی۔ جن دن سہولت مقام
 اکثر مسلمان بچوں کا مائل ہوتا ہے کہ حافظہ اسکول کے وقت اُن کے
 پیدائشی سال نہایت قریبی ہوتے ہیں اس لئے کہ انھیں اپنی تلامذہ پیدائش صحیح
 طور پر معلوم ہی نہیں ہوتی۔ اہم تمام تاریخوں سے گزارش کوں گے کہ وہ اپنے
 بچوں کی تدریس پیدائش وغیرہ ضرور نوٹ لیں۔
 حق میں جواز اسے دنیا میں جو بھی افترا پیدا کئے ہیں ان کے تدارک
 اور بچاؤ کے طریقے بھی چکے ہیں۔ مدار ان سے نجات پانے کی صورتیں بھی
 پیدا کی ہیں۔ لیکن کسی بھی مرض سے بچ سکا جائے اس وقت ممکن ہے جب مرض
 کی صحیح طور پر تشخیص ہو جائے۔ انکل سے کہئے ہوئے علاج دھرم پر مبنی کو
 جڑواتے ہیں بلکہ مرض کے لئے فطرت پیدا کر دیتے ہیں۔
 انسان کی زندگی پر ہم تو مدار علم اعداء کے لحاظ سے جوئے سے اثرات
 پڑتے ہیں۔ ان سے نجات حاصل کرنے کی اطلاع اسی وقت کاہر کو مل سکتی ہے جب
 انسان کو صحیح طور سے اپنی تاریخ پیدائش یاد ہو۔ تاریخ پیدائش اگر بلائے ہو تو
 حالات کی گھٹیاں بذریعہ نجوم سلجھانا قریباً ناممکن ہوتا ہے۔ تاریخ پیدائش
 اگر یاد ہو تو یہ اعلازہ ہو جاتا ہے کہ انسان کی پیدائش کے وقت کون سے
 ستارے کی طرف ان تھی۔ اور ستارے کس طرف کا سفر کر رہا تھا۔ اگر علم نجوم اور
 طرہ مبارک کے حساب سے یہ معلوم ہو کہ پیدائش کی گھڑی مبارک گھڑی نہیں
 تھی تو پھر اس کے برے اثرات کو دفع کرنے کے لئے مناسب دھرم اور فطرت
 طریقے کے لئے چاہئے ہیں۔ مدار یہ اعلازہ بھی کیا جاسکتا ہے کہ کن نام کی ستاروں

اس انسان کی گھر پریشانی ختم ہو سکتی ہیں۔
 بعض ارباب علم و دانش نے فرماتے نظر آئے ہیں کہ نجوم اور اعداء کے فطرت
 جو معلومات حاصل کی جاتی ہیں۔ وہ بھی ہوتی ہیں۔ قطعی نہیں۔ اہل علم کا بھی اور
 ارباب عقل و دانش کا۔ فرمایا غلط نہیں ہے۔ لیکن یہ بات بھی غلط نہیں ہے
 کہ طرہ حق کے علاوہ ہر علم غلطی ہی ہوتا ہے۔ اور اس میں خطا کا احتمال ضرور ہوتا ہے
 حکیم بھی دیکھ کر ہیٹ کے اندر کے قواعد و اصول بیان کرتا ہے اس میں بھی
 غلطی کا امکان ہے۔ کہ کوئی شخص نہیں دیکھ کر علم غلطی ہی ہے۔ بلکہ اکثر اوقات
 کے ذریعہ انسانی دماغ کی جو چیزیں نکلتی ہیں۔ اور اسے دوسرے علم یا انسانی کی
 طرح قطعیت کا درجہ حاصل نہیں ہے۔ محدث ہے کہ دیکھو اور دیکھو چاہے
 واضح طریقہ میں بھی ہو اور واضح انداز ممکن ہے اس لئے کہ دیکھو اور دیکھو یہ نہیں
 ہوتے بلکہ دیکھو اور دیکھو پائیس بھی ہوتے ہیں۔
 حاصل گفتگو یہ ہے کہ نجوم اور اعداء کے ذریعہ جو معلومات مشورہ
 ہوتی ہیں ان میں بھی خطا کا احتمال جتنی ہے۔ لیکن اس کی سمت سے ہرگز گمراہ
 کسی خود نہ لگے۔ بھروسہ کرنا نہ خلاف شرع ہے۔ نہ خلاف عقیدہ۔
 دوا کھانے والا صاحب ایمان قطعی دوا پر نہیں غامی دوا پر بھروسہ
 کرتا ہے۔ لیکن اسباب کی آمد دنیا میں اکثر کی رضا کی خاطر ایک سبب کا اختیار
 کرتا ہے اور نیچے کا ذرہ دار خالق کائنات کو ہی جھٹکتا ہے۔ اسی طرح مبارک
 غیر مبارک ساعتر لے سے جو تاج پیدا ہوتے ہیں ان پر ہی ذات کوئی بھروسہ
 نہیں کرتا۔ بلکہ بھروسہ تو اصلہ خالق کائنات کی ہی ہوتا ہے۔ لیکن علم غلطی
 کی سنگ ان باتوں کی حقیقت تسلیم کی جاتی ہے۔ اور اسباب کی حد تک

۱۳۶
 مسلمان کا دل
 آپ کا ایک مقام ہو گا کہ آپ کو حق تعالیٰ نے دینوں کو کھانا کھانے کے
 اور تحقیق کی مدد کے ذریعہ سمجھ کر دے دیں گے۔ آپ جیسے کلمہ کی اور
 اسے خیر کرنے کی ہر ہر صلاحیت موقد ہو گی۔ آپ فطر ثانیہ کی ہیں۔ اور
 پانچواں تک کو بھی گوارہ نہیں ہوتی ہوں گی۔ آپ بلا مشابہ ایک سمجھ کر سمجھتے
 کے ایک ہیں۔ آپ اپنے خیالات کا اندازہ کر کے بلا مشابہ دوسروں کو سمجھتے ہی
 آسانی کے ساتھ اپنا ہم خیال بنا سکتے ہیں۔ مذاکر اور پرگندہ حالات میں صبر
 ضبط کی اعلیٰ مثال پیش کرنے پر قادر ہیں۔ اگر بلا اتفاق آپ کی پرورش کی
 تدریس کسی بھی انگریزی ماہر کی حکم دیتی ہے۔ ۱۹۶۸ء کو آپ کی مسلمانیتیں
 اور دیگر زیادہ تعمیری ہوتی ہوں گی۔ لوگ آپ کو محبوب کہیں گے اور آپ کو
 مختلف انداز میں لوگوں کی چاہت پر فخر نصیب رہے گی۔ لیکن تجربات یہ بھی
 ثابت کرتے ہیں کہ کمین و گروں کا سفر خود ایک بوسے انھیں خوشی و خوشیوں
 سے ٹھیک نہیں اور مصداق اٹھانے پر تے ہیں اور خبروں کی جھڑپوں اور غلطیوں
 سے ان کھلاسن زندگی کبھی خالی نہیں ہو جاتا۔ اگر آپ کا سفر خود ایک ہے
 تو اتوار کا دن آپ کے لئے اہم دن ہے۔ اس دن آپ جو بھی کرنا چاہیں کر
 گزریں۔ اللہ اللہ آپ کو کامیابی نصیب ہو گی، اور انتشار اللہ آپ بہر اعتبار
 فائدے میں رہیں گے۔
 یہی کاروان آپ کے لئے انھیں پیدا کر سکتا ہے۔ اسی دن آپ کا کسی بھی
 رشتہ دار سے معمولی قدر کا جھگڑا ممکن ہے۔ آپ معمولی باتوں پر کان نہ دھریں۔
 اور نہ ہی آپ رشتے داروں کی شکایات سے شاشر ہوں۔ آپ اپنے کاموں
 میں مصروف رہیں۔ اور انہوں کی ریشہ دوانیوں سے دامن بچائے ہوئے
 اپنے مشاغل کو جاری رکھیں۔

۱۳۷
 مسلمان کا دل
 شغل کا دن آپ کے لئے اگرچہ اہم ہے۔ لیکن اس دن کوئی اہم کام
 کرنے سے پہلے اپنے احباب سے مشورہ ضرور کریں۔ حضور آپ کو فائدہ
 پہنچائے گا۔ حضور کے احباب بہ ہرگز نہیں ہے کہ آپ دوسروں کی رائے
 پر چلنے پر مجبور رہیں۔ حضور کے احباب یہ ہے کہ انہیں خبروں کی طرف کسی
 نظر نہیں ہے۔ اُن پر آپ کی فکر پڑ جائے اور مصداق کے اچھے گئے باطن
 اور عقل نہ رہیں۔ حضوروں کے بعد آپ کو اثر کے بعد سے پر کسی بھی ایک
 جانب کو اختیار کرنے کا پورا حق حاصل ہے۔
 بدھ کے دن آپ ساری زندگی میں اپنے کاروبار کو بھی لٹوا دیں۔ مگر
 سوچیں کہ قدم اٹھائیں۔ لوگوں کو اعتماد میں لیں۔ ان سے توبہ اور غلطی کا
 معاملہ کریں۔ اور ان سے ایک دم کوئی فائدہ اٹھانے کی کوشش نہ کریں
 آہستہ آہستہ ان سے فائدہ حاصل کریں۔
 جمعرات کا دن آپ کے لئے ایک عجیب غریب دن ہے۔ اس دن
 آپ کوئی بڑی بات فیصلہ کریں گے تو سراسر نقصان میں رہیں گے۔ اس لئے
 بہتر ہے کہ جو بھی آپ اس دن کرنا ہو پورے بوجھ و احساس کے ساتھ اور کامل
 منصوبہ بندی کے ساتھ اس کی ضرورت کو سمجھیں۔
 جمعہ کا دن آپ کے لئے خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔ اگر اس دن بچنے
 آپ کے ذہن میں کوئی منصوبہ ہو تو اسے فوراً کر گزریں۔ اور اس میں ایکے ان
 کا بھی تاخیر نہ کریں۔ اس دن آپ کو بھی قدم اٹھائیں گے۔ انتشار اللہ
 وہ کامیابی کی منزل کی طرف آپ کو لے جائے گا۔
 چھٹے کاروان اگرچہ آپ کے لئے مبارک دن نہیں ہے۔ لیکن اگر آپ
 اس دن دوسروں کو اعتماد میں لے کر کوئی کام کریں گے تو کامیابی آپ کے

تھم چوے گی۔ اور اگر آپ نے اس دن تین تھاکوئی کام کیا اور منہ اپنی
معدیوں پر بھروسہ کر کے بیٹھ گئے تو آپ کو ناکا کی کاٹ دیکھنا پڑے گی۔
اس نے اس روز بھی کام کریں اس میں دوسرے دن کا تھا دل منہ و حاصل
کر لیں۔

اگر آپ کا عدد تار پنج پیدائش کے اعتبار سے ایک ہوتا ہے تو آپ
کی شخصیت فراتی ہے۔ آپ بہت دلپذیر انسان ہیں آپ کا
ظہور باطن یکساں ہے۔ آپ کو دنیا کی کوئی طاقت جلدی سخت نہیں کر سکتی
— آپ ہر حال میں حق کے غلام رہیں گے۔ آپ انشاء اللہ
۱۹۰۳ء، ۱۹۰۴ء اور ۱۹۰۵ء برس کی عمر میں خوب ترقی کریں گے۔ اور ۵
سال کی عمر میں بڑا عروج پا جائیں گے۔

بہ اعتبار پیدائش دو نمبر کی خصوصیت

اگر آپ پیدائشی طور پر نمبر ۲ سے متعلق رکھتے ہیں تو پھر آپ اکثر خوش مزاج
کی بنیاد میں جنم لے رہتے ہوں گے۔ خوابوں کی دنیا میں کھوئے رہیں آپ کی
فطرت میں چکا ہوگا۔ آپ پرانے طرز کے سالن کو ہرگز ہرگز پسند نہیں کرتے
ہوں گے۔ آپ حد درجہ فعالیت شعار ہوں گے۔ زندگی کے ہر معاملے میں
احتیاط آپ کی خاص ادا ہوگی۔ آپ کی الحقیقت ایک اولوالعزم انسان
ہوں گے۔

اگر آپ کی تاریخ پیدائش بالاتفاق کسی بھی انگریزی ماہ کی ۱۳۰۱۱۱۱۱۱۱۱

اور ۳۰ سالہ عمر میں سے کسی نہایت بڑی ہوگی تو آپ کی مذکورہ خصوصیتوں
میں اور بھی استحکام ہوگا۔ پہلے کے ایام آپ پر کیا اثر و ایسے گئے ان کی
تفصیل نوٹ کر لیں۔

توہم کے دن اگر اپنے کام میں ذرا بھی چٹکھارٹ کریں گے یا
مذہب اور ترقی دے کام لیں گے یا کسی بھی طرح کی شش و پنج کا
نظارہ ہو کریں گے تو یہ بات آپ کی کامیابی کو ناکامی میں بدل سکتی ہے۔ آپ
جو بھی کرنا چاہتے ہیں ان پر بھروسہ کرتے ہوئے توہم کے دن گزر گزریں۔
والت انشاء آپ کامیاب رہیں گے۔

سوموار کا دن اگر آپ کے لئے اہم ہے۔ لیکن بھی دن آپ کھینچے
انشاء اللہ انقلاب بھی لاسکتا ہے۔ اس نے اس دن کسی کے مشورے کو قبول نہ
کریں۔ ذاتی طور پر جو بات آپ کے ذہن میں ملے خود آئے اس پر عمل کریں۔
منگل کے دن کوئی بھی کام کرنے سے پہلے آپ اپنے دوستوں اور
رشتہ داروں سے ضرور مشورہ کریں۔ منگل کے دن مشورے میں ضرور رہے گی
اور اگر آپ نیز مشورے کے عدم اٹھائیں گے تو نقصان کا احتمال ہوگا۔
بدھ کے دن آپ لوگوں سے زیادہ ملاقات نہ کریں اور اگر ملاقات
کر بھی ہیں تو کسی بھی طرح کی بحث میں نہ آجئیں۔ ورنہ آپ کو نقصان اٹھانا
پڑے گا۔ اس دن کسی سے دو زبان ملاقات اپنے خاص منصوبوں کا تذکرہ نہ کریں۔
جمعرات کے دن آپ خواہاں کی دنیا میں گم رہنا پسند کریں گے۔ لیکن
ہمت آپ کو نقصان بھی پہنچا سکتی ہے۔ آپ جماعت کے دن اپنی تمام صلاحیتوں
کو بروئے کار لا کر آگے کی طرف قدم بڑھائیں انشاء اللہ کامیاب رہیں آپ کو
بھرپور کامیابی حاصل ہوگی۔

جمہور کا دل آپ کے لئے کڑکٹش بھری ہو گا۔ مختلف خیالات آپ کے ذہن میں کھلبلیاں اٹھیں گے۔ لیکن آپ ان تمام خیالات سے دامن چھڑا کر سماجی اور اخلاقی کاموں میں اور اپنی ذاتی ذمہ داریوں میں صرف کریں۔ جمہور کے دل آپ خاص طور پر غریب و حق پر توجہ دیں۔ لوگوں کی بات سنیں۔ اُن کے دکھ درد کو محسوس کریں۔ ملوثی کا ماحول اُن کی مدد کریں۔ لوگوں کی مدد کرنے سے آپ کے مسائل حل ہوں گے۔ اور آپ کے سامنے کی کڑکٹش خود بخود ختم ہو جائیگی۔

آپ کو یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ آپ کا وعدہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذاتی وعدے جیسا ہے۔ اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کے دروں کو مدد کر کے اور اپنے پرانے کے کام کو تاریکی طور پر یہ ثابت کیا ہے کہ رسول اللہ کے کام آتے ہیں۔ میری زندگی کا سوا ہے۔

سننے کے دن آپ منجھوٹے کو بڑے کاروائی بنیں۔ لیکن سننے کے دن جو قدم آپ خودوں سے اٹھائیں گے۔ وہی آپ کو منزلی تصور۔ تنگ بین بنائیں گے۔ سن لائی اس دن نقصان دہ ہوگی۔ سننے کے دن اپنے یاد دہتوں سے خشنوہ کر کے اپنی منزل کی طرف قدم اٹھائیے۔ انشاء اللہ سفر کا ستیا رہے گا۔ اگر کار کا پتہ پیدائش کے اعتبار سے آپ کا وعدہ یہ تھا ہے تو آپ محبوب ترین انسان ہیں۔ اپنے اور دیگر لوگوں میں آپ بے بہا مقبول ہوں گے۔ آپ کی فطرت میں اصحابی رنگہ لاری ہو گا اور لوگوں کے کام آئے تو آپ بہادرت سمجھے جائیں گے۔ انشاء اللہ آپ اپنی عمر کے ۳۰، ۳۵، ۴۰، ۴۵، ۵۰ سال میں کامیابی سے بھنگدہ ہوں گے۔ اور اگر آپ زندہ رہے تو وہ ۵۵ سال آپ کیلئے انتہائی ہو گا۔ اور ۶۰ سال آپ کیلئے انشاء اللہ تاریکی بنے گا۔

بہ اعتبار پیدائش ۳ نمبر کی خصوصیات

۳ عدد کی خصوصیات | اگر پیدائش پر آپ کا عدد ۳ ہے تو آپ کے اندر نہ صرف خیر خصوصیات ہوں گی۔

آپ اپنی خصوصیات کو نمایاں کرنے کی فکر میں رہتے ہوں گے۔ اور اپنی بات کو سنوانے کیلئے لڑی لڑی کا وعدہ لگا دیتے ہوں گے۔ اپنی اس غلی کی وجہ سے بہت سے لوگ آپ کے دشمن بن جاتے ہوں گے۔

آپ کی بہت خوبیاں ہیں۔ خوش مزاجی، سوانت، دلری، جرات اور جوشیلہ پن اور عقلی خصوصیات ہیں۔ ہوں گی۔ چڑچڑاہٹ، لاپرواہی، جذباتیت پریشانی خیالی۔

بہت جلدی کہی برا حکم کر لینا اور بہت جلدی کسی سے ملنا۔ یہ وہاں بھی آپ کی علامت ہوگی۔ اور یہ علامت آپ کو نقصان کی بجائے اپنی بڑی اور آپ کی شخصیت کو بالکل بھی کرتی ہوگی۔

آپ کی دوستی ہر شعبے کے متعلق لوگوں سے ہوگی اور لوگوں کے دکھ سکھ میں خریک ہو کر آپ اپنے اندر احمیت محسوس کرتے ہوں گے۔

بالا اتفاق اگر آپ کی پیدائش ۱۲، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱

دیکھ کر روز آپ اپنے دوستوں کی مدد کے لئے اور انھیں اچھوڑنے سے انکار کر دیکھ کر یہ طرح کی خوشی محسوس کریں گے۔ پھر یہی کے دن دوستوں سے آپ کو کسی بھی طرح کا تعلق حاصل ہونا ممکن ہے۔

منگل کا دن آپ کے لئے خصوصاً دن ہے۔ آپ چونکہ مضطرب مزاج ہیں اور آپ کی طبیعت میں ایک طرح کی بھل اور گھبراہٹ سی دکھائی دے گی۔ اپنے دوستوں سے منگل کے دن اپنے کاروباری مسائل کی تباہی و تباہی خیال کریں۔ یقین کریں کہ اگر آپ دوستوں سے اپنی طبیعت کے خوش فہم منگل کے دن بات چیت کو ترجیح دیں گے تو نئی نئی راہیں خود دیا کے بعد کھلیں گی اور اختلافات و دشمنیاں ہوں گے آپ کے مخصوص مزاج کی وجہ سے منگل کا دن آپ کے لئے اہمیت کا حامل ہے اور خصوصاً طور پر کاروباری مسائل میں منگل کے دن آپ تباہی و تباہی خیال کر کے کسی بھی سمت میں قدم اٹھا سکتے ہیں۔

بدھ کا دن آپ کے لئے افسردہ کی اور کھٹکشی کا دن ہے۔ لیکن باوجودی کہ آپ اس دن بھی اپنے کاموں میں لگے رہیں۔ البتہ بہتر ہے کہ آپ اس دن کسی نئے کام میں اتھ نہ ڈالیں۔

جمعرات کے دن آپ کسی نئے کام کی شروعات کا عمل شروع کرنے کیساتھ کریں۔ پھر یہی طرح دیکھ لیں کہ آپ جو راستہ اختیار کرنے جا رہے ہیں وہ آپ کے لئے سودمند ہے یا نہیں۔ ایسا نہ ہو کہ آپ بڑے فائدے کے لئے چکر میں آجیں بڑے فائدے سے دوچار ہو جائیں اور آپ کو جو چھوٹا فائدہ حاصل ہو جائے۔ آپ اس سے بھی محروم ہو جائیں۔

جمعہ کے دن آپ اپنا کام جیسے جیسے اور دوسری کے ساتھ کریں۔ جمعہ کے دن آپ اپنے دوستوں اور دیگر شراؤں میں خوب مذاکرات

چکیتے ہیں۔ جمعہ کا دن آپ کے لئے وجہ شہرت بن سکتا ہے۔ آپ کسی میں نام شہرت اور مقبولیت ملے گی تو وہ دن جمعہ کا دن ہو گا۔

ہفتہ کا دن آپ کے لئے معمولی دن ہے۔ اور اس دن کسی مخصوص پر عمل کرنے کا ارادہ نہ کریں۔ لیکن جو تو مکمل آرام کریں یا اگر آرام منقطع ہوتا ہو تو محدود فیات میں لگے۔ زمین اور پختے کے دن بھول کر بھی کسی نئے کام کی ہمت نہ کریں۔ کسی مکان کا سنگ بنیاد نہ رکھوائیں نہ ہی کسی مکان پر خرچہ کیا انتشار کریں۔

یوں تو اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہیں۔ اور دنیا میں جو کچھ ہوتا ہے اسی ہی کی مرضی سے ہوتا ہے۔ لیکن اسباب کی اس دنیا میں اگر دوسری چیزوں کی طرح ہم دنوں اور تہذیبوں کو بھی غور و کھیں تو کاتی فائدہ اٹھا سکتے ہیں اور انسانی نقصانات سے خود کو بچا سکتے ہیں۔

اگر ہر نئی طرح پر آپ کا عدد ۳ بنتا ہے تو آپ میں اپنے اقوال کو جاننے کی صلاحیت موجود ہو گی۔ دم میں قول دم میں ناشکی صفت کے باوجود آپ کا حلقہ احباب وسیع ہو گا اور آپ لوگوں کو متاثر کرنے میں کامیاب ہوں گے۔

زندگی کا ۳۹ دن ۴۸۱ دن اور ۵۰ دن سال آپ کے لئے خاص طور پر اہم ہو گا۔



بہ اعتبار تارتخ پیدائش ۴ عد کی خصوصیات

۴ عد کی خصوصیات یہ ہیں کہ پیدائش کا سفر وعدہ اگر ہے اور اگر آپ اپنے ہوتو اور اگر کو پیدا ہوئے ہیں تو اپنے لئے کھانے پینے کی چیزیں اور تارتخ میں سے ہوں گی۔

آپ اپنی فطرت کے اعتبار سے اچھے اور اچھے میں سفر دیوں گے لیکن بات بات پر بحث کرنا اور سامنے والے کو کٹا کر کرنے کے لئے من ترانیوں کا سہارا لینا آپ کے دماغ کا خاص حصہ ہو گا کہ آپ کے صاحب میں جو بھی قانون نافذ ہو گا آپ اس سے الگ تھلک دنیا بنانے کی فکر میں رہتے ہوں گے اور کسی بھی وقت کسی بھی قانون سے اسطرح بغاوت کر دینا آپ کیلئے آسان ہو گا۔ آپ اچھے کھانے اور اچھے پینے کے شوقین ہوں گے۔ دوست زمانے کی تمنا کرتے ہوں گے۔ لیکن دوستوں سے دفاع نصیب نہیں ہوتی ہوگی۔ ایسے لوگوں کی ازواج و بچے زندگی بالعموم دکھوں سے بھری ہوتی ہے۔ یہاں نوازی اور لوگوں کی مدد آپ کا شیوہ ہو گا۔ آپ اپنی پسندی آپ کی فطرت کا جزو ہو گا۔ آپ بہت جلد ریاضت و زری بات کا اثر قبول کر لیتے ہوں گے۔ کئی غیباں خوبیاں ہونے کے باوجود آپ راجہ اعتدال سے اکثر جنگ جاتے ہوں گے۔

اگر آپ کا سفر وعدہ تارتخ پیدائش کے اعتبار سے ہوتا ہے تو قوتور کے دن آپ کسی سے اپنے کی کوشش نہ کریں بلکہ اپنی کاروباری سوج میں غرق رہیں اور اگر آپ کا کوئی کاروباری پیشہ نہ ہو تو اکثر وقت اس کے ساتھ گزارنے کی کوشش کریں۔

پیر کے دن آپ لامبھی کاموں سے بطور خاص بچیں۔ وقت کو ضائع کرنے سے احتراز کریں۔ اس دن تمام کاموں کو پوری توجہ اور ہم آہنگی کے ساتھ انجام دیں۔ انشاء اللہ آپ کو فائدہ پہنچے گا۔ آپ کی طبیعت پر سکون رہے گی۔ منگل کے دن آپ کے اقدامات کا نتیجہ انشاء اللہ شاندار نکلتے گا۔ آپ قصہ میں کامیاب ہوں گے۔ اسی لئے منگل کے دن اقدامات کرنے سے گریز نہ کریں اور تساہل سے ہرگز ہرگز کام نہ لیں۔ اپنی توجہ اپنے کام پر لگائے رکھیں۔ آپ کی توجہ آپ کی ترقی میں چار چاند لگا دے گی۔

بدھ کا دن بھی آپ کو کاروباری خشوعیت میں گزارنا چاہئے۔ یقین رکھیں اس دن کی خشوعیت آپ کے لئے فائدہ کا باعث بنے گی۔ اگر بدھ کے دن آپ کسی نئے اقدام کا ارادہ کریں اور یقین کے ساتھ قدم اٹھائیں تو مشکلات کے پہاڑ بھی آپ کے راستے کی کاروائی نہیں بن سکیں گے۔ اور عاصی بھی آپ کو خود رستہ دینے پر مجبور ہوں گے۔

جمعرات کا دن آپ کے لئے ذہنی اور روحانی خوشی کا ایسا نیکر آئے گا۔ جس میدان میں آپ کام کر رہے ہیں اس میں آپ ریتی رتی راہیں منکشف ہوگی۔ جمعرات کے دن آپ کچھ تفریح بھی کر سکتے ہیں۔ اور اگر اس دن آپ کلارک یا سفر کا آغاز کریں تو ذہنی سکون کے ساتھ ساتھ آپ کو ترقی کا کوئی چانس بھی بفضل رب العالمین نصیب ہو سکتا ہے۔

جمعہ کا دن آپ کو فکر اور دایوس کن فلم میں بھی مبتلا کر سکتا ہے۔ لیکن آپ ہر فکر اور سوچ کو اپنے ذہن دل سے نکال دیں۔ اور اللہ پر بھروسہ رکھتے ہوئے وقتی دکھوں کو نظر انداز کر کے مستقبل کیلئے جدوجہد کو جاری رکھیں۔ اس دن اگر آپ انصاف و ملی اشرافیت پر زور و دشمنیت کا باہم رکھیں تو آپ کے

آئے والے مصائب ٹل سکتے ہیں یا آپ میں ان کو برداشت کرنے کی قوت پیدا ہو سکتی ہے۔

بچنے کا دن آپ کی زندگی میں ایک نیا موڑ لا سکتا ہے۔ مگر آپ کے ہفتے کا دن آپ کو بھڑکنے والے دلوں کو ملے گا۔ اس کو ملے گا۔ دل میں کوئی نیا منصوبہ جنم لے رہا ہو تو بچنے کے دن اس کو ملے گا۔ لیکن پوری لذت داری کے ساتھ غیظ و نفرت پر قدم اٹھائیں۔ اگر آپ زندگی کو غلام نہیں دیکھیں گے تو دوسرے لوگ آپ کا اسکیم لے آئیں گے۔ اور آپ کی محنت بیکار جائے گی۔ یا پھر آپ کو خاطر خواہ فائدہ نہیں پہنچے گا۔

اگر آپ کا سفر دھندلا رہا ہے تو آپ کے اعتبار سے ۳ ہفتے کے طور پر کے ساتھی اور اصلاحی کاموں میں آپ کو دلچسپی ہوگی۔ اور اپنی فطری غلامیوں پر ضرور اکثر غور کرنے کے بعد آپ کو فلاحی کامیابی زندگی کے ہر قدم پر ملے گی۔ انشاء اللہ آپ اپنی عمر کے ۴۰ و ۵۰ دے سالوں میں خوب ترقی کریں گے اور اگر زندگی بالی رہے تو ۵۰ دے اور ۶۰ دے سالوں میں ترقی کے پورے عروج پر ہوں گے۔

باعتبار تاریخ پیدائش پانچ عدد کی خصوصیات

اگر آپ کی تاریخ پیدائش کا سفر عدد ۵ ہے
۵ عدد کی خصوصیات اور آپ پر یا بعد کو پیدا ہونے میں تو آپ کے
 قدر و قدر ذیل خصوصیات ہوں گی۔

آپ فطرتاً ذہین ہوں گے۔ پیسہ کمانے کے لئے آپ کے ذہن میں نئے نئے فیاضات ابھرتے ہوں گے۔ لیکن آپ کی طبیعت کبھی یکساں نہیں رہ سکتی۔ اس

میں انگریز چڑھاؤ کو تار ہے گا۔ آپ میں ایک خرابی ہوگی کہ آپ میں ملانی کرنے کے عادی ہوں گے۔ اور یہ کہ ملانی آپ کو کبھی بہت سی زیادہ نقصان بھی پہنچائی ہوگی۔ مگر آپ کا عہد ہے تو آپ ہر فن میں ہوں گے۔ اور ہر قسم کے لوگوں میں اپنا اثر پیدا کر سکیں گے۔ آپ میں جہاں اور خوبیاں ہوں گی وہاں دل لگا کر کام کرنے کی خوبی بھی ہوگی۔ آپ کو ملانی کے باوجود اپنی قدر و قدر کو غریب ادا کرتے ہوں گے اور آپ کے اندر بحث کرنے کی طاقت بھی ہوگی جس کی وجہ سے کبھی بھی آپ رسوا بھی ہو جاتے ہوں گے اور اچھے دوست کھو بیٹھتے ہوں گے۔

اگر آپ کی تاریخ پیدائش کا عدد ۵ بنتا ہے تو تو آپ کے دن آپ پر تنوع و کوششیں ہوں۔ اس دن اپنے ذہن کو بڑے سکون رکھیں کسی بھی قسم کی پریشانی کو اکثر انداز نہ ہونے دیں۔ اس دن آپ بھی بچے اور کم زندہ رہیں۔ اگر کسی فکر سے بھی دوچار ہوں۔ تب بھی یہ دن ہنس کر گزارنے کی کوشش کریں۔

پھر کے دن آپ کو بہت زیادہ محنت اور جدوجہد کرنا پڑے گا۔ آپ کو فلاحی کاموں کے ساتھ کام کرنا فیصلہ محتاج سمجھ کر کریں اور فیصلہ کریں اس پر سختی سے ہم جائیں اس دن آپ جو بھی نیا کام کریں گے۔ اس میں انشاء اللہ آپ کو کامیابی ہوگی۔ اور آپ کے راستے کی رازگواری ختم ہو جائیں گی۔

مٹل کے دن اگر آپ کوئی بھی نیا تجربہ کریں گے تو اس میں کامیابی حاصل ہوگی۔ مگر اس دن آپ کا کوئی کام اور صور اسے تو اسے کسی اور وقت پر نہ لائے۔ کیونکہ وہ کام اسی دن پورا کر لینے سے آپ کا فائدہ ہے۔

بعد کا دن آپ کے لئے ایسا ہے کہ آپ اس میں بہت فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اپنے تمام اچھے ہوئے مسئلوں کو حل کر سکتے ہیں جن دوستوں کو

آپ کسی خاطر میں نہیں لائے۔ ان سے آپ اس دن حسن سلوک کر کے ان سے بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ آپ نے اپنے جن حصوں سے میرے رفیق پرست کر اپنا ہی نقصان کیا ہے۔ ان سے دوبارہ حلق قائم کر کے آپ ان کا دل چیر سکتے ہیں۔ اگر آپ اس نیک کام کئے ہوئے کے دن کا انتخاب کریں تو متعلقہ میں آپ کو فائدہ ہو سکتا ہے۔

جموں کے دن فاس طور پر آپ کوئی ایسا کام نہ کریں جس سے آپ کو پیشانی پر اور غصت اٹھانی پڑے اور آپ جہیں سوچتے رہ جائیں لکھنا میں یہ کام نہیں کرتا۔ اگر آپ اس روز کوئی کام نہ کریں تو زیادہ اچھا ہے کیوں کہ اس دن آپ کو کام کرنے سے فائدہ کم اور نقصان زیادہ ہو گا۔

جموں کے دن آپ اپنے احباب و اقارب سے ملنے کا وقت نکالیں۔ ان سے ملیں اور محبت کا برتاؤ کریں۔ انشاء اللہ ان ملاقاتوں سے آپ کو کافی فائدہ پہنچے گا۔ اور اگر آپ اس دن کسی رشتے دار یا دوست سے نہیں ملیں گے تو آپ کو مستقبل میں نقصانات کا سامنا کرنا پڑے گا۔

بھٹے کے دن آپ بے فکر ہو کر پوری توجہ سے کام کریں۔ اور اپنے منصوبے کی تکمیل کے لئے پوری طاقت، محنت اور لگن سے کام لیں۔ آپ یقیناً کامیاب ہوں گے۔ مگر آپ نے کسی کو اپنا شریک کار بنا رکھا ہے تو اس دن کی محنت سے آپ کو کافی فائدہ ہو گا۔ بھٹے کے دن کی منصوبہ بندی آپ کیلئے انشاء اللہ مفید ثابت ہوگی۔

اگر تازہ پیدائش کے اعتبار سے آپ کا مفرودہ ۵ ہفتا ہے تو آپ خوشامد و مان پسند ہوں گے۔ خوش اخلاق ہوں گے، خوش طبع ہوں گے۔ ہنسنا ہنسانا آپ کی عادت ثانیہ ہوگی۔ آپ جسمانی طور پر پیکر کشش ہوں گے۔

اور ہر قسم کے احوال میں گھل مل جانا آپ کچھ بہت آسان ہو گا۔ جب وقت کے پابند نہیں ہوں گے۔ خط و کتابت سے آپ جان چماتے ہوں گے۔ حکام اگر آپ وقت کے پابند ہو کر کام کریں اور مصلحت سے جان نہ چماتیں تو آپ کو حیرت انگیز طور پر کامیابیاں نصیب ہوں گی۔ اس غامبی برقاویا لینے سے آپ کی زندگی میں اچھے انقلاب کا آنا کوئی تعجب خیز بات نہیں ہوگی۔ آپ کے لئے عمر کا ۲۳ سال، ۴۱ سال، ۵۰ سال اور ۵۹ سال اہمیت کا حامل ہو گا۔ زندگی کے ان سالوں میں کوئی یادگاری بات پیش آئے گی۔ جسے دنیا یاد رکھے گی اور خود آپ اور آپ کے متعلقین بھی بھولنے نہیں پائیں گے۔

بہ اعتبار تاریخ پیدائش ۶ عدد کی خصوصیت

۶ عدد کی خصوصیت اگر آپ کی کد تہ پیدائش کا مفرودہ ۵ ہفتا ہے تو اگر آپ جموں، ہشتاد اور جیر کو پیدا ہوئے ہیں تو آپ کے اندر درخت ذیل خصوصیات ہوں گی۔

آپ اپنی فطرت کے اعتبار سے مستقل مزاج ہوں گے۔ اداچھے لوگوں کو فراموش کر دینا آپ کے بس سے باہر ہو گا۔

آپ فطرت کے اعتبار سے روان پسند ہوں گے۔ خوبصورت چیزوں کی طرف ہمیشہ آپ کا دل باقی رہے گا۔ اور محنت سے آپ بہت جلد ستائر و ہارین کے دوسروں کی خوشی کے لئے آپ ہم برداشت کر لینے کے عادی ہوں گے۔ آپ کی طبیعت برہم کاغذ ہو گا۔ پریشان لوگوں کی پریشانی آپ کو پریشان کر دیتی ہوگی۔ اور ان کی پریشانیاں دہر کرنے کے لئے آپ خود پریشانیاں اپنے

اوپر لاد جیتے ہوں گے۔
آپ دوستی کے خواہر ہوں گے۔ سیر و تفریح کے دلدادہ ہوں گے۔ دھار
سفر آپ کا رواج لازم رہتا ہو گا۔ آپ اپنی شریک حیات کیلئے ایک دلچسپ
ساتھی ہوں گے۔ یاد آقا ہونے کے باوجود کسی قدر برہان کی آپ کی ذات کا
جود ہو گا۔ آپ کے مزاج پر رینڈر کی کیفیت پیدا ہو گی۔ آپ سنجیدہ ہونے کے
باوجود خوش پیش ہوں گے۔ آپ مسدود انتقام میں غلیظ جذبات سے کوسوں
دور ہوں گے۔

اگر آپ کا سفر دود تار پر پیدائش کے اعتبار سے مناسب ہے۔ تو آپ
اتوار کے دن اپنے اقارب اور اصحاب کا دل آسانی سے حیرت کئے میں ان کو
آسانی ساتھ کر سکتے ہیں۔ اگر آپ کا اپنے خاندان و اولوں سے یاد و متوں
سے کوئی جھگڑا ہو گی تو وہ ان سے صفحہ زبات حیرت کیلئے آپ اتوار کے
دن کو ترجیح دیں۔ اس دن جو بھی گفتگو ہو گی وہ آپ کیلئے بہتر ہو گی اور
اجاب و اقارب کی دوسری قربت میں بدل جائے گی۔

بیر کے دن آپ ان لوگوں سے ملاقات کریں جنہیں آپ بھلا چکے
تھے یا جو آپ کو بھلا چکے تھے۔ انشاء اللہ آپ سے ملاقات کر کے دو یقیناً
متاثر ہوں گے۔

منگل کے دن آپ اجاب و اقارب سے ملاقات نہ کریں اور اس دن
موش کام میں بھی دلچسپی نہ لیں۔ ورنہ آپ کیلئے نقصان کا باعث بھی ہو سکتا
ہے۔ آپ کے پاس جو بھی اپنے ارادے اور تجاویز میں انہیں اپنے دل میں
محفوظ رکھیں اور اجاب و اقارب پر انہیں ظاہر نہ کریں۔ ورنہ آپ کو بڑے
خصلت سے دوچار ہونا پڑے گا۔

بدھ کے دن کی اہمیت کو آپ خاص طور پر سمجھیں۔ اور اس دن بھی
آپ بطور خاص اپنے راز چسپائی میں اور اپنے قریب ترین لوگوں سے بھی دل
کی بات نہ کہیں اور بدھ کے دن ایسے کسی منصوبے پر عمل نہ کریں جو آپ
کے بس سے باہر ہو۔ ورنہ ناقابل تلافی نقصان آپ کو پہنچے گا۔

جمعرات کا دن آپ کے لئے حد سے زیادہ خطرناک بھی ثابت ہو سکتا ہے۔
اس روز آپ منافق قسم کے لوگوں سے بھی دور و غایب قسم کے لوگوں کو اپنے
قریب نہ بٹھائیں۔ اگر اس دن آپ سے دوسرا بھی جو کہ بڑی تو آپ کی بی
بنائی اس قسم سے دوسرے لوگ فائدہ اٹھائیں گے۔ اور آپ کو بظہر خسارے
سے اور بھلائی سے دوچار ہونا پڑے گا۔

جمعہ کا دن آپ کے لئے عیدِ اہم ہے۔ آپ جس دہستے پر بھی چل رہے
ہوں۔ اس پر مستقل عزائم سے چلتے رہیں۔ اور اس دن آپ اپنے ہر منصوبے
پر عمل کر سکیں اور خوش کریں۔ انشاء اللہ اس دن جس کام میں بھی آپ تھوڑا سا
بہنام کر آپ کو فائدہ ہو گا۔ یا قصوں اس کام میں اضافہ ہو گا جس میں آپ
پہلے ہی سے لگے ہوئے ہیں۔

ہفتے کا دن بھی آپ کے لئے اہمیت کا حامل ہے۔ اس دن آپ اپنے
لوگوں سے میل جول چھوڑیں جو زمین اور تجربہ کار ہوں جن کے پاس۔ نئے نئے
خیالات اور اسکیمیں ہوں۔ ان لوگوں سے ہفتے کے دن کی ملاقات آپ کو
فائدہ پہنچائے گی۔ اور آپ ان سے کچھ نہ کچھ حاصل کر لیتے ہیں کہ صاحب ہو جائیں
مگر ہفتے کے دن آپ کسی نئے کاروبار کی شروعات کریں اور ان لوگوں کی شرکت
میں اپنا سرمایہ لگائیں جو کاروباری اعتبار سے تجربہ کار ہوں تو یہ شروعات اور
شرکت آپ کو حد سے زیادہ فائدہ پہنچا سکتی ہے۔ اگر آپ کا سفر

عدو کا ترسیخ پیدائش کے حساب سے ۶ ہفتے کے تو خرقائی کا دہ ہزار مہینوں لگدی۔
 قطارت، سیاست، اور حکومتیں انھیں مصوری و خوش کام حساب ہیں۔
 وکالت جیسے پیشے آپ کو بھروسہ آسکتے ہیں۔
 اگر آپ اپنی فہم و فراخی پر خود اسرار کاغذوں کی کس تو آپ زندگی میں بھر
 ترقی کریں اور آپ کو قدم قدم پر کامیابیاں نصیب ہوں آپ اپنی عمر کے ۴۲
 دنے ۵۱۰ دنے ۶۰۰ دنے ۶۹۰ دنے اور ۷۰۰ دنے سال میں ہمارے شروع
 کی سببوں کے۔

بہ اعتبار از تاریخ پیدائش ۷۱۷۱ عہد کی خصوصیات

اگر آپ کی تاریخ پیدائش کا سفر وعدہ ہے اور
 عہد کی خصوصیات آپ بھروسہ پہنچے کو پید ہوئے ہیں تو آپ کے
 اندر درجہ ذیل خصوصیات ہوں گی۔ آپ تبدیلی کو بہت اہمیت
 دیتے ہوں گے اور کیسایت سے آپ کو کوفت محسوس ہوتی ہوگی سفر کرنا
 آپ کو پسند ہو گا اور آپ ہر قسم کی تفریح کے دلداد ہوں گے۔ اگر آپ کا سفر
 وعدہ ملتا ہے تو آپ تجارت کے بارے میں اپنے خیالات رکھتے ہوں گے
 اور غیر محفوظوں سے دوسروں کو فائدہ آپ کا مخصوص طریقہ ہو گا۔ لیکن آپ
 کسی قسم کا اندیشہ شکی نہ رکھیں گے۔ آپ غیر تجارتی پسند ہوں گے۔
 مضبوط قوت ارادی کے مالک ہوں گے۔ سوانح کے اعتبار سے لوگوں کے ساتھ
 برتاؤ کرنا آپ کی طبیعت ثانیہ ہو گا اگر آپ کا وعدہ ہے تو آپ بڑے چاکر
 ہوں گے اور زندگی کے ہر قدم کو سنجیدگی کے ساتھ اٹھائے ہوں گے۔

اگر آپ کا وعدہ تاریخ پیدائش ملتا ہے تو آپ وعدہ کے دن کتب
 بینی کو ترجیح دیں۔ آپ کو چاہئے کہ مسلسل مطالعہ کو کرام بنائیں اور آپ اس
 پرستی سے کلام بند رہیں۔ انتشار اور مطالعہ کتب کا جو مسائل کا آپ کی زندگی
 پر تجربہ اثرات عجب کرے گا اور انھیں تو وعدہ کے دن کا مطالعہ آپ کے
 ذاتی مقامات کو چمکانے میں معاون ثابت ہو گا۔

بچہ کا دن آپ کے لئے بائیس کا بیانیہ ثابت ہو سکتا ہے۔ اس دن میں
 پریشانی یا الجھن یا تذبذب سے آپ دوچار ہو سکتے ہیں۔ لیکن آپ بہت ہرگز
 نہ ہریں اور صبر و استقلال کا مطالعہ کریں۔ انتشار اور اس دن کی الجھنوں کو
 اگر آپ خندہ پیشانی کے ساتھ قبول میں گئے تو روشن عقل آپ کے لئے
 تیار رہے گا۔ بات یاد رکھیں کہ آپ اپنے بنائے ہوئے راستے پر چل کر ہی
 کامران ہوں گے۔ کوئی آپ کو سہارا نہیں دے گا۔

مشکل کا دن آپ خندہ پیشانی کے ساتھ گزاریں۔ لوگوں سے خوش ملیں
 کے ساتھ ملاقات کریں۔ ان کے دنگہ دروش شریک ہوں۔ ان سے بہت اور
 خوش ملیں کے ساتھ ملاقات کریں۔ ان کے کام میں ہاتھ بٹائیں۔ ان سے
 محبت اور اچھا سلوک کریں۔ اس دن آپ جو بھی فیصلہ کریں اس پر ثابت قدم
 رہیں۔ اور اس دن بطور خاص کام کریں۔ ورنہ آپ کی محنت بے فائدہ ثابت ہو گی
 اندیشہ رہے گا۔

بہد کے دن آپ کیلئے ایک خاص اہمیت ہے۔ اس دن آپ کا دل
 کیلئے اپنے منصوبوں کو ترجیح دیں۔ اور ان کی تکمیل کی بجائے کوشاں نہ کریں۔
 درختری میں شکاوٹ پڑے گی۔ جموات کے دن آپ اپنے اپنی
 کی طرف پلٹ کر دیکھیں۔ وہ کیسا بھی ہوئے کسی سہارا دیں اور کئے والے

وقت کے متعلق فکر نہیں۔ آپ کی انجینئرنگ کی بی بیج و بیج کیوں نہ ہوں اور آپ کے مسائل کتنے ہی اچھے ہوئے کیوں نہ ہوں یہ سب مدش ہو سکتے ہیں۔ بشرطیکہ آپ حاجی کی بھول بھلیوں سے نکل کر مستقبل کی طرف غنیمتوں سے قدم اٹھائیں اور مالکِ کون و مکان کے فضل کے بعد اپنے اولادوں پر بھروسہ کریں۔ انشاء اللہ آپ پر قسم کی انجینئروں سے نکل جائیں گے۔

جمو کے دن آپ کو چاہئے کہ ایسے لوگوں کی مصل میں شریک نہ ہوں جو متحدہ و قحار اور قیاد و فریب کار ہوں۔ ایسے لوگوں سے دور بہت دور رہیں۔ دردِ آپ کو وہ کسی جنجال میں پھنسا سکتے ہیں۔ بس یوں سمجھئے کہ آپ کو چرپ کر لیں گے۔ آپ کو مسائل کی کسی ایسی دلدل میں پھنسا دیں گے کہ جہاں سے نکل کر آپ کھینچنے و دھار ہوگا۔

جمو کے دن اگر آپ کو کوئی فرد ہزار باغ دکھائے تو اس کے چکر میں نہ آئیں ورنہ آپ کے مفادات کو غنیمتیں پہنچنے کی بجائے کارِ دان آپ کے لئے خصوصیت کا حامل ہے۔ اس دن آپ جو بھی منصوبہ بنائیں گے، اس میں انشاء اللہ ضرور کامیاب ہوں گے۔ اس دن آپ کا وہ بارہو زندگی کا ہم مسائل سے متعلق جو بھی اقدام کریں گے اس میں آپ کو بھرپور کامیابی ملے گی۔

اگر تاریخِ پیدائش کے اعتبار سے آپ کا درد سائت جملہ ہے تو آپ فخرِ خدا پرست ہوں گے اور بے رُئی برداشت کرنا آپ کے بس سے باہر ہوگا۔ آپ فخرِ خدا غامت پسند ہوں گے۔ آپ کو زندگی میں کوئی نہ کوئی اعزاز ضرور ملے گا۔ آپ طبعِ اولاد کے ہوں اور آپ کے ہوں۔ لیکن آپ جو سے وہاں پسند ہونگے کسی بھی ایسی چیز کو دیکھ کر آپ کا دل متاثر اور افسانہ ہوئے بغیر نہیں رہ سکے گا۔

آپ کو انسانیت سے لگاؤ ہو گا اور ہر حال میں لوگوں کی مدد کھیلے تیار رہتے ہوں گے۔ آپ کے لئے عمر ۱۶۷ سال ۵۰ سال ۳۰ سال ۵۰ سال ۵۰ سال اور ۵۰ سال سال کسی بھی قسمی اعتبار سے اہم ہو گا۔ زندگی کے ان سالوں میں کوئی یادگاری بات پیش آئے گی جو قابلِ فراعوش ہوگی۔

بہ اعتبار تاریخ پیدائش ۸ عدد کی خصوصیات

اگر آپ کی تاریخِ پیدائش کا سفر عددِ مبرا ہے ۸ نمبر کی خصوصیات اور اگر آپ بھولت یا چور کو پیدا ہوئے ہیں۔ تو آپ فخرِ خدا مزا ج ہوں گے۔ آپ ذاتی طور پر ہمارے کے ملوکی ہوں گے۔ اگر آپ کو مذہب و دینی ہوگی تو آپ اپنے مذہبی جذبات و خیالات کا کھل کر اظہار کریں گے اور اس مسئلے میں آپ جو بھی اجتہادوں سے گزرنے کھینچتے ہیں آپ کی ذات میں بہت سی خیریاں ہوں گی۔ لیکن عا کو لوگ آپ کے بارے میں غلط فہمی کا شکار رہیں گے۔

اگر آپ کا سفر عدد ۸ ہے تو آپ کو اپنے بچوں سے بھرپور محبت ہوگی۔ اور آپ اپنے بچوں کو دیکھ کر دوستِ محسوس کرتے ہوں گے وہ آپ کو دنیا کی کسی خوشی میں نظر نہیں آتی ہوگی۔ آپ کی زندگی کا اکثر حصہ خواب و خیال میں گزرتا ہوگا۔ مجموعی حیثیت سے ۸ کا عدد غیر مبارک سمجھا جاتا ہے اور اس عدد کے انسان کو دنیا کے بڑے بڑے کام و مصائب کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اور اس عدد کے انسان کو عمر بھر کشش اور اضطراب میں مبتلا رہنا پڑتا ہے۔ یہ ایک انتہائی درد بھی ہے۔ ۸ عدد کے فرد کو کسی بھی وقت اچانک کوئی خوشی یا کئی

جموعات کے دن آپ جو بھی کریں گے اس میں تدبیر سے زیادہ تقویٰ رکھیں۔
 اس دن آپ جو بھی غصہ منہ بولیں گے اس میں تدبیر کی کمی نہ ہو۔ غصہ منہ بولنے کی
 جگہ پھر بھی آپ جماعت کے دن کسی نئے کام کا آغاز نہ کریں۔ یہ سب ہے۔

جمو کے دن آپ کی کو قرص مندریں خورد و متولی سے خاص طور پر مستطاف
گئے اگر آپ نے جو کہ دن کی کو قرص دیا تو کس کس کو آپ کا یہ قرص دیا جس کو قرص
ہے وہی قرص اگر قرص کے دن آپ نے وہ دن کو قرص دیا تو کس کس کو آپ کا یہ قرص
میں جو کس کو قرص دیا تو کس کس کو آپ کا یہ قرص دیا تو کس کس کو آپ کا یہ قرص

بچنے کے دن آپ کسی دستاویز پر دستخط کر کریں اور کسی سے منسوب کیا جائے گا۔
 اگرچہ دوسری بات کا کرنا آپ کی فطرت ہے اور اسی فطرت کی وجہ سے آپ کو
 نقصان لگتا ہے۔ لیکن اگر آپ نے بچنے کے دن اپنے خراجِ عمر
 کو نہیں کیا تو آپ ایسے بڑے حمار بنے سے دوچار ہو سکتے ہیں جو آپ کو نقصان
 پہنچا دے گا۔

آگر تازہ رنج پیدا کرنا شروع کرے آپ کا مفروضہ درست ہے تو آپ نہ صرف
 آپ کے ملک ہوں گے۔ لیکن آپ لوگوں کی نظروں میں ہمیشہ عورت بنیں گے
 زندگی میں زبردست کامیابی سے یہاں خواہست زبردست نامی سے یہاں چلے جائیں گے
 آپ عمر کا اداں ۲۶۰ سال، ۳۵۰ سال، ۴۰۰ سال، ۵۰۰ سال، ۶۰۰ سال، ۷۰۰ سال
 کیلئے اہم ہو گا۔ ان سالوں میں آپ کی زندگی میں کئی کئی نئی باتوں کا
 آئے گا یہ واقعہ خوش کا بھی ہو سکتا ہے اور غمی کا بھی اس واقعہ کو جسے زندگی
 محنت ہمیشہ پوری رہے گی۔ اور ان میں خوشی کا آسان نہیں ہو گا۔ جن محنت کا
 مزہ ہوتا ہے ان کے لئے زندگی کا آخری محنت میری اپنا ہے ایسے انکسار
 ہو سکتے ہیں جو ان دنوں کے لئے باعث تعجب بنتے ہیں۔

5-21

اگر تاج پور میں آپ کا مفرد وعدہ جسکے قاتلوں کا
 کے لئے اہمیت کا حامل ہے۔ اس دن آپ اپنے کاروبار کے سلسلے
 میں مصروف بنائیں گے۔ اس میں آپ کو انتشار و تشویر ہو رہی کیسی سی
 بات یاد رکھیں کہ اپنے کسی عزیز ترین رشتے دار اور قریب ترین دوست
 اپنے کاروباری معاملات کا راز و نیاز نہیں کرنا چاہئے۔ آپ کو کسی بڑے
 سے دوچار بننا پڑے گا۔

پیر کے دن ذرا بھی غلطی سے آپ کو بہت نقصان پہنچ سکتا ہے۔ خوش فہمی میں کسی جلدی امیٹلہ ہو جاتے ہیں۔ اور غواہوں کی توثیق میں دوسرا خاص مشغلہ ہے۔ لیکن کلر باری محلات میں اگر آپ جذباتی اعزازیں گے اور بڑے بڑے منصوبے نہائیں گے تو آپ کو بڑا نقصان سکتا ہے۔ بالخصوص پیر کے دن آپ کسی نئے منصوبے کی داغ بیل

منگل کو دن بھی آپ کیلئے غیر مبارک ہے۔ آپ اس دن کسی بھی ملکہ سے اہر میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ اس دن آپ کی طبیعت کسی خاص مبارک دوا سے ہے۔ لیکن نواسی میں غرق ہونے سے کوئی فائدہ نہیں ہے۔ جس کی کوئی کڑھائی ہی اہم کام میں فائدہ نہ ملے گی۔ — بڑھ کے دن آپ اپنے تجربہ کے کام (بانی کی کامیابیوں اور انہیوں کے پیش نظر کوئی بھی غوسہ قدم اٹھائیں۔) جو چرچہ تنگ کامیابی سے جھلکے ہوئے گئے۔ اپنی دنیا سے آپ کا تعلق بہت کم قدم قدم پر آپ کو شکست کا سامنا بھی کرنا پڑا ہے۔ لیکن بڑا فریب کوئی نہ ہوگا۔ — تمام انصافوں کی کامیابی ملے گی جن کا فائدہ آپ نے چھوڑ دیا۔

باعتبار تالیخ پیدائش و عد کی خصوصیت

اگر تالیخ پیدائش کے اعتبار سے آپ کا مفرد وہ بنا
و عد کی خصوصیت ہے تو آپ خود بخود ہی زندگی بسر کرنے کے طور پر
 ہیں۔ لیکن اگر آپ اپنی مرضی کے ملک پر ہوں گے تو آپ زندگی کے تمام امور میں خود کو ٹھیکے
 ہیں۔ لیکن اگر آپ کو اپنی زندگی میں داخل ہونا ہی کرنے کا موقع نہیں دیں گے تو آپ
 فخر کا جامہ پہن گئے۔ آپ بے جا وہ سب کے ملک پر ہوں گے۔ مستقل مزاج
 ہوں گے۔ بڑے سے بڑے فوکان سے گزر جانے کی جہت آپ کے اندر موجود ہوگی
 ایک خبر کے بعد ہم کو عد کی نو سے بڑے زیادہ طاقت و رنبر ہے اور یہ
 نیز عورتی اعتبار سے کامیابی اور سرخروئی کا نمبر ہے۔

اگر تالیخ پیدائش کے اعتبار سے آپ کا مفرد وہ بنا ہو تو زندگی کا بتلائی
 جتناب کا شکیلات میں گزرے گا اور اس کے بعد آپ کو قدم قدم پر اظہار و شہ
 کامیابی ملے گی۔ اگر آپ کا مفرد وہ ہو تو آپ کی شہرت و خود شک ہوگی۔ آپ کے
 پا پہنچنے والے بھی اچھے خاصہ ہوں گے۔ لیکن آپ کے حاسر اس کی بھی قدر بہت زیادہ
 ہوگی۔ پھر بھی عورتی طور پر آپ کی زندگی بھی اچھی رہے گی۔

اگر آپ کا مفرد وہ بنا ہو تو فخر آپ شہن پرست اور طاقتور ہوں گی
 اور یہ سب کرنے کے بعد وہ کافی مذہک و ناگہان مڑا دیں ہوں گے۔ آپ گری اور بے خصوص
 و صوب کو زیادہ شہت نہیں کر سکتے اور اصولی و دین کی زندگی بھی آپ کے لیے چہرے کا لنگ
 وادری ہوگی۔ آپ خوب کامیابی کے طور پر خود بخود ہوں گے۔ جوگوں کی مدد کر کے آپ
 کو ایک گونہ خوشی حاصل ہوگی۔

اگر تالیخ پیدائش کے اعتبار سے آپ کا مفرد وہ بنا ہو تو انوار کے دن
 آپ اپنی شخصیت کا حامل ہیں کہ آپ نے کوئی شہرت نہیں کیا یا پھر کیا ہوگی
 ایک بات یاد رکھیں کہ جیوت انجام کار سب کو نقصان پہنچاتا ہے اور پتائی و فخر
 ذات و طاقت پر ہے۔ لیکن خصوصیت کے ساتھ جیوت آپ کو زیادہ نقصان
 پہنچانے لگا۔ اس لیے کوئی شخص کوئی کہ جیوت آپ کی زندگی میں داخل نہ
 ہو اگر آپ انوار کے دن اپنی زندگی کا کامیاب کریں گے تو اس کا سب سے آپ
 کو کافی فائدہ پہنچے گا۔

پھر کاروں آپ کے لئے مناسب اقدام کاروں ہے۔ آپ اپنے کاروں بار
 کے سلسلے میں نئے نئے اقدامات کر سکتے ہیں۔ لیکن پھر کے دن بھی نئے کاروں
 کی بنیاد ڈالیں۔ البتہ پڑنے کا وہ بار کے سلسلے میں نئے نئے اقدامات کر کے
 کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔

شکل کاروں اگرچہ آپ کے لئے خاص طور پر اہمیت کا حامل ہے۔ لیکن
 اس دن لوگوں کی مدد کرنے سے گزر کر نہ۔ آپ فخر خاص ہیں۔ لوگوں کی
 مدد اس حد تک کر سکتے ہیں کہ وہ خالی ہو جاتے ہیں۔ بعض لوگ آپ کی نرم
 طبیعت اور فی سادہ مزاج کا نا جائز فائدہ اٹھا کر آپ کو بے وقوف بناتے ہیں۔
 اور آپ کی محنت کی کامیابی کو مٹا دیتے ہیں۔ شکل کے دن آپ خاص طور
 پر بے شک رہیں۔ یہ دن آپ کیلئے کامیابی کی علامت ہے اور اس دن کی غلطی سے
 آپ کو بڑی کامیابی کا سامنا بھی کرنا پڑ سکتا ہے۔

بہد کاروں آپ کے لئے خاص اہمیت کا حامل ہے۔ اس دن آپ جس
 مقصد کے لئے سفر کریں گے۔ اظہار اور کامیابی سے ہمکنار ہوں گے۔
 جمہوریت کے دن خاص طور پر اپنی اقتدار پر تنقید کرنے سے ہمیں ان کا کافی

نہاں میں ایک کو پیش کریں کہ وہ آپ سے قریب ہوں۔ جماعت کا دل اگرچہ
 اہم ہے، لیکن اس دل اپنے غیروں کا احترام خصوصیت کے ساتھ کریں۔
 جو کہ دل آپ اپنے دوستوں اور دشمنوں کے ساتھ گزارے
 اور یقین رکھیں کہ دل آپ کے لئے خوشیوں اور مسرتوں کا بیجام لیکر آئے گا
 جو کہ دل کو غار رکھیں اور اس دل کا دواہی اور غصوں سے دور رہیں۔
 جتنے کہ دل آپ کسی مشرک و کلمہ بار کی داغ بیل ڈال سکتے ہیں اس
 دل کی کسی مشرک کی قدرت سے آپ بھر پور فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اور اپنے اس
 حق کر سکتے ہیں اس دل آپ جس کے ساتھ بھی یا مشرک کریں گے غلطی
 وہ آپ کے ساتھ دور تک چلے گا اور آپ کو یا مشرک سے کاروبار کا معاملہ
 حاصل ہوگا۔ اگر آپ کی تاریخ پر پیش کا عدد ۹ بنتا ہے تو کوہلوں کو
 آپ خوش نصیب ہیں اور بے حد ترقی کر سکتے ہیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ آپ
 اپنی فطری خامیوں پر قابو پا لیں۔ زہود و اعتبار سے رہیں۔ غرضائیت سے
 گریز کریں۔ فضول غری سے دامن بچائیں۔ اور ادارہ مزارعی کو قریب نہ بٹھائیں
 دیں۔ تو انشا اللہ کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔ یاد رکھیں کہ پیش میں
 آجنا بھی آپ کو بھاری نقصان پہنچائے گا۔ نو کارواں، ۱۷۰۱، ۳۰۰۰، ۳۰۰۰،
 ۳۰۰۰، ۳۰۰۰، ۳۰۰۰ اور ۳۰۰۰ سال آپ کے لئے خاص طور پر اہم ثابت
 ہوگا ان سالوں میں کوئی تاریخی واقعہ پیش آئے گا۔ جو آپ کی شخصیت کے
 ساتھ ایک طرح کی تاریخ بن جائے گا۔ انٹرنیشنل تقویم۔

By salimsaikhani

مشرک اعداد کی تفصیل

پچھلے صفحات میں ہم نے مفرد اعداد سے تعلق گفتگو کی ہے اب ہم
 مشرک اعداد کا خلاصہ بیان کر رہے ہیں۔

علم اعداد علم غیب نہیں ہے۔ علم اندازوں اور تخمینوں کا نام ہے۔
 یعنی ہے۔ اور دوسرے علوم کی طرف ہے کیا اسی صورت میں افراد غائب ہوتا ہے
 جب ملک کو ان مسائل کی منہی شاہن حال ہو، لیکن دنیا کے دوسرے علوم
 کے مقابلے میں اس علم کی گرفت کچھ زیادہ ہی مضبوط ہے اس کا آثار دکھانے
 کیلئے آپ مندرجہ ذیل تفصیل ملاحظہ کر کے پھر انھیں منطوقہ از قلوب پھیل کر
 دیکھیں۔ آپ کو یقین ہو جائے گا کہ علم اعداد کی گرفت بہت مضبوط ہے۔
 اور یہ علم شخصیات کے خفیہ رازوں اور خزانوں سے سرواٹھا ہوتا ہے۔
 جس طرح مفرد اعداد میں ایک سے لیکر ۹ تک خصوصیات الگ الگ ہیں۔
 ہیں اسی طرح مشرک اعداد میں اسے لیکر ۹۲ تک خصوصیات الگ الگ ہیں۔
 آئیے ان پر برسرِ سنی نظر ڈالیں۔

اس عدد کو چکر کہتے ہیں۔ یہ عدد عزت و توقیر والی ہونے کا
 دشا کا عدد اور عزت و زوال کا عدد ہے۔ مشرک عدد دشا ہوتا ہے جو اس کی
 نگاہ اور وی کی شہرت اس کی خواہش کے مطابق ہوگی۔ یہ عدد اس لئے بھی
 ہمارا کٹ ہے کہ جس کا مشرک عدد دشا ہوتا ہے اس کے تمام منصوبے پورے
 ہو جاتے ہیں جس انسان کا عدد ۱۰ ہوگا اسے تمام قدم پر کامیابی نصیب ہوگی۔
 اور اگر اس پر زوال آیا بھی تو جلد ہی دوبارہ کمال کو پہنچ جائے گا۔

۱۱ اکاعدہ ہے عدد حادثاتی موت، تعدادی اور تنصیب کی علامت ہے۔ یہ عدد اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ انسان کو سخت مشکلات کے خلاف جنگ آزما پر نڈر ہے گا۔ یہ عدد اس بات کی علامت ہے کہ اس کے حامل کو کون سے مخالفین سے واسطہ پڑے گا اور اس کے خلاف سازشیں اس کے اپنے ہی کر سکیں گے۔

۱۲ اکاعدہ ہے عدد اگرچہ سادہ گوئی اور فکس لڑائی کی علامت ہے لیکن یہ عدد یہ بھی بتاتا ہے کہ جس شخص کا مرتبہ عدد ۱۲ ہوگا وہ بہت آسانی سے دوسروں کی سازش کا شکار ہو جائے گا۔

۱۳ اکاعدہ اس عدد کو باہم غم و غم کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ لیکن یہ بات قطعی طور پر غلط ہے۔ ۱۳ کا عدد خیر مبارک کے درجہ میں ہے بلکہ یہ طاقت اور اثر لڑائی کی علامت ہے۔ البتہ اس عدد کو نقصانات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جس شخص کا مرتبہ عدد ۱۳ ہوگا اس کی زندگی شیب و فراز سے بھر پور ہونی ہوگی۔ البتہ بحولی طور پر وہ دوسروں پر غلبہ رکھے گا اور جسوں کی حیثیت سے قوت و اقتدار اسے نصیب رہیں گے۔

۱۴ اکاعدہ ہے عدد اگرچہ اجتماعی قوتوں کا سرچشمہ سمجھا جاتا ہے لیکن جس شخص کا مرتبہ عدد ۱۴ ہوگا وہ دنیا میں طاقت کا قدوس ہو گا مگر کسی دشمنی و خلیفہ سے وابستہ رہے گا اور دوسرے لوگ بھی اس سے بڑے رہنے کو پسند کر سکیں گے۔ لیکن یہ عدد قدرتی خطرات کی بھی علامت سمجھا جاتا ہے۔ جس شخص کا عدد ۱۴ ہوگا وہ کسی بھی وقت کسی بھی قدرتی آفت یا حادثے کا شکار ہو سکتا ہے یہ عدد کدو ہاروں کو گولی کے لئے پختہ خوش بختی کی علامت بتاتا ہے۔ اور انہیں بھرپور کامیابی میں تعاون دیتا ہے۔ اگر اس عدد کا حامل انسان نابھ ہو تو کسی

وقت وہ قابل رشک کامیابی سے ہمکنار ہو سکتا ہے۔ مہربان اعداد نے فرمایا ہے کہ اس عدد والے کے لئے خطرات دوسروں کی مداخلتوں کا نتیجہ ہوا کرتے ہیں۔ لہذا ۱۴ عدد والے انسان کو کائنات میں کس دوستوں سے بچنا چاہئے۔ کیونکہ وہ بھی کسی وقت اس شخص کے لئے وجہ سبب بن سکتے ہیں۔

۱۵ اکاعدہ ہے عدد ایک پُر اسرار عدد ہے۔ اس عدد کے بارے میں ہمیشہ لوگ خوش فہمی یا غلط فہمی کا شکار رہے ہیں۔ اس عدد کو مایل ساحل طبیعت کا مالک ہوتا ہے۔ اور ایک دم سب پر اثر انداز ہو جاتا ہے۔ اس عدد کے حامل لوگ ضمنی گھٹن اور ضمنی تقریر کی دونوں سے مالا مال ہوتے ہیں۔ یہ لوگ ذہنی طور پر اپنا تک سب پر اثر انداز ہو جاتے ہیں۔ جس شخص کا عدد ۱۵ ہو گا وہ صاحب دولت ہونے کے ساتھ صاحب حقوق بھی ہوگا۔ لیکن اس کو چھان چھانی کی طرف بھی ہو گا اور تیش پرستی اس کی زندگی کا جزو ہوں گے۔

۱۶ اکاعدہ ہے یہ عدد منصوبوں کی سلسلہ ناکامی اور حادثات و خطرات کی علامت ہے۔ جس شخص کا عدد ۱۶ ہوگا اس کے منصوبے بے درپے ناکامیوں کا سامنا کر سکیں گے اور وہ شخص کسی بھی وقت کسی بڑے حادثے کا شکار ہو جائے گا۔

۱۷ اکاعدہ ہے عدد کامیاب ترین عدد ہے۔ اور یہ عدد زمانی عدد بھی کہلاتا ہے۔ جس شخص کا عدد ۱۷ ہوگا وہ کامیاب زندگی گزارے گا۔ اور ہم قدم پر اسے لوگوں کی چاہت نصیب ہوگی۔ اور وہ خود بھی بہت انصاف کا قور ہوگا۔ اس عدد کی خوبیاں جتنی بھی ہوں گی ہیں۔ یعنی جس شخص کا عدد ۱۷

یہ لوگ اسے لوگ کرنے کے بعد بھی فراموش نہیں کر سکیں گے۔ ایسا شخص اپنی اپنی
 منطق، ہمدردیوں اور صفات کی بنیاد پر ہمیشہ بد رکھا جاتا ہے۔ اگر اے کے طالبین
 مستقل کے صفات سے بے نیاز ہو کر کام کو اس تو دنیا کی کوئی طاقت مان کر کوئی
 سے نہیں روک سکتی۔ لیکن اگر اس عدو والے کی دماغی کم عدد والے سے با
 عدو والے سے ہو جائے تو کیا یہ بھی ہو جاتی ہے۔ اور پھر اس عدد کے اثرات
 عدو کو جانتے ہیں۔ لہذا عدو والے شخص کو کم اور عدو والے شخص سے
 وابستگی اختیار نہیں کرنی چاہئے۔ کیونکہ یہ دونوں عدو ۱۷۱ عدو کے لئے خطرہ
 کی گنجائی ثابت ہوتے ہیں۔

۱۷۲ کا عدد یہ عدو ایسا عدو نہیں ہے۔ یہ ہوس پرستی کی علامت ہے۔
 اس عدو والے انسان کی روحانیت تباہ ہو کر رہ جاتی ہے۔
 جس شخص کا مرتبہ عدو ۱۷۲ ہوگا وہ ہوس پرستی کا شکار ہونے کے ساتھ ساتھ
 روحانی جہتوں، انجمنوں، انجمنوں میں مبتلا ہے گا۔ ۱۷۲ مردوں کے خوف
 سازشوں کے جال بن رہا ہے گا۔ اور ہمیشہ حرم و حسد کا شکار رہے گا۔ اس
 عدو کو خدرا کے سے بھی وابستہ خیال کیا جاتا ہے۔ اس عدو کے عاشقین
 آگ، پانی، طوفان اور دھواؤں سے بھی خطرات رہتے ہیں جس شخص کا عدو
 ۱۷۳ اس سے سفر میں بالخصوص احتیاط سے کام لینا چاہئے۔ اور یقین رکھنا
 چاہئے کہ حادثات اس کے تعاقب میں ہیں۔

۱۷۴ کا عدد یہ عدو انتہائی کامیاب عدو ہے۔ یہ دانتوں اور خیشوں کی
 علامت ہے۔ جس شخص کا مرتبہ عدو ۱۷۴ ہوگا اسے کامیابی
 اور کامرانی سے روکنا آسان نہیں ہوگا۔ اگر ۱۷۴ عدو والا شخص کسی پریشانی کا
 شکار رہی ہو جائے تو بھی وہ جلد ہی پریشانی کے جال سے نکل آئے گا۔ ۱۷۴

۱۷۵ کا عدد اسے لوگ کرنے کے بعد بھی فراموش نہیں کر سکیں گے۔ ایسا شخص اپنی اپنی
 منطق، ہمدردیوں اور صفات کی بنیاد پر ہمیشہ بد رکھا جاتا ہے۔ اگر اے کے طالبین
 مستقل کے صفات سے بے نیاز ہو کر کام کو اس تو دنیا کی کوئی طاقت مان کر کوئی
 سے نہیں روک سکتی۔ لیکن اگر اس عدو والے کی دماغی کم عدد والے سے با
 عدو والے سے ہو جائے تو کیا یہ بھی ہو جاتی ہے۔ اور پھر اس عدد کے اثرات
 عدو کو جانتے ہیں۔ لہذا عدو والے شخص کو کم اور عدو والے شخص سے
 وابستگی اختیار نہیں کرنی چاہئے۔ کیونکہ یہ دونوں عدو ۱۷۱ عدو کے لئے خطرہ
 کی گنجائی ثابت ہوتے ہیں۔

۱۷۶ کا عدد یہ عدو ایسا عدو نہیں ہے۔ یہ ہوس پرستی کی علامت ہے۔
 اس عدو والے انسان کی روحانیت تباہ ہو کر رہ جاتی ہے۔
 جس شخص کا مرتبہ عدو ۱۷۶ ہوگا وہ ہوس پرستی کا شکار ہونے کے ساتھ ساتھ
 روحانی جہتوں، انجمنوں، انجمنوں میں مبتلا ہے گا۔ ۱۷۶ مردوں کے خوف
 سازشوں کے جال بن رہا ہے گا۔ اور ہمیشہ حرم و حسد کا شکار رہے گا۔ اس
 عدو کو خدرا کے سے بھی وابستہ خیال کیا جاتا ہے۔ اس عدو کے عاشقین
 آگ، پانی، طوفان اور دھواؤں سے بھی خطرات رہتے ہیں جس شخص کا عدو
 ۱۷۷ اس سے سفر میں بالخصوص احتیاط سے کام لینا چاہئے۔ اور یقین رکھنا
 چاہئے کہ حادثات اس کے تعاقب میں ہیں۔

۱۷۸ کا عدد یہ عدو انتہائی کامیاب عدو ہے۔ یہ دانتوں اور خیشوں کی
 علامت ہے۔ جس شخص کا مرتبہ عدو ۱۷۸ ہوگا اسے کامیابی
 اور کامرانی سے روکنا آسان نہیں ہوگا۔ اگر ۱۷۸ عدو والا شخص کسی پریشانی کا
 شکار رہی ہو جائے تو بھی وہ جلد ہی پریشانی کے جال سے نکل آئے گا۔ ۱۷۸

۱۷۹ کا عدد یہ عدو انتہائی کامیاب عدو ہے۔ یہ دانتوں اور خیشوں کی
 علامت ہے۔ جس شخص کا مرتبہ عدو ۱۷۹ ہوگا اسے کامیابی
 اور کامرانی سے روکنا آسان نہیں ہوگا۔ اگر ۱۷۹ عدو والا شخص کسی پریشانی کا
 شکار رہی ہو جائے تو بھی وہ جلد ہی پریشانی کے جال سے نکل آئے گا۔ ۱۷۹

یہ مدد تھی ہے۔ اور اس کے اقران اس کی ہر صحت مدد اور حفاظت کرتے ہیں۔ مستقبل کے لئے یہ مدد انتہائی مبارک ثابت ہوتا ہے۔

یہ مدد بھی مبارک ہے کہ وہ فرد میں مخالف کی طرف سے محبت اور یکجہ گفت پر ملاقات کرتا ہے۔ مستقبل کیلئے یہ ایک مبارک شے ثابت ہوتا ہے۔

یہ زیادہ مبارک نہیں سمجھا جاتا اس مدد والے کو کلیسا یا بے پناہ دشمنوں اور کراشتوں کے بعد ملتی ہے۔

یہ مدد مستقبل کے اہم خطرات کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اور ان خرابیوں کی طرف نشاندہی کرتا ہے جو میل ملاپ سے پیدا ہوئی ہیں۔

یہ مبارک مدد ہے اور قوت و اختیار کا مدد ہے۔ اور یہ مدد حیرت کرتا ہے کہ اس کے حامل کو تکیق قوائی سے فائدہ پہنچے گا۔

یہ مدد اختلاف کی صحت ہے۔ اور نزات کرتا ہے کہ اس کے حامل کیلئے دشمن اسکاٹانہ موجود نہ رہے ہیں۔ لیکن اگر اس مدد کا حامل احتیاط سے کام نہ لے تو نقصان پہنچتا ہے۔ تجارت میں مخالفت کی وجہ سے نقصان ہوتا ہے۔ مستقبل کیلئے یہ مدد مبارک نہیں ہے۔

یہ مدد بے انتہائی، حقاری اور غلبہ بازی کا مدد ہے۔ اور یہ مدد ڈر پہ آنا، گش، مصائب، اور غیر متوقع خطرات کی علامت ہے۔

یہ مدد دوستوں کی طرف سے دھوکے کی نشاندہی کرتا ہے۔ جس مخالف کی مخالفت اور مستقبل کے بے غلہ خطرات سے آگاہ کرتا ہے۔

اس مدد کے لوگ مذہبی چیزوں پر توجہ نہیں دیتے۔ لیکن

انہیں ایسا کرتا فائدہ نہیں پہنچتا۔ یہ مدد نہ مبارک ہے۔ اور نہ غیر مبارک ہے۔ یہ مدد ملاقات کا پند ہے۔ جیسے ملاقات ہوں گے یہ مدد ایسے ہی اثرات ظاہر کرے گا۔

اس کی خاصیت یہ ہے کہ ۳۰ کی طرف ہے۔

یہ مدد گورکن ثبات پر توجہ ہے۔ اور قوت و اختیار کا مدد کیلئے ہے۔ اس مدد کا حامل اگر اپنے منصوبوں پر پوری طرح عمل کرے تو نتیجہ بہتر ہوگا۔ اگر ایسا نہیں کرے گا تو اس کے منصوبے عمل کی غالی کی وجہ سے تباہ ہو جائیں گے۔

مدد ۳۳ :- یہ مدد بعینہ ۲۳ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۳۴ :- یہ مدد بعینہ ۲۵ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۳۵ :- یہ مدد بعینہ ۲۶ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۳۶ :- یہ مدد بعینہ ۲۷ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۳۷ :- اس کی اپنی ایک نمایاں طاقت ہے۔ یہ مدد کوئی اور شے کہنے کی طرح نہیں ہے۔

مدد ۳۸ :- یہ مدد بعینہ ۲۹ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۳۹ :- یہ مدد بعینہ ۳۰ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۴۰ :- یہ مدد بعینہ ۳۱ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۴۱ :- یہ مدد بعینہ ۳۲ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۴۲ :- یہ مدد بعینہ ۳۳ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۴۳ :- یہ مدد بعینہ ۳۴ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۴۴ :- یہ مدد بعینہ ۳۵ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۴۵ :- یہ مدد بعینہ ۳۶ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۴۶ :- یہ مدد بعینہ ۳۷ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۴۷ :- یہ مدد بعینہ ۳۸ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۴۸ :- یہ مدد بعینہ ۳۹ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۴۹ :- یہ مدد بعینہ ۴۰ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۵۰ :- یہ مدد بعینہ ۴۱ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۵۱ :- یہ مدد بعینہ ۴۲ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۵۲ :- یہ مدد بعینہ ۴۳ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۵۳ :- یہ مدد بعینہ ۴۴ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۵۴ :- یہ مدد بعینہ ۴۵ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۵۵ :- یہ مدد بعینہ ۴۶ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۵۶ :- یہ مدد بعینہ ۴۷ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۵۷ :- یہ مدد بعینہ ۴۸ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۵۸ :- یہ مدد بعینہ ۴۹ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۵۹ :- یہ مدد بعینہ ۵۰ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۶۰ :- یہ مدد بعینہ ۵۱ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۶۱ :- یہ مدد بعینہ ۵۲ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۶۲ :- یہ مدد بعینہ ۵۳ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۶۳ :- یہ مدد بعینہ ۵۴ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۶۴ :- یہ مدد بعینہ ۵۵ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۶۵ :- یہ مدد بعینہ ۵۶ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۶۶ :- یہ مدد بعینہ ۵۷ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۶۷ :- یہ مدد بعینہ ۵۸ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۶۸ :- یہ مدد بعینہ ۵۹ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۶۹ :- یہ مدد بعینہ ۶۰ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۷۰ :- یہ مدد بعینہ ۶۱ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۷۱ :- یہ مدد بعینہ ۶۲ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۷۲ :- یہ مدد بعینہ ۶۳ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۷۳ :- یہ مدد بعینہ ۶۴ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۷۴ :- یہ مدد بعینہ ۶۵ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۷۵ :- یہ مدد بعینہ ۶۶ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۷۶ :- یہ مدد بعینہ ۶۷ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۷۷ :- یہ مدد بعینہ ۶۸ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۷۸ :- یہ مدد بعینہ ۶۹ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۷۹ :- یہ مدد بعینہ ۷۰ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۸۰ :- یہ مدد بعینہ ۷۱ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۸۱ :- یہ مدد بعینہ ۷۲ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۸۲ :- یہ مدد بعینہ ۷۳ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۸۳ :- یہ مدد بعینہ ۷۴ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۸۴ :- یہ مدد بعینہ ۷۵ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۸۵ :- یہ مدد بعینہ ۷۶ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۸۶ :- یہ مدد بعینہ ۷۷ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۸۷ :- یہ مدد بعینہ ۷۸ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۸۸ :- یہ مدد بعینہ ۷۹ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۸۹ :- یہ مدد بعینہ ۸۰ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۹۰ :- یہ مدد بعینہ ۸۱ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۹۱ :- یہ مدد بعینہ ۸۲ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۹۲ :- یہ مدد بعینہ ۸۳ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۹۳ :- یہ مدد بعینہ ۸۴ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۹۴ :- یہ مدد بعینہ ۸۵ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۹۵ :- یہ مدد بعینہ ۸۶ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۹۶ :- یہ مدد بعینہ ۸۷ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۹۷ :- یہ مدد بعینہ ۸۸ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۹۸ :- یہ مدد بعینہ ۸۹ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۹۹ :- یہ مدد بعینہ ۹۰ مدد کے مطابق ہے۔

مدد ۱۰۰ :- یہ مدد بعینہ ۹۱ مدد کے مطابق ہے۔

عدد ۴۵ :- یہ عدد بیسٹھ ۴۵ عدد کے مطابق ہے۔

عدد ۴۶ :- یہ عدد بیسٹھ ۴۶ عدد کے مطابق ہے۔

عدد ۴۷ :- یہ عدد بیسٹھ ۴۷ عدد کے مطابق ہے۔

عدد ۴۸ :- یہ عدد بیسٹھ ۴۸ عدد کے مطابق ہے۔

عدد ۴۹ :- یہ عدد بیسٹھ ۴۹ عدد کے مطابق ہے۔

عدد ۵۰ :- یہ عدد بیسٹھ ۵۰ عدد کے مطابق ہے۔

عدد ۵۱ :- یہ عدد بیسٹھ ۵۱ عدد کے مطابق ہے۔ اس کی خاصیت چکرور ہے۔
یہ عدد فوری طور پر کامیابیوں سے بھرا کر کرتا ہے جو لوگ بیکار

کرنے پر تیار ہیں یا بھری چھڑا میں ملازم ہوں۔ ان کے لئے یہ عدد بہت مبارک
نہایت برکتا ہے۔ دشمن مخالف اور بدخواہ اس عدد کی وجہ سے اپنے منہ کی
کھاتے ہیں۔

عدد ۵۲ :- یہ عدد سب اثرات ڈالتا ہے اور متدل مزاج بکھاتا ہے۔

یہ عدد اپنے لشکریوں کو اپنے دلدادہ ہے۔ بالخصوص لشکر کے
عدادت میں اپنے لشکریوں کی علامت ہے۔

عدد ۵۳ :- یہ عدد منفی طاقت کو ختم کر دیتا ہے۔ لیکن یہ زندگی کی طاقت بھی ہے۔

عدد ۵۴ :- یہ ایک اچھا عدد ہے اور خوشیوں کی علامت ہے۔

عدد ۵۵ :- یہ عدد اپنے مال کو بھنگائی کی حالت میں تبدیل کرنے والا ہے۔

یہ عدد دینی واضح عدد ہے۔ اس کا مابین پرتھوی طرح کامیاب
ہو سکتا ہے۔ پرتھوی طرح کامیاب۔

عدد ۵۶ :- یہ عدد امن و امان ہے۔ جاکے خوشنہی کرتا ہے۔ اس کا مابین
انسان کی زندگی میں امن و امان کا شکار ہو گا۔

عدد ۵۷

عدد ۵۸ :- یہ عدد فخر و شوکت ثابت ہوتا ہے۔

عدد ۵۹ :-

یہ عدد اگرچہ کامیابی کی علامت نہیں ہے۔ لیکن اس کو مابین
انسان راہ زندگی میں مسلسل پیش قدمی کرتا ہے اور بھلائی میں
اثر انداز نہیں ہوتا۔

عدد ۶۰ :-

یہ عدد زبردست کامیابی کی علامت ہے۔

عدد ۶۱ :-

یہ عدد اگرچہ متدبیر ہو کر نہ دے گا۔ لیکن زندگی کے مختلف
امور میں کامیابی کا سبب بن سکتا ہے۔

عدد ۶۲ :-

یہ عدد بے شمار خوشیوں کی علامت ہے۔ اس کے مابین انسان کا
کامیابی اور خوشی بھرنا ہوتا ہے۔

عدد ۶۳ :-

یہ عدد بیسٹھ ۶۳ عدد کے مطابق ہے۔

عدد ۶۴ :-

یہ عدد بیسٹھ ۶۴ عدد کے مطابق ہے۔

عدد ۶۵ :-

یہ عدد بیسٹھ ۶۵ عدد کے مطابق ہے۔

عدد ۶۶ :-

یہ عدد بیسٹھ ۶۶ عدد کے مطابق ہے۔

عدد ۶۷ :-

یہ عدد بیسٹھ ۶۷ عدد کے مطابق ہے۔

عدد ۶۸ :-

یہ عدد بیسٹھ ۶۸ عدد کے مطابق ہے۔

عدد ۶۹ :-

یہ عدد بیسٹھ ۶۹ عدد کے مطابق ہے۔

عدد ۷۰ :-

یہ عدد بیسٹھ ۷۰ عدد کے مطابق ہے۔

عدد ۷۱ :-

یہ عدد بیسٹھ ۷۱ عدد کے مطابق ہے۔

عدد ۷۲ :-

یہ عدد بیسٹھ ۷۲ عدد کے مطابق ہے۔

عدد ۷۳ :-

یہ عدد بیسٹھ ۷۳ عدد کے مطابق ہے۔

By salimsalkhan

اعداد کی خصوصیات برائے خواتین

اس کا اس موضوع کے تحت ہم اب تک صرف مردوں کی خصوصیات پر بحث کیا ہے۔ اب ہم عورتوں کا کہیں کہیں ہم نے صرف ضمنی طور پر ذکر کیا ہے۔ اب ہم عورتوں کی خصوصیات اس کا نام لیں گے۔ تفصیل کے ساتھ سے ہیں۔ ان کا قرآن میں طرز احوال کی گرفت ہے، بہرہ و دیگر باتیں۔

اس میں کوئی شک کا نہیں ہے کہ مردوں کے مقابلے میں عورتوں میں زیادہ حسد پائی جاتی ہیں۔ عسکری طور پر یہ بات دیکھی گئی ہے کہ عورتوں میں مزید حسد مردوں کے مقابلے میں کم زیادہ ہو جاتا ہے۔ یہی مادہ وہ انسانیت اور سے مردوں کے مقابلے میں زیادہ متاثر کرتی ہیں۔ مادہ ہر چھ توگوں کی کا مطالعہ وہی نفس نامی توں کی حالت سے زیادہ ہوتا ہے۔

سورت فطحا کا ذکر وادیر ناک کا مراح ہوتی ہے۔ اور بہت جلد شیشے کی
 باقی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں ان گلیوں سے تشبیہ دی ہے
 یہ بھولوں کی طرح ناک کا بتایا ہے۔ بلاشبہ سورت بہت بھول بھلا ہوتی
 ت جلد پہلانے میں آجاتی ہے۔ عورت کی پرورش اگر غلط احوال میں
 نواس کو سیر سے مٹے پرانا مشکل ہوتا ہے۔ جبکہ بچے احوال کی عورت
 دل کا اثر جلدی قبول کر سکتی ہے۔ اور گراہ ہو جاتی ہے۔ تاہم اگر عورت
 لادہ کرے تو پھر وہ غلام بن جاتی ہے اور اسے وہ غلام ناممکن ہے بہت
 طور پر عورت احسان کی ہنری ہوتی ہے۔ یہ احسان و اخلاق سے بہت
 ہو جاتی ہے۔ عورت اپنے بہن کے سناٹے میں ہنسنے کا ہنسنے سے

وہم کی طرح احسان فراموشی اور ناتقدیری نہیں ہوتی۔

عورت کی گود مرد کا سب سے پیلا درخت ہے۔ سارے صحت اور خوشی پر اس کی اولاد بھی ایسی ہوگی اور اگر صحت بُری ہوگی تو پرانی اولاد بھی پرانی بائیں گی۔ عورت کے لئے تعلیم اور شجرت کو اسی کے مندرجہ بتایا گیا ہے کہ عورت کو جو غرض تو یہ بت یافت عورت اولاد کو بھی سنوں میں رکھنا نہیں کر پاتی۔

تیسرا اہم عمل ہے کہ اس کے باوجود دوسرے بڑے بڑے کاموں کو بروئے کار لگایا جائے۔ اور ان کا استعمال کر کے مسائل حل کیے جائیں۔

معاشرے میں سدھار پیدا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ حکومتیں سیاسی اصلاح و ترقی کے کوششیں کی جائیں۔ جو آج کل کی دنیا میں وہاں تک پہنچ چکی ہیں کہ اب نہیں کی۔ جو آج کل کی دنیا میں وہاں تک پہنچ چکی ہیں کہ اب نہیں کی۔ جو آج کل کی دنیا میں وہاں تک پہنچ چکی ہیں کہ اب نہیں کی۔

تو یہ سب بھی غلط الامداد کی درخواست سے باز نہیں ہیں۔ ان میں بھی ہمدردی کی طرح انہیں پائی جاتی ہے۔ ایک سے میکرونگ کی خصوصیات نشانہ بردار اس عالم میں بیان کی جائیں گی۔ جن کا عدد صفر ایک ہو گا۔ ان کی خصوصیات حسب ذیل ہوں گی۔

عورتوں کی خصوصیات کے لئے سازگار پیدائش ہے اگر عورت کا جسم تیزبادہ

بہتر ہے ہم کے عہد پر فحاشت نہ کریں تاکہ بچہ بچہ انکس پر بار نہ ہو تو نام سے عہد
نہ کہیں، شادی جو عہد میں ہو فروری ۱۹۹۹ء کو پیدا ہوئی یوں ان کا مفرد عدد
ایک ہو گا اس کی مثال یہ ہے۔

$$2 + 2 + 2 = 1999 - 1998$$

اب اس قوش کو باجمیع کیا قندہ بنا۔ ۸ اور ۸ کو باجمیع چڑھا تو ۱۰ بنا علم حاصل
میں صفر شامل نہیں ہوتا بعد ازاں اس کے بعد ایک راہ۔
اسی طرح اپنی اپنی تاریخ پر پیدائش سے اپنے اپنے مفرد عدد نکالے جائیں گے
ہیں۔ وہ پھر نام کے اعداد جمع کر کے مفرد عدد بنائیں۔ مثالوں میں بہت بڑی
خواتین یہ ہے کہ وہ اپنے بچوں کی تاریخ پر پیدائش اور دن وغیرہ نوٹ نہیں کرتے
آگے چل کر انھیں پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔
اس دماغ سے کہ بعد امید ہے کہ لوگ اس غلطی کا اعادہ نہیں کریں گے
اور اپنے بچوں کی تاریخ پر پیدائش اور وقت ڈائریوں میں نوٹ کر لیں گے۔

بڑے خواتین ایک نمبر کی خصوصیات

- ۱) ان کی پیدائش سے والدین کو کوئی غما نہ ہو جس پر فخر ہے۔
- ۲) ان کی شادی کے بعد شوہر کو بھی کوئی غما نہ ہو جس پر فخر ہے۔
- ۳) بڑے کے بعد زادہ ہوتا ہے۔
- ۴) ان کی عورت اپنے غصے کو دل میں رکھتی ہے۔
- ۵) ایک عورت والی عورت اگر کسی کام کا ارادہ کرے تو اسے کر کے ہی
بھرتی ہے۔
- ۶) بے صغور و دل ہوتی ہے۔

- ۱) وہ دوسروں کو اپنی رائے پر جانے کی خواہش مند ہوتی ہے۔
- ۲) ان کی صورت اگر کسی سے نکاح میں ہو جائے تو بہت مشکل سے اس کا دل
صاف ہوتا ہے۔
- ۳) اس کا مزاج جلدی سے کسی سے نہیں ملتا۔
- ۴) یہ بچی مذہبی خیالات کی ہوتی ہے۔
- ۵) ان کی عورت تعلیم کے زمانے میں بالعموم تین صدائیں میں بچی ہوتی ہے۔
(۱) حساب (۲) سائنس (۳) اسلامیات۔
- ۶) کسی بھی اہم معاملت میں بعد ازاں سے متاثر نہیں ہوتی۔
- ۷) ایک عورت والی عورت اس کا مذاق ہوتا ہے۔
- ۸) شوہر پرست ہوتی ہے۔
- ۹) سسرال والوں سے تعلق رکھتی ہے۔
- ۱۰) پیٹ کی بچی ہوتی ہے۔

اگر ایک عورت والی عورت اُن پر غصہ ہو

- ۱) بے صغور و دل ہوتی
- ۲) جلدی سے کسی کے پکر میں نہیں آئے گی۔
- ۳) ذرا ذرا سی بات پر غصہ کرے گی۔
- ۴) کیسٹ پرورد ہوگی۔
- ۵) شوہر اگر گرم ہے تو اس کے سامنے مغلوب رہے گی۔
- ۶) اور اگر شوہر نرم ہو تو اس پر غالب ہو جائے گی۔

دو نمبر کی خصوصیات

- ۱) ان کی پرورش سے والدین کو حوصلہ دینے کا فائدہ ہوتا ہے۔
- ۲) شادی کے بعد ہر کی حالت میں نمایاں تبدیلی نہیں ہوتی۔
- ۳) کم گو ہوتی ہے۔
- ۴) مذہبی رجحانات کم ہوتے ہیں۔
- ۵) فکر کی فہم نہیں ہوتی۔
- ۶) غیر دانی صورت جلدی سے کسی کو راز دار نہیں بناتی۔
- ۷) دوسروں کے رائے سے اکثر اتفاق کر لیتی ہے۔
- ۸) مضامین کرتی، خود سہرو دیتی ہے۔
- ۹) نازک حالات میں روبرو ہونا یا نارادہ ہونا ہیتی ہے۔
- ۱۰) رائے میں ہال میں ہال ملنے لگتی ہے۔
- ۱۱) طوائف جھگڑوں سے دور رہتی ہے۔
- ۱۲) عہد واپ سے دلچسپی رکھتی ہے
- ۱۳) اپنی کسی بھی شرتی کے مسئلہ میں کسی کی خوشامد نہیں کرتی۔
- ۱۴) اپنے کام کو نہیں ڈھونڈنا یا راج سے شکایت کا کوئی نہیں دیتی۔
- اپنے باتوں کو خوش رکھنے کی ہر ممکن کوشش کرتی ہے۔
- تعلیم کے روزانہ کو مضامین میں زیادہ دلچسپی ہتی ہے۔
- ۱۵) صاحب ۲۰ شخصیات

اگر دو عدد والی عورت اُن پڑھ ہو

- ۱) گھریلو کام کا کوئی دلچسپی سے انجام دے گی۔

- ۱) اپنی عزت کا انحصار نہیں کرے گی۔
- ۲) حسد و بغض کا مادہ ہو گا۔

- ۳) کسی بھی حالت میں رجسٹر پسند نہیں کرتی۔
- ۴) اپنے شوہر کو اپنے کنٹرول میں رکھنا پسند کرتی ہے۔
- ۵) اس کی طبیعت میں ظہور انہیں ہوتا۔

برائے خواتین ۲ نمبر کی خصوصیات

- ۱) ایسی عورت کی پرورش والدین کے لئے مبارک ہے۔
- ۲) شادی کے بعد اس کے شوہر کو فائدہ ہوتا ہے۔
- ۳) ایسی عورت بڑی کھوار ہوتی ہے۔
- ۴) ایسی عورت تفریح باز ہوتی ہے
- ۵) ایسی عورت من میں ہونے کے باوجود تنبیہ و مزاح ہوتی ہے اور بچنے پر نہ ملنے میں دلچسپی رکھتی ہے۔
- ۶) ایسی عورت کسی سے زیادہ باتیں کرنا پسند نہیں کرتی اور اپنی حد تک اپنا راز چھپاتی ہے
- ۷) ایسی عورت کسی بھی فیصلے میں جلد بازی کا مظاہرہ نہیں کرتی۔
- ۸) ایسی عورت اگر کسی سے ناراض ہو جائے۔ پھر دل کو صفائی نہ کرے گا
- ۹) اس میں ہوتی ہے۔
- ۱۰) ایسی عورت صحبت میں صبر کرتی ہے اور جلدی سے کسی کے آگے نہیں بھاگتی
- ۱۱) ایسی عورت زیادہ میل جول نہیں رکھتی۔ یکسوئی کو تنہائی پسند اس کی فطرت ہوتی ہے۔

ایسی عورت اگر تسلیم یافتہ ہو

- ۱۱) تو حساب اور سائنس میں وہ دلچسپی لیتی ہے۔
- ۱۲) ایسی عورت کو ادب سے بھی دلچسپی ہوتی ہے۔
- ۱۳) ایسی عورت اگر کسی دفتر میں یا خارج بن جائے تو اپنے اقتدار میں پرکڑوں خوبی کے ساتھ کرتی ہے۔
- ۱۴) ایسی عورت تجارت بھی اچھے پیمانہ پر کر سکتی ہے۔
- ۱۵) یہ ایک لہڑی ڈاکٹر اورکیل بھی بن سکتی ہے۔

اگر نمبر ۱ کی عورت تسلیم یافتہ ہو

- ۱۶) تو اس میں غصہ، ضد اور جھڑپنا پن لازمی ہو گا۔
- ۱۷) ایسی عورت گھریلو کام کا جتنے سلیقے کے ساتھ کر لیتی ہے
- ۱۸) شوہر کی وفادار ہوتی ہے۔
- ۱۹) ایسی عورت فریب میں بہت جلد آ جاتی ہے۔ کچے کانوں کی ہوتی ہے
- ۲۰) اگر کسی نے شوہر کے خلاف بہکاؤ تو شوہر سے رخصتے کرنے پر تیار ہو جاتی ہے
- ۲۱) ایسی عورت اگر گھریلو طور پر کہیں ملازمت کرے تو اس کی دیانت پر پورا بھروسہ کر سکتا ہے۔

برائے خواتین ۲ نمبر کی خصوصیات

- ۱) ایسی عورت کی پہلا شش ماں باپ کو نافرمانہ ہوتا ہے

- ۱) اس کے ساتھ شادی کر کے شوہر کو بھی نافرمانہ ہوتا ہے۔
- ۲) ایسی عورت کا قصہ بہت جلد ختم ہو جاتا ہے۔ یہ زیادہ دھڑک اپنی ضد پر قائم نہیں رہتی۔
- ۳) ایسی عورت بے حد شام ہوتی ہے اور صحت زدہ کی ہر وقت مدد کیلئے تیار رہتی ہے۔
- ۴) اسے سبیلوں بنانے کا شوق ہوتا ہے۔ لیکن صحیح معنوں میں اس کی ایک بھی سہیلی نہیں ہوتی۔
- ۵) ایسی عورت کو کھانا پکانے کا بہت شوق ہوتا ہے۔
- ۶) ایسی عورت کو اگر ماحول اچھا مل جائے تو بے مثال بن جاتی ہے۔
- ۷) اگر ماحول اچھا نصیب نہ ہو تو پھر برائی میں بے مثال بن جاتی ہے۔
- ۸) ایسی عورت اپنی تکلیف کو جلدی سے کسی سے بیان نہیں کرے گی۔
- ۹) ایسی عورت اگر ضمانت لے لے تو آخر تک اُسے نہایتی ہے۔

اگر نمبر ۳ کی عورتیں تسلیم یافتہ ہوں

- ۱۰) تو اُسے تاریخ دانی سے زیادہ دلچسپی ہوتی ہے۔
- ۱۱) ایسی عورت ملازمین پر کڑی نظروں سے نہیں کر سکتی۔
- ۱۲) اپنے افسر بالا کی مرضی کے بغیر ایک قدم نہیں اٹھا سکتی
- ۱۳) ایسی عورت اپنا قصہ صاف کر کے دوسروں کا کام انجام دے دیتی ہے۔
- ۱۴) ایسی عورت شہرت کی قائل نہیں ہوتی۔

بہنا ابجد اگر کسی خاتون کے نام کا مفرد ہو یا کس میں چند حرفوں کی خصوصیات ہوگی

- ۱) ایسی عورت کہ پیدا ہونے والی مبارک ہوتی ہے
- ۲) ایسی عورت اپنے کام کو خوش مشغول سے انجام دیتی ہے
- ۳) ایسی عورت بڑی خود دار ہوتی ہے۔
- ۴) ایسی عورت کو بے کار ہونے کا شوق ہوتا ہے۔
- ۵) ایسی عورت غناست پسند ہوتی ہے۔
- ۶) غیر باخدا والی عورت اپنی شہرہ کی تعریف بہت کرتی ہے اور اپنی بھجوروں کو چھپاتی ہے۔
- ۷) ایسی عورت غنہ کی ہوتی ہے۔
- ۸) غیرہ والی عورت کو دوست بنانے کا بہت شوق ہوتا ہے۔
- ۹) خلیع کے ساتھ ہی ایسی عورت احتیاط پسند ہوتی ہے۔
- ۱۰) ایسی عورت اپنے بڑوں کا حکم بہت مانگی ہے اور کبھی ان کی نافرمانی نہیں کرتی۔

اگر پانچ نمبر کی عورت تعظیم یافتہ ہو

- ۱) اگر ملازم ہو تو ملازمت پر کاربند رہتی ہے۔
- ۲) اپنے طاقت و گلوں سے درمیانہ سوسک کرتی ہے۔
- ۳) سفارش کو آسانی سے قبول کر لیتی ہے۔
- ۴) اپنے کارگزینوں کو ترغیب دینے میں احتیاط کرتی ہے اور افسر ہاؤس کے لیے کچھ کوئی امتیاز مانگ نہیں کرتی۔

اگر پانچ نمبر والی عورت شان پڑھ ہو

- ۱) گھسٹوں کا دل بہا ہوتی ہے۔
- ۲) شوہر پرست ہوتی ہے۔
- ۳) تعریف کو پسند کرنا ہے اور اپنی تعریف شکر اور زیادہ کام کرتی ہے۔
- ۴) اپنا بڑا ہونے کا دوسرے پر ڈالنے کو پسند نہیں کرتی۔

بہنا ابجد جس خاتون کا نمبر ہوا اس میں مندرجہ کی خصوصیات ہوں گی

- ۱) ایسی عورت کہ پیدا ہونے والی کو کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔
- ۲) ایسی عورت کا پائینا کٹے ہوئے کے بعد والدین کو فائدہ ہوتا ہے۔ شرابی کے بعد اور بھی فائدہ ہوتا ہے۔
- ۳) ایسی عورت سے میل ملاپ رکھنے والوں کو بھی فائدہ پہنچتا ہے۔
- ۴) ایسی عورت ہر دلعزیز ہوتی ہے۔
- ۵) ایسی عورت کسی کے مسئلے میں دخل نہیں دیتی۔
- ۶) جس عورت کا مفرد عدد ہو ایسی عورت بے حدود دار ہوتی ہے۔
- ۷) ایسی عورت فضول باتیں کرنے کی عادی نہیں ہوتی۔
- ۸) ایسی عورت سیر و تفریح کی شوقین ہوتی ہے۔
- ۹) ایسی عورت از خود دفتر دار یا قبول نہیں کرتی۔ لیکن اگر اس پر کوئی دفتر داری ڈال دی جائے تو اس کو محسن و فخری بن جاتی ہے۔
- ۱۰) ایسی عورت جلدی سے کسی کی ناسے سے تصفیق نہیں ہوتی جو کچھ کرتی ہے اپنی ناسے سے کرتی ہے۔

اگر یہ نمبر کی عورت تعلیم یافتہ ہو

- ۱) ایسی عورت مطلقاً کی بہت خوش بین ہوتی ہے۔
- ۲) ایسی عورت کو ڈاکٹر نے کا شوق ہوتا ہے۔
- ۳) ایسی عورت اسکول کے انتظام کی اچھی صلاحیت رکھتی ہے۔
- ۴) اس نمبر کی عورت شہر و دیہات میں بھی دلچسپی لیتی ہیں۔

اگر یہ نمبر کی عورت تعلیم یافتہ نہ ہو

- ۱) غریب کاموں کو بڑی دلچسپی سے کرتی ہے۔
- ۲) ایسی عورت اگر شوہر کے مخالف ہو جائے تو نقصان سہل شوہر کا ہو گا
- ۳) ایسی عورت سے محبت کرنے والا شوہر بہت فائدہ سے رہتا ہے۔
- ۴) اگرچہ ایسی عورت زیادہ غصے والی نہیں ہوتی، لیکن اگر غصہ پڑ جائے تو اپنی بات خواہ کچھ بڑی ہے۔

۷ نمبر کی خصوصیات

- ۱) ایسی عورت سے والدین کو کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔
- ۲) ایسی عورت کو شادی کے بعد بھی کوئی فائدہ نہیں ہوتا البتہ ایسی عورت کی اولاد باعوم خوش نصیب ہوتی ہے۔
- ۳) ایسی عورت باعوم اپنے سے زیادہ مالدار لوگوں میں بیابھی جاتی ہیں۔
- ۴) ایسی عورت اپنے مانگے پر زیادہ توجہ دیتی ہیں۔
- ۵) ایسی عورتوں کو سینہ بڑھانے اور کارٹھن کا کافی شوق ہوتا ہے۔

۱) ۷ نمبر والی عورتیں کھانا اچھا پکاتی ہیں، اور انہیں روٹی کے کاموں سے کافی دلچسپی ہوتی ہے۔

- ۲) شوہر کے حکم کی تعمیل کرتی ہیں، لیکن شوہر کو کسی طرف توجہ ہوتے دیکھ کر آگ بگولہ مچاتی ہیں اور شدت سے اس بات کی قائل ہوتی ہیں کہ شوہر بات کو وقت پر گھر آجائے، ورنہ پھر گھر میں غلامی ہوتی ہے۔
- ۳) صاف گو ہوتی ہیں، فتنہ جلد آتا ہے اور جلد چلا جاتا ہے۔
- ۴) نطرائی کے بعد باعوم ایسی عورتوں کا دل صاف ہو جاتا ہے۔
- ۵) کوئی سہیلی اگر ناراض ہو جائے تو ان کو کبھی پرواہ نہیں ہوتی، اور اگر وہ خود مان جائے تو یہ بھی دل صاف کر لیتی ہیں۔

سات نمبر کی عورتیں اگر تعلیم یافتہ ہوں

- ۱) ایسی عورتیں حساب میں کمزور ہوتی ہیں۔
- ۲) عام طور پر ایسی عورتوں کی تعلیم کم ہوتی ہے۔
- ۳) ایسی عورتیں نہ کسی کے لیے بہادر ہوتی ہیں اور نہ کسی کو زیر اثر رکھتی ہیں، ان کی خیالات میں آزاد روی ہوتی ہے۔
- ۴) کسی بھی حکم میں ایسی عورتیں بہ حال اطاعت شہر و دیہات میں اور اپنے افسر بالا کی مرضی کے بغیر کچھ کرنا غلط سمجھتی ہیں۔
- ۵) ایسی عورتوں کا ترجمان زیادہ تر خواب و خیال کی طرف ہی رہتا ہے۔ فخرنا عش پرست ہوتی ہیں اور مصائب میں بھی ایسے ہی پسند کرتی ہیں جن میں انصاف و نیت پائی جائے۔

۸۔ نمبر کی عورتیں اگر ان پڑھ ہوں

ایسی صورت میں وہ اپنی مرضی چلانے کی کوشش کرتی ہیں۔

۱۔ شوہر کو شک کی نظروں سے دیکھتی ہیں۔

۲۔ ایسی عورت بھی راز نہیں چھپا سکتی۔

۳۔ اپنے تمام گھریلو حالات کسی بھی نئے علاقائی سے بیان کر دیں گی۔

۴۔ گھریلو اخراجات میں کنٹرول نہیں کر سکتیں اور بالعموم فضول خرچ ہوتی ہیں۔

۵۔ بحساب ابجد میں خورتوں کا سفر مذہم ہو ان میں مندرجہ ذیل خصوصیات ہوں گی۔

۸۔ نمبر کی خصوصیات

۱۔ ان کی پیدائش والدین کے لئے مبارک ہوتی ہے۔

۲۔ ایسی عورتیں مذہبی نہیں ہوتیں۔

۳۔ بہت خود دل ہوتی ہیں کسی کا احسان لینا گوارا نہیں کرتیں۔

۴۔ گھریلو کام میں مشاق ہوتی ہیں۔

۵۔ ملائی جگہوں سے بہت دور رہتی ہیں۔

۶۔ ہر طرح کے شوہر کے ساتھ اپنی زندگی گزار دیتی ہیں۔

۷۔ گھریلو اخراجات پر کنٹرول کر سکتی ہیں اور عام طور پر اعتدال پسند ہوتی ہیں۔

۸۔ باخلاق اور مہمان نواز ہوتی ہیں۔

۹۔ ایسی عورتیں اپنے شوہر کی شکایت دوسروں سے نہیں کرتیں۔

۱۰۔ غصہ آنا ہے تو خود گفتی ہیں۔ لیکن کبھی کسی پر اپنا غصہ ظاہر نہیں کرتیں۔

۸۔ نمبر کی عورتیں اگر تعصبِ ایم یافتہ ہوں

ایسی عورتیں بھی مضامین میں دلچسپی رکھتی ہیں۔

۱۔ اصول پسند ہوتی ہیں اور بد نظمی سے دور رہتی ہیں۔

۲۔ ستاؤں کو بہت کم قبول کرتی ہیں۔ تعالیمت پر نظر رکھتی ہیں۔

۳۔ صاحبِ رائے ہوتی ہیں۔

۴۔ ملازمین سے اچھا برتاؤ رکھتی ہیں۔ لیکن اگر کسی سے غلطی ہو جائے

تو پھر اس کو مشکل ہی سے صاف کرتی ہیں۔

۸۔ نمبر کی عورتیں اگر ان پڑھ ہوں

ان پڑھ ہونے کے باوجود ضدی نہیں ہوتیں۔

۱۔ سلیقہ مند ہوتی ہیں۔ اور گھر کو صاف ستھرا رکھتی ہیں۔

۲۔ شادی کے بعد بچے سے زیادہ دلچسپی نہیں لکھتیں۔ بلکہ زیادہ ترقی

سرکاری میں گزارتی ہیں اور اپنے گھر کو جنت بنانے کی کوشش کرتی ہیں۔

۳۔ اگر کسی عورت کو کسی جگہ گھریلو ملازمت مل جائے تو صبر سے زیادہ پائیدار

اور وفادار ثابت ہوتی ہے۔

۴۔ اگر شوہر تکلیف میں بھی رکھے تو بھی ۸۔ نمبر کی عورتیں کبھی حرفِ شکایت

نہاں پر نہیں لاتیں گی۔

۵۔ بحساب ابجد اگر کسی عورت کا سفر عدد ۹ ہو تو

۹۔ نمبر کی خصوصیات

۱۔ اس میں مندرجہ ذیل خصوصیات ہوں گی۔

۱۔ ایسی عورت سے والدین کو کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔

- ۱۴) شادی کے بعد شوہر کو بھی کوئی خاص فرائض ہونا چاہئے پریشانی آتی ہے۔
- ۱۵) اولاد کی پیدائش کے بعد پریشانی کسی حد تک دور ہو جاتی ہے۔
- ۱۶) اسی عورتیں دوسروں کی مدد کرتی ہیں اور خود بھی دوسروں سے مدد کی طلبہ ہوتی ہیں۔
- ۱۷) ان کی سب سے بڑی خواہش یہ ہوتی ہے کہ میں ہر ایک کی ہر ضرورت کو پوری کر دوں۔
- ۱۸) مذہبی عقائد ان میں کچھ زیادہ ہی ہوتے ہیں۔
- ۱۹) ان کا میل چل اپنی مرضی پر ہوتا ہے۔
- ۲۰) غیر دینی امور تو ان کو خشتِ لیک دم آجاتا ہے اور ایک دم چھٹا جاتا ہے۔
- ۲۱) یہ بھی کہ ان کا دوست بنانا چاہیں وہ ان کا دوست بن جاتا ہے۔
- ۲۲) اسی عورتیں گری کے موسم سے بہت گھبراتی ہیں۔

۱۹ نمبر کی عورتیں اگر تسلیم نہ یافتہ ہوں

- ۱) کبھی مضامین سے دلچسپی نہ رکھتی ہیں۔
- ۲) تسلیم کے سلسلے میں انتہا پسند ہوتی ہیں۔
- ۳) اپنے احمقوں پر پورا کٹر ہوں کرتی ہیں اور ہر بلا ان کی خطیایاں صاف کرتی ہیں
- ۴) سفارشیں یا عموم قبولی کر لیتی ہیں۔
- ۵) اس صورت میں ذاتی طور پر وہ خوبیاں ہوتی ہیں جو کسی بلا بھی نصرت میں ہوتی چاہئیں۔

۱۹ نمبر کی عورتیں اگر ان پر پڑھ ہوں

- ۱) ایسی عورتیں اپنے غصے سے جھگڑنے کو ترجیح دیتی ہیں۔
- ۲) اپنے شوہر کو اپنے قبضے میں رکھنے کی ہر ممکن کوشش کریں گی۔
- ۳) غیر اخراجات پر کنٹرول نہیں کریں گی۔ بسا اوقات ان کا شوہر مقروض ہو گا۔
- ۴) اس طرح کی عورتیں یکسو پسند ہوتی ہیں اور کسی سے میل ملاپ نہیں خوشی محسوس نہیں کرتیں۔
- ۵) ایسی عورتیں غرور کو اپنی طرف مائل کرنے میں کامیاب ہو جاتی ہیں۔ لیکن اپنا گھر پھر بھی نہیں بگاڑتیں۔

تفصیلات اعداد اور وظائف

ایک نمبر کا کردار وظیفہ

جن حضرات کا مفرد نظام کے لحاظ سے ایک بتا ہے وہ افراد کو ان کے اعتبار سے کردار و خیالات کے ساتھ ساتھ وہ حاصل مند بھی ہوتے ہیں اور مضبوط قوت امراوی کے ملکوت ہوا کرتے ہیں۔ وہ اپنے مشکل ترین کاموں کو بھی از خود کر گزرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں وہ حالات کے شرٹ کو کھینچنے کی صلاحیت بھی رکھتے ہیں اور حالات کا رخ موڑ دینے کا حاصل بھی ان میں حاضر انداز میں موجود ہوتا ہے۔

ایک عدد والا انسان خواہ کیسے بھی ماقول میں پہلے ٹرے۔ لیکن کسی نہ کسی مقبولیت و سیاسی ضرورت سے سیاست سے گراؤ و حادثہ پذیرگی والی سیاست نہیں بلکہ وہ سیاست مکرر ہے جسے عرف عام میں حکمت عملی اور حوش مندی کے تحت تیار کیا جاتا ہے۔

ایک عدد والے لوگ طبیعت کے اعتبار سے صانع ہوتے ہیں اور دوسرے زیادہ دیکھ رکھاؤ والے ہوتے ہیں اور اپنی اس خصوصیت کی وجہ سے وہ اکثر غیر یقینی حالات کا شکار بھی ہو جاتے ہیں۔ ان حضرات کا جملہ ممکن حالات سے خاصا واسطہ پڑتا ہے۔ ان کی زندگی میں طوفان کی بار بار آنے میں لیکن باقی خصوصیت صلا مینوں کی وجہ سے وہ اپنی تیار کردہ زندگی میں کامیاب بھی ہو جاتے ہیں۔

ان حضرات کا زیادہ تر انحصار جائز و مسائل تک محدود ہوتا ہے اس لئے ترقی کی راہوں میں انھیں خاصی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ وہ کتنی بھی عجمی و آسان اڑیں۔ لیکن جائز و ناجائز ضروریوں سے خود کو آزاد نہیں کر پاتے۔ انھیں آخرت کے صلب و کتاب کی اور شرم و حیا کی فکر مستحالی رہتی ہے کبھی کبھی یہ ہوتا ہے کہ جب حالات ان کے سامنے ظالم و کراہا دارا کرنے لگتے ہیں تو پھر غیر ایک کے افراد پر ایک فطرت کے باوجود و ایمیشی کی راستہ اختیار کر لیتے ہیں۔ لیکن صحیح بات یہ ہے کہ غیر ایک کے افراد زیادہ درجہ و کمیشن شپ اختیار نہیں کر سکتے۔ اگر اٹھانے غیر ایک کے افراد کی تازہ بخ بیکارگی کا دور ان کے مدد سے مکرر تازہ ہو تو پھر یہ سمجھ کر ان کے حالات میں مکرر اور اقتصاد

یقینی ہو گا۔ اور زندگی میں نشیب و فراز اور ناکارچہ و ناکارچہ ہوتا ہی رہے گا۔ اگر ایک عدد والے کا تازہ بخ پر پیش کے اعتبار سے دیا، بننا ہو تو پھر اس کی زندگی کے حالات غیر یقینی ہوں گے کیوں کہ یہ دونوں عدد ایک عدد کے دشمن

میں۔ پھر بھی مجموعی حیثیت سے جس انسان کے نام کا عدد ایک ہو گا کامیابی میں اس کے قدم چمک جائیں گے۔ اور کسی نہ کسی وجہ سے اس خصوصیت اور موجودیت حاصل ہوگی اگر ایک عدد والے انسان کی بڑی کا عدد دیا، ہو گا تو از خود اپنی زندگی خوشگوار نہیں ہو سکتی۔ انما شاء اللہ دیکھنے میں یہ آتا ہے کہ ایک عدد والے انسان کو ۶ یا سات عدد بھی دیا نہیں آتے۔

اگر ایک عدد والا کوئی بھی شخص عدد ۶ دیا، سے وابستہ ہو اور اس سنگی نے اُسے زندگی کی تخیلوں میں مبتلا کر رکھا ہو تو اُسے دلوں کو ہانے کی ضرورت نہیں ہے۔ زندگی کی تخیلوں اور اوجھوں سے نجات پانے کے لئے سب سے پہلے اللہ سے اپنا تعلق منقطع کرنا چاہئے۔ نماز چھوڑنا، کی پابندی رکھنی چاہئے۔ جھوٹ، غیبت، تہمت اور بدزبانی سے خاص طور پر اپنی حفاظت کرنی چاہئے۔ اس کے ساتھ ساتھ اسے اپنی زندگی میں خوشحالی لانے کے لئے یہ خاص پس منظر و ملازمت ۲۹۸ مرتبہ اور لگاتار ۲۹۸ دن تک پڑھنا چاہئے۔ دس سالہ و نصف سالہ تک ہو گا۔ آجندہ دی دن، سفید کاغذ پر یا قرآن ۲۹۸ مرتبہ لکھ کر اسے توبہ بنانا چاہئے۔ داییں بازو پر بائیں بازو روزانہ ۲۹۸ مرتبہ "یا مومن" عربی پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ زندگی کی تمام تخیلوں سے نجات عطا ہوگی مشکلات کی زنجیریں اس طرح کشیں گی کہ آپ خود حیرت کو سہ گئے۔

عمل کے آگے چھپے ۲۹۸ دنوں تک گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنا۔ یہ بھی اس کے بعد صرف تین تین مرتبہ درود شریف پڑھنا کافی ہے۔

اس عمل کے بعد جہاں امراض سے بھی چھٹکارا نصیب ہو گا۔ اور زندگی اور قلبی طور پر بھی طمانیت عطا ہوگی۔ اگر خدا خواست اس عمل کے بعد بھی ایک عدد والے افراد کسی یا مشکل کا شکار ہوں تو دو نظریں پڑھ کر ایک ہی نشست میں

اولیٰ و آخر گیرہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ ۳۹۸ مرتبہ یا رسولیٰ
پڑھو میں اور اس کے بعد کثر قدرت اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں اور انہیں
کہیں کہ یہ کلام اللہ کا کثرت سے تکرار مضبوط ہے اور سلام باری تعالیٰ میں کسی
کسی غفلتیں یا شبہ نہ ہیں۔

۲ نمبر کا کردار
ابن حضرت کا مفرد عدداً کے لحاظ سے ۲ نمبر ہے
وہ افراد جو کسی اعتبار سے شرافت اور سعادت کی کا پیکر
ہوتے ہیں وہ اپنے جذبات، مؤثر انداز سے پیش کرنے کا ملقب رکھتے ہیں
ایسے لوگ کسی بھی معاملہ میں پہلے نہیں۔ لیکن قدامت پرستی سے وہ باز
نہیں آتے۔ چنانچہ ہر دم و دماغ اور قہم و دایات کی قوتوں میں بہر حال
جو دور رہتی ہے۔ وہ عدو دالے افراد کو بھی سمجھ کر نہیں چھوڑ سکتے۔
۲ عدو دالے افراد فرض مشائس ہوتے ہیں۔ اپنی ذمہ داریوں کو ادا
کرنے کی صفت سے ہمہ دورہ ہوتے ہیں انھیں جو بھی ذمہ داری سونپ دی جاتی
ہے اسے بخیر و خوبی انجام دینے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔ ۲ عدو دالے
لوگ ہر کسی دانہ کی ہر محسوس نہیں کرتے۔ جہت جس سے یہ لوگ روکتی کر لیتے
ہیں اس کا ساتھ بہت دور تک دیتے ہیں۔

ہر عمر کے لیے ہیں کہ ۲ عدو دالے لوگ عدو سے زیادہ بخیر و اور برادر ہوتے
ہیں اور یہ عادت کثرت انھیں دوسروں کی نظروں میں مشکوک بنا دیتی ہے کیونکہ
سیدھی گت اور بڑبڑاتی کی وجہ سے یہ لوگ کھل کر کہہ کر نہیں دیتے اور زیادہ دالے
ان سے کثرت خواہ خواہ برنگان ہو جاتے ہیں اور ان سے ناظر توڑ لیتے ہیں۔

۲ عدو دالے افراد نفرت کے اعتبار سے بہت شریف اور متدلل مزاج
ہوتے ہیں۔ قدرتی منافقین سے عدو سے زیادہ دلچسپی لیتے ہیں اور جس پسندی

ان کی ذات کا جزو ہوتی ہے۔ یہ لوگ محنت اور جدوجہد سے کبھی سنبھ نہیں
چکاتے۔ محنت کو کامیابی کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ صفت غوری کی عادت ان میں
کم ہوتی ہے۔ یہ لوگ دل بڑا مست بہت جلد ہو جاتے ہیں۔ اگر انھیں اپنی
محنت اور لگن کا مدد و روت نہیں ملے تو ان کا دل دلو سیوں کے سمندر میں
ڈوب جاتا ہے۔

ان لوگوں میں قوت برداشت کی کمی ہوتی ہے۔ اور اس کی وجہ سے
بسا اوقات انھیں کافی نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے۔ کیونکہ یہ ایک دم
باتحیر و پھوڑ پھوڑ جھٹکتے ہیں اور حالات سے ہرزاد ہو جاتے ہیں۔

۲ عدو دالے افراد بالعموم خوشی اور مسکون سے سرفراز ہوتے ہیں۔ لیکن اگر
ان کی کائنات پریشانی کا مدد ان کے نام کے عدو سے متصادم ہو تو پھر ان کی
زندگی میں شہرہ بیدار نہیں ہوتا۔ مثلاً اگر ۲ عدو دالے کسی بھی فرد کی تلمیذ
پریشانی کا مدد ہو تو یہ شخص پریشانیوں کا شکار رہے گا۔ کیوں کہ ۲ کا
عدو ۲ عدو کا دشمن ہے۔

۳ عدو دالے شخص کی شادی اگر اتفاقاً ۲ عدو دالے لڑکی سے ہو جائے
تو ازدواجی زندگی غیر یقینی حالات کا شکار رہے گی اور مالی ترقیوں اور خوشحالیوں
میں بھی رکاوٹیں پیش آتی رہیں گی۔

اگر خدا خواست کوئی بھی ۲ عدو دالے فرد غیر یقینی حالات کا شکار ہے
اور زندگی کے تظیب و فراز سے اس کا ناک میں دم ہے تو اس کو ایسا ہونے
کی ضرورت نہیں۔ سب سے پہلے وہ اپنے یقین کو اشر سے مضبوط کرے اور
عبادت و ریاضت بالخصوص پانچویں وقت کی نماز کیلئے وقت نکالے اور
۱۳۵۱ مرتبہ عشاء اور فجر کی نماز کے بعد "یا اھتھبھین" ۱۰۰ دن تک لگا کر

پڑھے۔ عمل کے اٹک و آخر کیا ہو مرتبہ درود مشرب بھی پڑھے۔ فضا و اشرف
یعنی حالت سے اور زندگی کے مسائل و صاحب سے فحاش بل جائے گی۔
۲ عدد دوائے افروزی قوت جو کہ قرص واپستہ پانی ہے اور ان کھینے
جو کہ پیر کا دن خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔ اس لئے انھیں اپنے اہم کاموں کے
لئے صبح کے دن کا انتخاب کرنا چاہئے۔ شفا و زندگی کی تلیوں سے فحاش پانے
کے لئے اگر کوئی ۲ عدد دوائے سطس ۱۰ یا ۲۰ گراں کا انتخاب کرے اور ان میں سے جو تین یا چار
تو بھری ۲۰۰ یا ۲۰۰ گراں کا انتخاب کرے اور ان میں سے جو تین یا چار
کے دن پڑھیں جو اس کو ترجیح دے۔ فضا و اشرف اس پانہ کی کالفا طہ کرنے
سے بہت جلد اس کی زندگی میں اپنے انقلاب کی امید کی جاسکتی ہے۔ انہیں
اس کی قوت کو مانگاں نہیں جاتے وہ گئے۔ اور غیر یقینی حالات سے اُسے
بہت جلد چھٹکارا عطا کر دیں گے۔

تین نمبر کا کاردار ۲ عدد دوائے پسنہ کی مرتبہ انداز سے اور جلد
زندگی کی علامت ہے۔ اس عدد کے حامل لوگ
قوت جو کہ کام کرنا پسند نہیں کرتے۔

جن حضرات کے نام کا عدد ۳ بنتا ہے۔ ان حضرات میں ذمہ داری کا
امساں ہوتا ہے۔ لیکن ان میں نمایاں ہونے کا جذبہ بھی بڑی شدت کے
ساتھ موجود ہوتا ہے اور جذبہ بھی انھیں دوسروں کی حق تلفی پر مجبور کرتا ہے
۳ عدد کے افراد انھیں سمجھا دیا کہ وہ دال ہوتے ہیں مگر چونکہ وہ
حق اور عدالت پسندی کی وجہ سے لوگ جذباتی افراد کے قائل ہوتے ہیں۔
اس لئے پرنسپل میں گھر سے جتے ہیں۔ ان کو اپنی داسی پر مکمل قدرت
حاصل ہوتی ہے۔

گھر ۳ عدد دوائے افروزی مجموعی زندگی کا جائزہ لیا جائے تو خود پسندی
تحقیق پرستی اور پانی کا حلقوں کی تعمیر کرنے کا فن میں زیادہ مہارت کا اس لئے
یہ لوگ پرنسپل کے زیر اثر اپنی زندگی کا بیشتر وقت گزارتے ہیں۔ اور اپنی
جذباتیت کی وجہ سے کامیابی کے قریب جا کر ناکام ہو جاتے ہیں۔

۳ عدد کے حامل لوگ روحان پرور خیالات کے مالک ہوتے ہیں اور
انھیں خوش خیال اور خوش پوشاک ہونے کی وجہ سے محض میں نمایاں نظر نہ
آتے ہیں۔ زندگی کے ضمن سے تنہا ہونے کا جذبہ ان میں بدرجہ اتم موجود ہوتا
ہے۔ اور اپنی خداداد صلاحیتوں کی بنیاد پر اپنا مخصوص مقام بنانے میں کامیاب
ہو جاتے ہیں۔ لیکن جلد بڑی اور قوت پسندی ان کو بڑے نقصان پہنچاتی ہے۔
۳ عدد دوائے افروزی قوت جو کہ مرتبہ ستری سار سے واپستہ ہوتی ہے
اور ان کے لئے جموت کا دن چونکہ اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ اس لئے انھیں
اپنے اہم کاموں کی شروعات جموت کے دن کرنی چاہئے۔ اور اگر جموت
کا دن انھیں بڑی تکلیفوں میں سے ۴، ۵ یا ۶ کارکنوں میں پڑے تو خوش بختی
میں اور بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔

اگر ۳ عدد دوائے افروزی کا عدد کا پانچ پانچ کے عدد سے ٹکرا کر کوئی پانچ
کے مفرد عدد سے ٹکرا کر ہو اور اس وجہ سے ان کی زندگی میں پرنسپل اور
عدت زیادہ اندر چڑھاؤ ہو تو صبح کی نماز کے بعد انھیں ۱۰ بار مرتبہ یا ۱۰ بار
الاکرام پڑھنا چاہئے۔ اول و آخر تین تین مرتبہ درود مشرب بھی پڑھنا
چاہئے۔ اگر اس دھینے کی شروعات عوارجہ کی پہلی جموت سے کی جائے
اور پھر اس کو چالیس دن تک جاری رکھنے کے بعد اگر مرتبہ پڑھنے والی
تو زندگی میں خوشیوں اور خوش حالیوں کے انقلابات کی توقع کی جاسکتی ہے۔

اشراف نے اپنے بندوں کے لئے کچھ ایسے لازمی دیکھے ہیں جو زندگی میں خوش بینی لا سکتے ہیں جو بندے قدرت کے ان رازوں سے واقف ہو جاتے ہیں انھیں کامیابی کی کلید نصیب ہو جاتی ہے۔

۴ نمبر کے افراد والوں کو یہ بات خاص طور پر یاد رکھنی چاہئے کہ سادہ دھان کے لئے اہمیت کا حامل ہے۔ ہر حال میں انھیں باطنی آسائش ہے جب کہ وہ دان کے لئے مسلمان کی حیثیت رکھتا ہے۔

۵ عدد والوں کے لئے ایک اور ۲ عدد مساوی حیثیت رکھتے ہیں یہ دشمن ہوتے ہیں جو دوستی کے مطابق اثر انداز ہوتے ہیں۔ البتہ ۳ عدد والوں کے لئے ۲ عدد دشمن ہوتے ہیں۔ اور یہ دونوں مل کر بھی کام نہیں آ سکتے۔ چار اور آٹھ۔

اگر ۳ عدد والے فرد کی بوی کا عدد ۴ یا ۵ ہو گا تو زندگی میں ہمیشہ بے سکونی رہے گی اور ایک دوسرے سے ہمیشہ لڑائی اور غلط فہمی قائم رہے گی اور بے چارے بے چارہ ہو جاتا ہے۔ اگر ۴ عدد والے شخص کی تاریخ پیدائش کا عدد ۴ یا ۵ ہو تو زندگی میں اصرار و جدوجہد سے زیادہ ہوں گے اور کتنی سہولت ہمیشہ غریبوں کی بے مروتی رہے گی۔

۶ عدد والے حضرات اگر ۴ اور ۵ عدد سے خود کو محفوظ رکھیں تو ان کی زندگی میں غریبوں کو پہنچنے کا موقع نہ ملے۔

بہر حال ۳ عدد والے حضرات اگر یہ محسوس کرتے ہوں کہ کسی غریب کی شرت کی بنا پر ان کی زندگی پر نقصی حالات کا شکار ہے اور وسائل و مصائب نے گھیر کر رکھ دیے ہیں تو مذکورہ طریقے کو باقاعدگی کے ساتھ چاہیے دن تک پڑھیں اور کرشمہ خداوندی رکھیں۔ — اختصار اشراف زندگی میں پختہ

انقلاب آئے گا اور نئے نظم و ضبط ہو جائیں گے۔ اور راحت و آرام کا دور دورہ ہو گا۔ شرط یہ ہے کہ ایمان و یقین کے ساتھ و غیظ کی شروعات کر کے اسے پابندی وقت کے ساتھ جاری رکھیں۔

۴ نمبر کا کردار

جن حضرات کا مفرد عدد نام کے لحاظ سے ۴ بنتا ہے وہ لوگ مستقل مزاج ہوتے ہیں۔ ان میں ہندوستانی نیت بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ اس لئے کلیدی عددوں پر زیادہ دنوں تک قائم نہیں رہ سکتے۔ ان کے ماحول انھیں برداشت نہیں کر پاتے۔ اور قدیم مہانت کی وجہ سے کسی کی غلط بات کو برداشت نہیں کر سکتے۔ توجہ دانی اور تفریق ہوتا ہے۔ ۴ عدد والے شخص میں روپیہ کمانے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ لیکن ان میں ایک خرابی بھی ہوا کرتی ہے کہ پیسہ بغیر کسی مقصد کے خرچ کر دیتے ہیں۔ اور اس طرح اپنی محنت کی کمائی کو ضائع کر دیتے ہیں۔

چار نمبر کے لوگ خوش منصوبہ سمجھے جاتے ہیں۔ کیوں کہ یہ لوگ صنعت و حرفت میں بھی ماہر ہوتے ہیں۔ اور ان کی شخصیت اپنے اندر ایک طرف کی کشش اور جاذبیت رکھتی ہے۔

۴ عدد والے شخص میں نمایاں ہونے کا اور بالخصوص اپنے معصروں میں منفرد ہونے کا شوق بہت ہوتا ہے۔ اس لئے یہ لوگ اکثر اسی جذبہ میں گم رہتے ہیں۔ کسی طرف وہ اپنے احباب و متعلقین میں نمایاں اور شاہی بنائیں اس سلسلے میں ان کی جدوجہد اکثر کامیابی سے ٹکرائی ہوئی ہوتی ہے۔ اور محنت پسندی کی وجہ سے جو ان کی ذات کا جزو ہوا کرتی ہے۔ بسا اوقات ان کی جدوجہد کو ناکامی کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔

۴ عدد والے شخص کا پیدائشی عدد اگر تین یا پانچ بننا ہو تو پھر اس کی زندگی

میں آنکر چڑھنا بہت آہیں گے اور حالات اکثر و بیشتر فریقینی نہیں لگے کوہر کہ اس صورت میں اس کی شخصیت کا عدو اس کی تاریخ پیدائش کے عدو سے متصادم رہے گا۔

اگر ہم عدو سے شخص کی بڑی کا عدد ۳ یا ۵ ہو گا تو زندگی زندگی پڑ سکون نہیں گزر سکتی گھس گھس اکثر جھگڑا رہے گا۔ اور بڑا یا بڑا بڑے شباب پہ ہوں گی۔ انا ماشاء اللہ۔

خبروات تو خبر ثابت کرتے ہیں کہ ہم عدو دے کو نہیں بڑا یا پانچ کا عدو کسی بھی خبر میں اس نہیں آتا۔ لیکن اس شہیت بڑا ہے۔ وہ چاہے تو پتھروں کو موم بنا سکتا ہے اور اگر وہ چاہے تو خبر میں میں انا بھی پیدا ہو سکتا ہے۔ لیکن قانون فطرت اور اسباب کے اعتبار سے عدو دے کو نہیں اور پانچ عدو سے چھٹا پانچ دن زندگیاں کا اندیشہ رہے گا۔

اگر اتفاقاً آپ کے نام کا عدد ۳ ہے اور آپ کی تاریخ پیدائش کا عدد ۵ یا ۷ ہے یا آپ کی بڑی کے نام کا عدد ۵ یا پانچ ہے تو ایسا ہونے کی ضرورت نہیں۔ آپ کا عدو تو کریں کہ عدوات و ریاضت میں دل لگائے کہ کوشش کریں اور شروعات فرمیں۔ یہ سب محبت، صفت، اعلیٰ علم، زبان کے بھی ممکن ہوں سے خصوصیت کے ساتھ دیں۔ اور ایک پتھر سے عمل کریں۔

فوجی مولوت سے آئے شروع کریں۔ بعد نماز مشہ روزہ آیت قلیط سورہ تہر پڑھیں۔ اولیٰ و اخیر چالیس چالیس مرتبہ دو شریفین پڑھیں۔ انشاء اللہ زندگی کے شعیب و فرخ اور فریقینی حالات سے نجات ملے گی۔ اور حالات اپنی تیزی کے ساتھ بدلیں گے کہ آپ کو خود سے لانی ہوگی۔ اور آپ کو تعین ہو جائیگا کہ

لے کرت دھڑا سورہ آل عمران (سہارہ دے)

علم اعداد ایک گراں قدر علم ہے جو الگ الگ کون دکان نے اپنے بندوں کی کامیابی اور خوشحالی کے لئے پیدا کیا ہے۔ کاش ہم میں اس سے فائدہ اٹھانے کی صلاحیت پیدا ہو جائے۔

آج ہم نے انرازا جہاں ہر جگہ کو توحید کے خلاف سمجھ لیا ہے۔ اس کے نتیجہ میں بہت سی باتیں الگ الگ ہیں جو جائز نہیں وہ ناجائز بھی نہیں اور دوسری اقوام نے ان باتوں پر عمل کر کے بہت فائدہ اٹھائے۔ اسباب دھن کی اس دنیا میں کسی بھی سبب کو اختیار کرنا اس عقیدے کے ساتھ کہ ہر کام ہوتا اس وقت ہے۔ جب اللہ کی مرضی شامل ہو۔ اگر حرام نہیں ہے تو پھر یہ بات کیسے حرام قرار پائے گی کہ اللہ پر کاپی بھروسہ کرتے ہوئے اور اس کو توجہ بھلائے ہوئے ہم بطور سبب معبود غیر سید محمد کو لے کر اور اپنے بڑے اعدا کو غولہ لکھ کر قدم اٹھائیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مشیقلوں کو عقل سلیم اور شہر دین کی دولت سے سرفراز کرے۔ اور اگر کافر یا فاجر بننے سے اور بسم اللہ کے گنبد میں رہنے سے ہم سب کو محفوظ رکھے۔ آمین

۵ نمبر کا کردار

جن حضرات کا سفر و عدد نام کے اعتبار سے ۵ بنتا ہے۔ وہ افراد محبوبی کا اعتبار سے حد سے زیادہ ذہین ہوتے ہیں۔ لیکن ان کا مزاج شوق ہوتا ہے۔ یعنی ان کے مزاج میں گونا گوں قسم کی خوبیاں ہوتی ہیں۔ لیکن تو ہر انسان کا لا شعور اپنی اڑان اڑ سکتا ہے۔ لیکن ہر عدو دے کو گولہ کا شعور کچھ زیادہ ہی کام کرتا ہے اور ان پر کشف الہام کی باتیں کچھ زیادہ ہی بھاری ہوتی ہیں۔

۵ عدو کے گولوں میں توبہ اور توبہ کا فقدان ہوتا ہے۔ یہ لوگ وقت کے

علم اعداد ایک گراں قدر علم ہے جو الگ الگ کون دکان نے اپنے بندوں کی کامیابی اور خوشحالی کے لئے پیدا کیا ہے۔ کاش ہم میں اس سے فائدہ اٹھانے کی صلاحیت پیدا ہو جائے۔

آج ہم نے انرازا جہاں ہر جگہ کو توحید کے خلاف سمجھ لیا ہے۔ اس کے نتیجہ میں بہت سی باتیں الگ الگ ہیں جو جائز نہیں وہ ناجائز بھی نہیں اور دوسری اقوام نے ان باتوں پر عمل کر کے بہت فائدہ اٹھائے۔ اسباب دھن کی اس دنیا میں کسی بھی سبب کو اختیار کرنا اس عقیدے کے ساتھ کہ ہر کام ہوتا اس وقت ہے۔ جب اللہ کی مرضی شامل ہو۔ اگر حرام نہیں ہے تو پھر یہ بات کیسے حرام قرار پائے گی کہ اللہ پر کاپی بھروسہ کرتے ہوئے اور اس کو توجہ بھلائے ہوئے ہم بطور سبب معبود غیر سید محمد کو لے کر اور اپنے بڑے اعدا کو غولہ لکھ کر قدم اٹھائیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مشیقلوں کو عقل سلیم اور شہر دین کی دولت سے سرفراز کرے۔ اور اگر کافر یا فاجر بننے سے اور بسم اللہ کے گنبد میں رہنے سے ہم سب کو محفوظ رکھے۔ آمین

۵ نمبر کا کردار

جن حضرات کا سفر و عدد نام کے اعتبار سے ۵ بنتا ہے۔ وہ افراد محبوبی کا اعتبار سے حد سے زیادہ ذہین ہوتے ہیں۔ لیکن ان کا مزاج شوق ہوتا ہے۔ یعنی ان کے مزاج میں گونا گوں قسم کی خوبیاں ہوتی ہیں۔ لیکن تو ہر انسان کا لا شعور اپنی اڑان اڑ سکتا ہے۔ لیکن ہر عدو دے کو گولہ کا شعور کچھ زیادہ ہی کام کرتا ہے اور ان پر کشف الہام کی باتیں کچھ زیادہ ہی بھاری ہوتی ہیں۔

۵ عدو کے گولوں میں توبہ اور توبہ کا فقدان ہوتا ہے۔ یہ لوگ وقت کے

دوستی کا عدد ہے۔

۶ عدد والے حضرات ہر اندازِ بہت کی پاشنی سے فائدہ اٹھانے کے وسیع
ہوتے ہیں۔ ۶ عدد کے حضرات سفر میں خوش و خرم رہتے ہیں اور قدرتی فطر
ت کے بے حد مخلصانہ ہوتے ہیں۔ ان حضرات میں اولیٰ لذوق کا بھی ملکر ہوتا
ہے۔ یہ لوگ مخلصانہ ہوتے ہیں اور بہت جلد دوسرے کے دل و دماغ پر چھا
جاتے ہیں۔ ۶ عدد کے لوگ فطرتاً ہی حدیثاً ہوتے ہیں اور صحیح فی فہر
باتوں کا اثر بہت جلد قبول کر لیتے ہیں۔ یہ لوگ رد فعل اور فاعلی ہوتے ہیں۔
۶ عدد کے لوگ آخر تک صحت مند رہتے ہیں۔ یہ لوگ عام طور پر گرم
خود راگ استعمال کرنے کے عادی ہوتے ہیں۔ یہ لوگ ہلکے ہلکے ہوتے ہیں
وہ سب اپنے چہرے سے چھپتے ہیں اور وہ اپنے پیچھے کے معاملے میں بہت
کی حفاظت کرتے ہیں۔

۶ عدد والے افراد بے حد سنجیدہ و مؤدب اور عظیم الطبع ہو کر رہتے ہیں ان
کی طبیعت میں مشرانیت اور عہدائت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہوتی ہے۔
یہ بہ اعتبارِ قابل بھر و بردار کرتے ہیں اور نقصان پہنچانے کی صلاحیت
ان میں نہیں ہوتی۔ یہ ممکن ہے کہ کسی کو کوئی فائدہ نہ پہنچا سکیں۔ لیکن ان
میں کسی کو نقصان اور فتنہ پہنچانے کی اہلیت نہیں ہوتی۔ یہ لوگ حرف اپنے
گھر والوں کی کے لئے نہیں اور صرف اپنے فائدہ مند والوں کی کے لئے بلکہ
اپنی پوری قوم کے لئے فائدہ پہنچانے والے ہوتے ہیں۔ اور ان کی شخصیت
سایہ و پردہ رفت کی مانند ہو کر رہتی ہے۔ اچھے کاموں کی طرف ان کا میلان
ہوتا ہے اور جس کے کاموں سے بیز صدمہ یعنی اور کینہ کہہ سکتے ہیں ان کو
دور رکھتے ہیں۔ یہ مسلح پسند ہوتے ہیں اور دوسروں کے ذریعہ ان کے کاموں کی

فطرت ہوتا ہے۔ وہ غامضانہ کا اہل ہوتا ہے اور یہ لوگ اپنی زندگی صلاحیت کی
بہتر شکل میں کاموں پر بھی بہت جلد قابو پا لیتے ہیں۔

جن حضرات کا عدد ۶ ہوتا ہے وہ لوگ دوسروں کے کام اگر خوشی محسوس
کرتے ہیں۔ اس عدد کے افراد خواہ مرد یا عورت اپنے سر پر کفن اور پہننے
اور چھنے کے اعتبار سے منفرد ہوتے ہیں اور بعض میں بالکل الگ تھلک لکھائی
دیتے ہیں۔

۶ عدد کے افراد اپنی اولاد کے معاملے میں بہت جذباتی ہوتے ہیں۔
لوگ اپنی اولاد سے محبت کرتے ہیں اور انہیں بڑی شفقت سے پر دہان
چڑھاتے ہیں۔

۶ عدد والے افراد اگرچہ مجموعی اعتبار سے کامیاب زندگی گزارتے ہیں
لیکن اگر ان کے نام کا عدد ان کی کارِ دنیا کے عدد سے تضاد ہو تو پھر ان کی
زندگی میں غیر عینی صورت حال پیدا ہو جاتی ہے۔ مثلاً ۶ عدد والے افراد کی
تازہ پیدائش کا عدد اگر ایک اور ساتھ ہو تو پھر ان کی زندگی میں شہب و فز
کی بھر ہو جائے تو نماز پنجگانہ کی پابندی کے ساتھ ان کو سورہ عصر و نہج بھی
پاٹے۔ اگر پانچوں وقت کی نماز میں سورہ عصر کا پڑھا ممکن نہ ہو تو پھر فز و شہب
کے بعد اس سورہ کو ۱۵ مرتبہ پڑھیں اور ۳۲ مرتبہ شہب پڑھیں اور ۳۲ مرتبہ
آخر میں دُرود شریف پڑھیں۔ ان اشارات اس عمل کی برکت سے نشیبت فراز
سے نجات مل جائے گی اور زندگی میں استحکام پیدا ہو گا۔

۶ عدد کا تعلق ستارہ زہرہ سے وابستہ ہے اس لئے ۶ عدد والے
حضرات کے لئے جو کالان اہم ثابت ہوتا ہے۔ اگرچہ انہوں کی بہت سی
انگریزی اد کی ۶۵ اور ۳۷ مرتبہ نفل میں کریں یا کسی ایسے جھوک کر جس جو

مذکورہ تکرر خواہشوں کے لئے زیادہ مفید ہو سکتا ہے۔ ان کو نیلا اور پیلا رنگ دیا جاتا ہے۔ ۶۰ عدد دوائے لوگ۔ اگر ان کی تعداد میں اضافہ ہو تو مذکورہ خواہش کو مذکورہ تکرر خواہش میں مذکورہ تعداد میں بڑھانے شروع کریں تو نشاء اللہ بہت فائدہ سے بہت جلد محسوس کریں گے۔

۷ نمبر کا کردار
ابن حضرت کا صفہ و عہد نام کے اعتبار سے، مثلاً ہے۔ وہ حضرت ستارہ قمرہ تعلق رکھتے ہیں۔ اور صوفیہ مذاہب کے حامل ہوتے ہیں۔ لیکن یہ لوگ اپنی کھری کھری باتوں اور صاف گوئی کی وجہ سے دوسروں کی نظروں میں اچھے نہیں رہتے ہیں۔ یہ لوگ بہت نکتہ ریز ہوتے ہیں۔ اور ان کی شخص کی عاریت بھی ہو کر آتی ہے۔ ہر وقت کسی کی کمزوری یا کمزوری کی عادت ہوتی ہے۔ اپنے خیالات کو واضح طور پر بیان کرنے کے ساتھ ساتھ یہ اپنے نظریات پر شدت سے قائم رہتے ہیں۔ مگر اگر اور سیر و تفریح کرنا ان کا خاص مشغلہ ہوتا ہے۔ اور نظرت کے نظاروں سے کما حقہ استفادہ کرنے کی صلاحیت ان میں بھرپور ہو کر آتی ہے۔ نیز دیکھاری کا جذبہ ان میں سے زیادہ ہوتا ہے۔ یہ لوگ اپنی عقل و فہم اور اپنی قوتیں اور اس پر نظاروں پر کرتے ہیں۔

۸ عدد خلیفہ سید کا عدد ہے۔ یہ لوگ جملہت پسند اور جلد باز ہوا کرتے ہیں۔ اور جملہت پسندی اور جلد بازی کی وجہ سے مختلف مسائل کا شکار ہو جاتے ہیں۔

۹ عدد دوائے لوگ فطرتاً بہت کم گو ہوتے ہیں۔ اور بالاصول ہونے کی وجہ سے بہت کم لوگوں سے ہم آہنگ ہو جاتے ہیں۔

۱۰ عدد کے لوگ اگرچہ سیر و تفریح کے علاوہ ہوتے ہیں۔ لیکن بھیڑ سے

بہت گھبراتے ہیں اور مخلوس سے بھی جان چراتے ہیں۔ یہ لوگ تنہائی میں سکون محسوس کرتے ہیں اور الگ تنہا رہنے کی کو ترجیح دیتے ہیں۔ ان کی یہ ادا آدم بزرگ کی محمول کی جاتی ہے۔ لیکن یہ اعتراضات سے بے پرواہ ہو کر اپنی الگ تنہا زندگی کی کو پسند کرتے ہیں۔

۱۱ عدد دوائے لوگ ایک ہی لمحے میں کسی بات کی تہ تک پہنچ جاتے ہیں۔ یہ لوگ عقل و فہم سے مالا مال ہوتے ہیں اور بہت گہرائی تک پہنچنے کی وجہ سے اکثر دینشہرہ گمانی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ لوگ ان سے خوش نہیں رہتے کیونکہ ان کی صاف گوئی اور نکتہ سنجی انھیں دوسروں سے دور رکھتی ہے۔

۱۲ عدد دوائے لوگ امن پسند ہوتے ہیں۔ اور صلح جوی ہیں پہل کرنے کے عادی ہوتے ہیں۔ عدد کے لوگ قناعت پسند ہوتے ہیں۔ یہ لوگ روحانی قوتوں پر پورا یقین رکھتے ہیں۔ اور فطرتاً مذہب پسند ہوتے ہیں۔ عدد کے لوگ زندگی کے ہر مرحلے میں مختلف مسائل کا شکار ہوتے ہیں۔ لیکن مبروضہ کی وجہ سے ان کی زندگی اپنے معمول پر نظر آتی ہے۔

۱۳ عدد کے لوگ عموماً اچھی اور کامیاب زندگی گزارتے ہیں۔ اور پیچھے سے بھی خالی نہیں رہتے۔ لیکن اگر مذکورہ بالا اوصاف، عدد دوائے میں

موجود ہوں۔ اور ان کی زندگی قدرتی سکون اور راحت سے محروم ہو تو پھر یہ یقین رکھیں کہ تا رہنمائی کا عدد نقیضان کے عدد سے متصادم ہے اور جب جب یہ ہوتا ہے کہ تا رہنمائی کا عدد جو دراصل تقدیر کا عدد ہوتا ہے شخصیت کے عدد سے ٹکراتا ہے تو انسان کی شخصیت بگڑ جاتی ہے اور انسان مذہب پر کھڑا ہو جاتا ہے۔ اسی لئے نام رکھتے وقت اس بات کا خیال رکھنا کہ عدد آپس میں ٹکرائیں۔ بے ضروری ہے جو تالواں دنیا میں

دی ہے جو اثر چاہے۔ لیکن اسباب علی کی اس دنیا میں جس طرح اور
باقول برائیاں توجہ دیتا ہے۔ اسی طرح اگر علم الاعداد پر بھی توجہ سے مکر
اقدام کرے تو اس میں نہ فقط نقصان ہے۔ اور نہ نفع۔

اگر ہر عدد والے حضرات کے حالات فطرتی ہوں اور معلومات میں
الضادہ اور رکاوٹیں محسوس ہوتی ہوں تو ایسے شخص کو عشاء کی نماز کے بعد
پانچویں دن تک، نہ مرتبہ مسلم، تو نہ تہن ثنیہ اگر کچھ پڑھنا چاہے
آگے دیکھے سات سات مرتبہ درود شریف بھی پڑھنا چاہئے۔ انشاء اللہ یہ بھی
دن بگڑے ہونے کے ایک ماہ کے بعد انشاء اللہ معلومات میں تبدیلی پیدا ہوگی
آپ کی آپ اپنے آثار و نمایاں ہوں گے۔ ہر عدد والوں کی تقدیر چونکہ قمر
سے وابستہ ہے۔ اس لئے اگر وہ لوگ دیکھنے کی ضرورت یا میرے کے دن سے
کریں تو بہتر ہے۔ اور اس میرے کریں چونکہ ان کی ۳۰ تاریخ سے ۳۰ اکتوبر کے
دریانہ پڑا ہوا۔

۸ عدد کا کردار
جن حضرات کے نام کا مفرد عدد ۸ ہوتا ہے۔ وہ اسرار
شخصیت کے لحاظ سے ہیں۔ ۸ کا عدد علم الاعداد
میں پیش قدمی سے قابل غور ہوتا ہے۔ یہ عدد عمل مستعار سے وابستہ ہے
اور قدیم حکموں نے اسے زوال و انتشار اور بکری و دھوکے سے منسوب کیا ہے
یعنی کہ اس عدد کا ہمیشہ قوم قدیم پر نقصان ہوا۔ گندگی، دھاس اور بکری بھی
ہوتی ہے۔ لیکن بعض اہل حجرہ کی رائے ہے۔ ۸ کا عدد محنت اور محنت
کا عدد ہے۔ اور علم الاعداد میں زیادہ واحد عدد ہے۔ جو از حد بڑا کرشنا
چلا جاتا ہے۔ اس کی تعمیر اور بکری نہیں ہوتی۔ مثلاً ۸ کا نصف ۴ ہوتا ہے
چار کا نصف ۲ ہوتا ہے۔ ۲ کا نصف ایک اور ایک کا نصف آدھا ہوتا ہے

اس میں مشورہ سے آفرین مگر کسر نہیں آتی۔
تاریخ کوئی میری یہ عدد ہست کی پلاسر ارباقوں کا آئینہ تصویر کیا گیا ہے۔
یونانیوں کے نزدیک یہ عدد انصاف کا عدد مانا گیا ہے۔ اس لئے جو
بیزیش کے آخروں دن نشتے کی رسم ادا کرتے ہیں۔ اور اس کی شکل جو در تقرب
میں شمعیں روشن کرتے ہیں۔ تقرب کے ختم ہونے کے بعد ۸ دن تک ان
شعروں کو روشن رکھا جاتا ہے۔

جن حضرات کا عدد ۸ ہوتا ہے۔ وہ اگرچہ مخلص و فخر ہوتے ہیں۔ مگر
ان پر بھروسہ کرنا اس کی تعداد کم ہوتی ہے۔ ان کے اخلاص و ایمان کے باوجود
ہنگامی ان کے خلاف عام ہوتی ہے۔ جن حضرات کا عدد ۸ ہوتا ہے۔ وہ عام
لوگوں کی نظروں میں کتنے ہی قابل احترام ہوں۔ لیکن اپنے قریب ہشتے
دلوں سے وہ غم اٹھاتے ہیں اور سدا شعروں کا شکار بھی ہوتے ہیں۔

جن حضرات کا عدد ۸ ہوتا ہے وہ لوگ خفا سے ختم ہونے کے باوجود پیش
سکرتے رہتے ہیں۔ اور بگڑے سے بڑے حالات میں بھی ان کے ہونٹوں
کا بکتر ہال مال نہیں ہوتا ہے۔ لوگ حد سے زیادہ دُور انشیلو و عظیم اعلیٰ جوتے
ہیں۔ لیکن جن کی زندگی حادثات سے بھری ہوتی ہے۔ بچہ کوئی حادثہ ہر
وقت ان کے تعاقب میں لگا رہتا ہے۔

جن حضرات کا عدد ۸ ہوتا ہے وہ لوگ بے حد محنت اور محنت پرستے
ہیں۔ اور وہ لوگ اپنی محنت کے بل بوتے پر زندگی میں اعلیٰ مقام حاصل
کر لیتے ہیں۔ ۸ عدد والوں کی زندگی میں اچھا بُرا انقلاب اچانک آجاتا ہے
جن حضرات کا عدد ۸ ہوتا ہے وہ اپنے جذباتی عمل سے اور عجیب
اقدام سے اپنے اچھے دوستوں اور قرابت داروں کو خود سے دو گنا کر دیتے ہیں۔

۸۔ عدد والے افراد فطری شرافت اور عمدہ ملازمت رکھنے کی وجہ سے اپنے ساتھ کارکنے والوں کی بھلائی کی سوچتے رہتے ہیں۔ اور ان کے لئے بڑی سے بڑی قربانی دینے سے دریغ نہیں کرتے۔

جن حضرات کا عدد ۹ ہوتا ہے۔ انھیں کامیابی ملتی ہے تو ان کی زندگی کا خیالی ملتی ہے۔

۹۔ عدد والے لوگ اگر اشتہار اور پروانگی کا شکار ہوں۔ یا کسی چیز کا مالک بن جائیں گے۔ عدوتے ان کا ذاتی عدد متضاد ہو۔ اور اس وجہ سے ان کی زندگی میں تباہی و فساد کا خطرہ زیادہ ہو گا تو اس صورت میں ان کے لئے ایک حرام نام و خفیہ نکل کر جاتا ہے جو ان کی زندگی میں سکون و راحت کا اختلاط دے سکتا ہے۔

دقیقہ ۷ ہے کہ وہ ۶ اور ۷ تک سورہ یونسین اس طرح پڑھیں جو شیون کی نیکو کار ہمارے تہ کرے۔ اور اس کے ساتھ ۸ مرتبہ سورہ النور پڑھ لیں۔ اس طرح ایک دن میں ۱۸ مرتبہ دقیقہ سورہ یونسین کا پڑھیں۔ تو ان کی آخری اکثر اکثر مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پڑھتے پڑھتے چاند میں چنے اور منگ کے علاوہ کسی بھی دکن سے مل کر اس رات اور اس سال کی برکت سے زندگی کے نشیب و فراز سے نجات ملے گی اور تعداد کی نوبت سے ۸ عدد والے کو چھٹا کا مضیّب ہو گا۔ ان کے علاوہ ہر طرح کے صائب شرف و شرف میں ان کا اپنا ہر کوئی مل جائے گا۔ ۱۰۔ عدد والے حضرات دُعا و توبہ کو سورہ یونسین مذکورہ تفصیل کے ساتھ پڑھنا اور انشاء اور درود نجات ثابت ہو گا اور جنت آستانوں میں پہلی جگہیں گی۔

BY salimsatkhani

۹ نمبر کارکنان

۱۔ علم الامداد میں ایک سے نیکرے تک کے اعداد قابل اعتبار ہوتے ہیں۔ علم الامداد کا سلسلہ ایک شروع ہوا کر آخر تک ہوتا ہے۔ اور ہر ایک اعداد کو مغز و فکر ہی ان کی فطری قوتوں کا اندازہ کیا جاتا ہے۔ علم الامداد میں سب سے زیادہ ایک اور ۹ اعداد کی اہمیت ہے۔ اور ۹ کا عدد سب سے زیادہ مکمل عدد کہلاتا ہے۔ یہ عدد انشاء و فکر کے ناموں میں بھی پوشیدہ ہے۔ انشاء اللہ کے اعداد ۶۶ ہوتے ہیں۔ ان دونوں اعداد کو سب ہم آپس میں ضرب دیں گے تو ۳۶ ہوا کر گا اور ۳ کو سب باہم جنوں گے۔ تو ۳۶ ہوتے گا۔ اسی طرح ۱۰۰ کے اعداد ۹۲ کو سب آپس میں ضرب دیں گے تو ۱۸۱ ہوا کر گا۔ اور سب ۱۸ کو باہم جنیں کریں گے تو ۱۸ ہوتے گا۔ معلوم ہے ہر کار کا عدد انشاء اور عدد دونوں کے ساتھ مبارک میں ملتی ہے۔ عدوتے ہے کہ انشاء کی آخری کتاب قرآن کا عدد مغز بھی ۹ ہوتا ہے۔

اس عدد کی خصوصیت یہ بھی ہے کہ آپ اس کو کسی بھی عدد سے ضرب دیں، حاصل وہی نکلتے گا۔ اور اس کا عدد ہر صورت میں برقرار رہے گا۔ جن افراد کے نام کا عدد ۹ ہوتا ہے وہ ایک مکمل شخصیت کے مالک ہوتے ہیں۔ اور ان کی گفتگو سے ان کی جاہلیت کا اندازہ ہوتا ہے۔ اس عدد کے افراد عدوتے زیادہ باصلاحیت اور ہر کوشش پورے ہیں۔ ان کا اندازہ عاقلانہ ہوتا ہے۔ اور یہ باصوم اس گمان میں مبتلا رہتے ہیں کہ یہ حکومت کرنے کے لئے پیدا ہوئے ہیں۔ بیوگ شہرت اور دہرے کے چھوٹے ہوتے ہیں۔ اور شہرت کے لئے کبھی کبھی ممانعتیں بھی کر گزرتے ہیں۔

جن حضرات کا عدد ۹ ہوتا ہے وہ محبت و نفرت کے معاملے میں انتہا پسند ہو کر رہتے ہیں۔ جن سے محبت کریں گے فوٹ کر محبت کریں گے اور جن کے

ہم آپ کی سبقت مانج برآمد ہو سکتے ہیں۔ لیکن یہ اسی وقت ممکن ہے جب انسان کو غفلت قدرت سے محکمت و فراست کی دوست نظر آتی ہو۔ قرآن حکیم میں فرمایا گیا ہے جس کو حکمت عطا کی گئی اس کو کفر سے روک دیا گیا ہے۔ آج آنت کا حال یہ ہے کہ وہ دین و دنیا کے معاملات میں کوئی کس کی سیدنت اور نگہ کے فقیر بنے ہوئے ہیں مگر اس لئے زندگی میں ایک ایسا جوہر اور تھقل پیدا ہو کر رہ گیا ہے کہ جس سے نجات بظاہر ممکن نظر نہیں آتی۔

تقدیر کا مدد دہان کی تار کا پتہ بخش سے برآمد ہو سکتا ہے۔ اگر انسان کے نام کا مدد تقدیر کے عدد سے ہم آپ بنگ ہو تو اس کی زندگی میں انشیت و فرازی بھر ملے گی ہوگی۔ لیکن اگر اس کے نام کا مدد تقدیر کے عدد سے ممکن ہوگا تو پھر حالات میں پیش رفت نہیں رہے گی اور انسان کو زندگی بھر محراب و غریب قسم کی آزار آنتوں سے گزرنا پڑے گا۔

تخلیات رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے بچوں کا اچھا نام رکھنے کی تاکید ملتی ہے۔ لیکن اس کا مطلب ہرگز یہ نہیں ہے کہ اچھا نام صرف اس نام کو کہتے ہیں جس کے معنی اچھے ہوں۔ اگر اچھے معنی کے ساتھ دوسری چیزیں بھی کوئی غور نہ کیا جائے تو اس میں کوئی بات نہیں کہ نہیں ہوگی۔ بلکہ یہ سب محض صلی اللہ علیہ وسلم کے تاکید امت کے عین مطابق ہوگا۔ آخر کیا وجہ ہے کہ قرآن حکیم میں بار بار یہ بات اشارہ فرمائی گئی ہے کہ قرآن کریم ہر باب عقل کے لئے نازل ہوا ہے اور خود فکر کی دعوت اہل عقل کو اور اولوالعقاب ہی کو دی گئی ہے۔ اس سے یہ بات روز زندگی کی طرف مایاں بیاں ہو جاتی ہے۔ دنیا و دنیا کے ترسے دنیا لوگ دیکھتے ہیں انھیں اللہ نے صاحب پوشش ہی کی

۱۱

بنا یا ہے۔ کثر ذہن لوگ اور عقل باختہ لوگ ذاتی کی پیدا کردہ عقوبتوں سے اپنی مستغنی ہو سکتے ہیں۔ اور نہ ہی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اشاروں کو سمجھ سکتے ہیں۔ وہ خدا اور خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کو اپنی محدود عقل سے دیکھتے ہیں۔ اسی لئے ان کی زندگی محدود عقل کا شکار رہتی ہے۔ اور ان میں یہ اہلیت نہیں ہوتی کہ انسانی کچھ لوگوں میں سے کچھ ہوئے مضامین کا اور لوگ کر سکیں۔

آج آنت کی اکثریت کا حال یہ ہے کہ وہ عقل و خرد اور دھان و شعور سے تہی دامن نظر آتی ہے اور اسی لئے آنت میں وہ کشش باقی نہیں رہی جو دوسروں کو اپنی جانب کھینچنے کا ذریعہ بن سکے۔

حق تعالیٰ نے اس کائنات میں بے شمار ایسے علم بھی پیدا کئے ہیں۔ جن میں دسترس حاصل کرنے کے بعد انسان اللہ کے بندوں کو متاثر بھی کر سکتا ہے۔ اور ان کے سدھار کا دتہ دار بھی بن سکتا ہے۔ کسی بھی علم میں فراہمی اور ہولناکی کی وجہ سے اس کو ممکن طور پر ستر و کر ویا قرین عقل بھی نہیں ہے۔ اور قرین دہن بھی نہیں ہے۔

علم الاعداد جو یا علم نجوم ان کی خرابیوں کی اصلاح کر کے انھیں ذریعہ خدمت بنا تا شاید ہر مسلمان کا ذریعہ ہے۔ اگر اس طرح کے علوم سے امت مسلمہ فوری طرح سے بے نیاز ہو کر نہ رہ گئی تو شاید یہ نقصان دہ ہوگا۔ ایک زمانہ میں انگریزی تعلیم کی مخالفت بڑی شدت کے ساتھ کی گئی تھی۔ لیکن آج کے ہندوستان میں مسلمانوں کا انگریزی تعلیم سے نااہل ہونا اب علامہ کو بھی محسوس ہونے لگا ہے۔ اور بہت عرصہ گزرنے کے بعد یہ انداز ہو گیا ہے کہ دین اسلام کی تہذیب کے لئے انگریزی اور ہندی بلا سبب ضرورت

اور عمرانی و سریانی زبانوں کا جاننا مسلمانوں کے لئے ضروری ہے۔ اور ان زبانوں کے علم سے محمدی دعوت الی الخیر میں مانع بنی ہوئی ہے۔

اسی طرح علم الاعداد، علم نجوم، علم نفس، علم جفر اور علم رمل جیسے علوم کی صرف مخالفت کر دینے سے نقصان کے مساوا ہمارے دامنوں میں کچھ اور نہیں آسکتا۔ مگر ان علوم کے کچھ اجزاء شریعت اسلامی اور عقیدہ توحید سے متصادم ہیں۔ تو ان کی اصلاح کرنی چاہئے۔ اور اگر اصلاح ممکن نہ ہو تو ان مشکوک اجزاء کو مسترد کر دینا چاہئے۔ لیکن ان علوم کی مخالفت کر کے خود کو کامیاب سمجھنا شاید بخیر نیا دانی ہے۔ کیونکہ اس دورِ جہالت میں ان علوم کی شکیبازی ان لوگوں کے ہاتھوں میں پائی گئی ہے جو گمراہ بھی ہیں اور گمراہ کن مزاج رکھنے والے بھی۔ ایسی صورت حال میں ہمارا فرض ہے کہ ہم بھی ان کی ہتھیاروں سے لیس ہو کر خدمتِ خلق کریں۔ جن ہتھیاروں سے لیس ہو کر دشمنانِ اسلام اور بدخواہانِ عقیدہ گمراہی پھیلانے کی جدوجہد میں مصروف ہیں۔ اور اپنے مقصد میں بڑی حد تک کامیاب بھی ہے۔ آج ان کے تعویذات اور روحانی علمیات کے راستوں سے جو بگاڑ اُمت میں پیدا ہوا ہے اس کا انکار کوئی بھی صاحبِ نظر نہیں کر سکتا۔

علم الاعداد کی گرفت انسانِ مزاج پر کسی قدر مضبوط ہوتی ہے۔ اس کا اندازہ لگانے کیلئے بے شمار مثالیں پیش کی جاسکتی ہیں۔ لیکن یہاں پر صرف ایک ہی مثال پیش کرنے پر اکتفا کریں گے۔

نظامِ کشہ جاری ۱۷۷۱ء سے ۱۸۷۱ء کی طرز میں دفات پائی تھی۔ ۱۷۷۱ء کا مفرود عدد ۸ ہے۔ یہ سال اس کی بادشاہت کا ۲۶ واں سال تھا۔ ۱۸۷۱ء کا مفرود عدد بھی ۸ ہے۔ یہ دن اس کی آخری سالگرہ کا ۲۳ واں دن تھا۔ ۲۳۳۳ کا

مفرود عدد بھی ۸ ہے اس کو دفات کے آٹھویں دن دفن کیا گیا۔ یا مثلاً پاکستان کے مکران جزیرہ ضیاء الحق کا عدد بھی ۸ تھا۔ وہ ۱۹۷۹ء میں پورے کروڑوں کے ساتھ سیاست میں داخل ہوئے۔ مثلاً ۱۹۷۹ء کا مفرود عدد ۸ ہے۔ جگہ ۱۹۷۹ء میں وہ شہید کر دیے گئے۔ اس کا عدد بھی ۸ تھا۔ اور ہندوستان میں ان کی شہادت کی خبر ٹھیک ۸ بجے نشر ہوئی۔ وغیرہ اسی طرح کی ہزاروں مثالوں سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ حق تعالیٰ نے اعداد کو اپنی قدرت سے ایک خاص گرفت عطا کی ہے۔ جو تازہ زندگی انسان پر اثر انداز ہوتی ہے۔

اب ہم آپ کو یہ بتائیں گے کہ عددِ تقدیر کس طرح برآمد کیا جاتا ہے مثلاً کسی شخص کی تاریخِ پیدائش ۱۹۷۹ء ہے تو عددِ تقدیر اس طرح برآمد ہوگا۔ ۱+۲+۳+۴+۵+۶+۷+۸+۹=۳۶۔ جس شخص کی پیدائش ۱۹۷۱ء ہوگی اس کا عددِ تقدیر برآمد ہوگا۔ یا مثلاً اگر کسی شخص کی تاریخِ پیدائش یکم فروری ۱۹۷۹ء ہے تو اس کا عددِ تقدیر اس طرح نکلے گا۔

۱+۲+۳+۴+۵+۶+۷+۸+۹=۳۶۔ یعنی عددِ تقدیر ۳۶ ہے۔ یہ بات ہمیشہ ذہن نشین رکھیں کہ علم الاعداد میں صفر کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ اس لئے وہ شمار نہیں ہوتا۔ علم الاعداد میں ۱۰۳ اور ۱۱ ایک ہی درجہ رکھتے ہیں۔ اور ان سے ۳ عدد برآمد ہوتا ہے۔

عَدَدِ تَقْدِیر

عَدَدِ تَقْدِیر کیا ظاہر کرتا ہے؟

(۱) جس شخص کی تقدیر کا عدد ایک ہوگا۔ وہ ہمیشہ آزادی کا شائق رہے گا۔ کسی کی غلامی اور پابندی اس سے ہرگز ہرگز برداشت نہیں ہوگی۔ مزاج میں قدرے نرمی کے باوجود غرور و تکبر بھی ہوگا۔ کسی کی رائے پر عمل کرنا اس کے مزاج کے خلاف ہوگا۔ لیکن اس میں ذمہ داری نبھانے کی صلاحیت حد تک زیادہ ہوگی اور طبیعت میں بے پناہ استقلال بھی ہوگا۔ ایسا شخص بالعموم لوگوں پر اپنا تسلط جمائے رکھنے لگے گا۔ یہ شخص فطرتاً بہادر بھی ہوگا۔ اور جو صلہ مند بھی۔ جس شخص کی تقدیر کا عدد ایک ہوگا۔ اس کو کسی بھی وقت عارضہ قلب بھی لاحق ہو سکتا ہے۔ عام طور پر اس کی صحت اچھی رہے گی۔ اور اس کے چہرے کا رنگ سرخ و سفید ہوگا۔ جسم بھاری ہوگا۔ آنکھوں میں کشش ہوگی۔

(۲) جس شخص کی تقدیر کا عدد ۲ ہوگا۔ وہ عمومی طور پر کم نصیب ہوگا۔ انھیں عورتوں کے معاملات میں وہ بد بخت ثابت ہوگا۔ اس کی اگر کوئی چیز گم ہو جائے گی تو مشکل ہی سے ملے گی۔ اس شخص کے مزاج میں ٹھنڈا نہیں ہوگا۔ اس وجہ سے اکثر اس کے بنے بنائے کام بھی جڑ جاتا کریں گے۔ اس شخص کی زندگی میں سفر بے انتہا ہوں گے اور اس کو زندگی کی خوشیاں اور راحتیں حاصل کرنے کے لئے زمینیں بہت برداشت کرنی پڑیں گی۔ جس شخص کا عدد ۲ ہوگا اس کی صحت بہت زیادہ اچھی نہیں ہوگی۔

(۳) جس شخص کا عدد تقدیر ۳ ہوگا۔ وہ حد سے زیادہ قیاض اور دیادلی ہوگا۔ اس کی قیاضی فضول خرمی کی حد تک ہوگی۔ مخلوق سے ہمدردی کا جذبہ حد سے زیادہ ہوگا۔ دوسروں کی خاطر ایسا شخص اکثر مسائل کا شکار نظر آئے گا۔ اس کے دوست کافی ہوں گے۔ لیکن اُسے دوستوں سے کوئی فائدہ نہیں پہنچے گا۔ ۳ عدد والے کے خیالات میں بلندی ہوگی۔ اس کی خواہش یہ ہوگی کہ ہمیشہ بالدار رہے۔ اور خوب پیسے کمانے اور جمع کرے۔ لیکن پیسہ جمع ہونے کی کبھی نوبت نہیں آئے گی۔ ۳ عدد والے کو پیٹ کی بیماریوں سے تکلیف اٹھانی پڑے گی۔ اس شخص کو بحری سفر کبھی راس نہیں آئے گا۔ بلکہ خطرہ اس بات کا ہوگا کہ بحری سفر اس کیلئے ہلاکت کا باعث نہ بنے۔

(۴) جس شخص کا عدد تقدیر ۴ ہوگا۔ وہ اکثر مالی مشکلات کا شکار رہے گا۔ اس کے مزاج میں خدا اور ہٹ دھرمی ہوگی۔ طبیعت میں غصہ اور کسی قدر کینہ پروری ہوگی۔ نظریات کے معاملے میں ایسا شخص لکیر کا فقیر ہوگا۔ اس میں مذہبی عصبیت حد درجہ ہوگی۔ خود کو نمایاں کرنے کا شوق ہوگا۔ ع کے آخر میں یہ شخص خرابی خون کا شکار ہو سکتا ہے۔ عام طور پر ایسے لوگوں کی صحت متاثر ہوتی ہے۔ اس شخص کے تعلقات اعلیٰ افراد سے قائم ہو سکتے ہیں۔ اس کو سفر میں بھی راحت نصیب نہیں ہوگی۔

(۵) جس شخص کا عدد تقدیر ۵ ہوگا۔ وہ طویل القامت ہوگا۔ اس کی آنکھیں چھوٹی ہوگی اور بہت چمکدار ہوں گی۔ ۵ عدد والے افراد بچوں سے بہت محبت کرتے ہیں۔ ۵ عدد والے شخص مکر کے آفریں نقوے اور فالج کا شکار ہو سکتے ہیں۔

(۶) جس شخص کا عدد تقدیر ۶ ہوگا وہ صلح جو اور امن پسند اور محبت نواز ہوگا۔ اس شخص کو

بابت بہت پر مکمل قدرت حاصل ہوگی یہ شخص بہت نازک مزاج ہوگا اور چھوٹی تکلیف بھی اس کے لئے ناقابل برداشت ہوگی جسمانی طور پر یہ شخص خربہ ہوگا اس کے احضار مستعمل ہونگے۔ ۶ عدد والے افراد بالعموم خوبصورت اور پرکشش ہوا کرتے ہیں ۶ عدد والا شخص خواتین کے معاملے میں بھی خوش نصیب ہوگا صنف نازک میں اس شخص کو ایک طرح کی قبولیت حاصل رہے گی ۶ عدد والے کو سفر میں آرام ملے گا اور سفر اُس کیلئے باعث نفع بھی ثابت ہوں گے۔ عمر کے آخری حصے میں اُس کو گردوں کی بیماری ہوگی (۷) جس کا عدد تقدیر ۷ ہوگا اس میں اپنے سُنہ سے اپنی تعریف کرنے کی عادت ہوگی ایسا شخص تعریف کا جھوکا ہوگا ہر وقت چاہے گا کہ لوگ اس کی تعریف کریں۔ ایسے لوگ تنقید کو برداشت نہیں کر پاتے۔ اس شخص کو سیر و تفریح کا شوق ہوگا۔ عمر کے آخری حصے میں پیٹ کے کسی سنگین مرض کا اندیشہ رہے گا۔

(۸) جس کا عدد تقدیر ۸ ہوگا وہ زندگی کے بیشتر معاملات میں کم نصیب ثابت ہوگا، لوگ اس پر اعتبار کرنا پسند نہیں کریں گے۔ اس کی زندگی حادثوں میں گھری رہے گی۔ اس کی بیماریاں بھی طویل ہوں گی۔ ایسے شخص کو عمر کے اخیر میں جنون اور دیوانگی کے خطرات لاحق رہیں گے۔

(۹) جس شخص کا عدد تقدیر ۹ ہوگا وہ عمومی طور پر تند خو اور بد مزاج ہوگا۔ لیکن طبیعت کی صفائی کی وجہ سے لوگ اُسے عزیز سمجھیں گے۔ یہ شخص کبھی کسی کو نقصان نہیں پہنچائے گا۔ لیکن اس شخص کا انتخابی جذبہ بہت سخت ہوگا۔ اگر اس کی کوئی چیز گم ہوگی تو جلد ہی مل جائے گی۔

۹ عدد والے کو ناگہانی حادثات سے اکثر تکالیف پہنچیں گی۔ ایسے شخص کو اکثر دائمی امراض کی شکایت رہے گی۔ ۹ عدد والے کے قوی اچھے ہوں گے۔ رنگ سرخ ہوگا۔ عمر کے آخر حصے میں عارضۂ قلب کا خطرہ رہے گا۔